الجزء ۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ

وَ مَا	اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَۃٌ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّیْ	اِنَّ	رَبِّیْ	غَفُوْرٌ
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	سکھاتا ہے [1]	برائی	مگر	جس پر	رحم کرے	پروردگار میرا	بیشک	پروردگار میرا	بخشنے والا

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے، بیشک میرا پروردگار بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ

رَحِیْمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ	بِهٖ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ
مہربان ہے	اور کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	میں مصاحب خاص بناؤں اسے	اپنی ذات کیلئے	پھر جب	بات کی اس سے	کہا	بیشک تو

مہربان ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج

الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ

الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ	قَالَ	اجْعَلْنِیْ	عَلٰی خَزَآىِٕنِ	الْاَرْضِ	اِنِّیْ	حَفِیْظٌ
آج سے	ہمارے ہاں	صاحبِ اقتدار	امانت دار ہے	کہا یوسف نے	مقرر کر مجھے	خزانوں پر	ملک کے	بیشک میں	حفاظت کرنے والا

سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔ (یوسفؑ نے) کہا، مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس

عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ

عَلِیْمٌ	وَ كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِیُوْسُفَ	فِیْ	الْاَرْضِ	یَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَیْثُ	یَشَآءُ
خوب جاننے والا	اور اس طرح	قدرت دی ہم نے	یوسف کو	میں	زمین/ملک	وہ رہتے تھے	اس میں	جہاں	چاہتے

کام سے) واقف ہوں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

نُصِیْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَشَآءُ	وَ لَا نُضِیْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِیْنَ	وَ لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ
ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے	ہم چاہتے ہیں	اور نہیں ضائع کرتے	ثواب/اجر	نیکی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب	آخرت کا

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے

ع ۷/۸ ۱

خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ

خَیْرٌ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	یَتَّقُوْنَ	وَ جَآءَ	اِخْوَةُ	یُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَیْهِ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	ایمان لائے	اور	تھے/رہے	پرہیزگاری کرتے	اور آئے	بھائی	یوسف کے	پھر وہ داخل ہوئے	اسکے پاس

ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسفؑ نے)

[1] اَمَّارَۃٌ: اصل معنی ہے؛ بڑا حکم دینے والا۔ (برائی کا)۔

فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ

فَعَرَفَهُمْ	وَ هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ لَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	اِئْتُوْنِيْ	بِاَخٍ
تواس نے پہچان لیاانکو	اوروہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اورجب	اس نے تیارکر دیا ان کیلئے	انکے سامان کو	کہا	لے کر آنا میرے پاس	بھائی کو

ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔ جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے

لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْۤ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ

لَكُمْ	مِنْ اَبِيْكُمْ	اَ لَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْ	اُوْفِيْ	الْكَيْلَ	وَ اَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ
اپنے	جوتمہارے باپ سے ہے	کیانہیں	تم دیکھتے ہو	کہ میں	پوری دیتا ہوں	ماپ	اور میں	خوب/بہتر	مہمان داری کرتاہوں	پس اگر	نہ

اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔ اور اگر تم

تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ لَا تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ ❶	عَنْهُ	اَبَاهُ
لائےمیرے پاس	اس کو	تو نہ	ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ قریب آنا میرے	انہوں نے کہا	ہم خواہش کرینگے	اسکے بارے میں	اسکے باپ سے

اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے

وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

وَ اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اِجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ ❷	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
اور بیشک ہم	ضرور کر کے رہیں گے	اور کہا (یوسفؑ نے)	خادموں سے اپنے	رکھ دو	پونجی/سرمایہ ان کا	میں	اسباب ان کے	شاید وہ

تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے۔ اور (یوسفؑ نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ

يَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤى

يَعْرِفُوْنَهَا	اِذَا	اِنْقَلَبُوْا	اِلٰى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْا	اِلٰى
پہچان لیں اسکو	جب	وہ لوٹیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	شاید وہ	پھر آجائیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف

جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو

اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ

اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَ اِنَّا	لَهٗ
باپ اپنے	بولے	اے ہمارے ابا	روک دی گئی	ہم سے	ماپ (غلہ)	پس بھیج دیجئے	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارا	ہم غلہ لائیں	اور بیشک ہم	اسکے

کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تا کہ ہم پھر غلہ لائیں

❶ سَنُرَاوِدُ: ہم خواہش کریں گے یعنی ہم تذکرہ کریں گے۔ یا ہم قائل کریں گے (اسکے بارے میں۔ اس کے باپ کو)۔ ❷ بِضَاعَتَهُمْ: پونجی ان کی یا سرمایہ ان کا۔

لٰحِفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

لٰحِفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ
نگہبان ہیں	(یعقوبؑ نے) کہا	نہیں	میں تمہارا اعتبار کرتا	اسکے بارے میں	مگر	جیسا کہ	میں نے اعتبار کیا تمہارا	اسکے بھائی کے بارے میں	اس سے پہلے

اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ (یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَ هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	وَ لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا
سو اللہ	بہتر	نگہبان ہے	اور وہی	بڑا مہربان	سب مہربانوں سے	اور جب	کھولا انہوں نے	سامان اپنا	پائی انہوں نے

سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا
پونجی اپنی	واپس کی گئی	ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	کیا	چاہیے ہمیں	یہ	پونجی ہماری	لوٹا دی گئی	ہماری طرف

ان کا سرمایہ ان کو واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔

وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ

وَ نَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَ نَحْفَظُ	اَخَانَا	وَ نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيْرٌ	قَالَ	لَنْ
اور ہم غلہ لائینگے	اپنے اہل وعیال کیلئے	اور حفاظت کرینگے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لیں گے	ماپ/غلہ	ایک اونٹ کا	یہ	غلہ	تھوڑا ہے	کہا	ہرگز نہ

اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔

اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖ	اِلَّا	اَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ
میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پختہ عہد	اللہ کا	البتہ تم ضرور لاؤ گے میرے پاس	اسے	مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تم کو

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا

فَلَمَّا	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ	وَ قَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا تَدْخُلُوْا
پھر جب	دیا انہوں نے اسکو	پختہ عہد اپنا	کہا	اللہ	پر	اس جو	ہم قول وقرار کر رہے ہیں	نگہبان ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	نہ داخل ہونا

(یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور ہدایت کی

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مِنْ	بَابٍ	وَاحِدٍ	وَ ادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُتَفَرِّقَةٍ	وَ مَا	اُغْنِیْ	عَنْكُمْ	مِنْ	اللّٰهِ
سے	دروازے	ایک ہی	اور داخل ہونا	سے	دروازوں	متفرق/جدا جدا	اور نہیں	میں بچا سکتا	تم کو	سے/کی	اللہ

کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں

مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

مِنْ شَیْءٍ	اِنْ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَیْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ عَلَیْهِ	فَلْیَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
کسی بات سے	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر	پس بھروسا کریں	اہل توکل

سکتا۔ (بے شک) حکم اسی کا ہے، میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ

وَ لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَیْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	یُغْنِیْ	عَنْهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ
اور جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا انہیں	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ دور رکھ سکتا/بچا سکتا	ان کو	اللہ کی	کسی بات سے

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی،

اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اِلَّا	حَاجَةً	فِیْ نَفْسِ	یَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
مگر	ایک خواہش تھی	دل میں	یعقوب کے	وہ اس نے پوری کرلی	اور بیشک وہ	صاحب علم تھا	بسبب جو	ہم نے سکھایا اسے	اور لیکن	اکثر

ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر

ع ۸ ۱۱ ۲ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا

النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ	وَ لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى یُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَیْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّیْۤ اَنَا
لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسف کے پاس	اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	کہا	بیشک میں ہوں

لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ
بھائی تیرا	پس نہ افسوس کر	اس پر جو	تھے	وہ کرتے	پھر جب	اس نے تیار کر دیا ان کو	اسباب ان کا	رکھ دیا

ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں

السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰

السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ
پینے کا گلاس	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	پکارنے والا	اے	قافلے والو	بے شک تم	البتہ چور ہو

گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو۔

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ

قَالُوْا	وَ اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ لِمَنْ
وہ بولے	اور متوجہ ہوئے	انکی طرف	کیا چیز	تم گم کر بیٹھے	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ/گلاس	بادشاہ کا	اور اسکے لیے جو

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَ اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ
لائے	اسے	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں ہوں	اسکا	ضامن	وہ بولے	اللہ کی قسم	البتہ تحقیق	تم جانتے ہو	نہیں	آئے ہم	کہ خرابی کریں

اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝۷۳ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴

فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ
زمین (ملک) میں	اور نہ	ہم تھے/ ہیں	چور	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا اسکی	اگر	ہو تم	جھوٹے

کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵

قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الظّٰلِمِيْنَ
کہنے لگے	اس کی سزا (یہ ہے)	وہ جس	پایا جائے	سامان میں اس کے	پس وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے، ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اِسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ
پھر (دیکھنا) شروع کیا	انکے بوروں سے	پہلے	خرجی/بوری	اپنے بھائی کی	پھر	نکالا اسکو	بوری سے	اپنے بھائی کی	اس طرح

پھر (یوسفؑ نے) اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ

كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہ	تھا وہ	کہ لے سکتا	اپنے بھائی کو	دین میں	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہتا	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں

ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی۔(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے۔ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

دَرَجٰتٍ	مَنْ	نَشَآءُ	وَ فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا	اِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ
درجے	جسکے	ہم چاہتے ہیں	اوراوپر ہے	ہر	جاننے والے کے	ایک جاننے والا	کہنے لگے	اگر	چرایا ہے اس نے	تو تحقیق	چوری کی

درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔(برادران یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اَخٌ	لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ لَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ
بھائی نے بھی	اس کے	اس سے قبل	پس مخفی رکھا اسے	یوسف نے	اپنے دل میں	اور نہ ظاہر کیا اسکو	ان پر	کہا	تم	بدتر

بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

مَكَانًا	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا
درجہ میں ہو	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم بیان کر رہے ہو	کہنے لگے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ	بوڑھا ہے	بہت/بڑی عمر کا

ہو، اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں)

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا

فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَاْخُذَ	اِلَّا
پس رکھ لیں	ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپکو	احسان کرنے والوں سے	کہا	پناہ اللہ کی	کہ	ہم پکڑیں	سوائے

تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ۹ ۱۱ ۳

مَنْ	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗ	اِنَّا	اِذًا	لَظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا	اِسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا
اسکے جس	پائی ہم نے	چیز اپنی	پاس اسکے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ ناامید ہو گئے	اس سے	الگ ہوئے

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح

نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ

نَجِیًّا	قَالَ	كَبِیْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ اَخَذَ	عَلَیْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ
مشورہ کرنے لگے	کہا	انکے سب سے بڑے نے	کیا نہیں	تم جانتے	یہ کہ	تمہارے باپ نے	تحقیق لیا ہے	تم سے	پختہ عہد	اللہ کا

کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے

وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ

وَ مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِیْ یُوْسُفَ	فَلَنْ اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰی	یَاْذَنَ	لِیْ	اَبِیْ	اَوْ
اور اس سے پہلے	جو	قصور کر چکے ہو تم	یوسف کے بارے میں	پس ہرگز نہ میں ہٹوں گا	اس زمین سے	یہاں تک کہ	حکم دے	مجھے	باپ میرا	یا

اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا

یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

یَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِیْ	وَ هُوَ	خَیْرُ	الْحٰكِمِیْنَ	اِرْجِعُوْۤا	اِلٰی	اَبِیْكُمْ	فَقُوْلُوْا	یٰۤاَبَانَا	اِنَّ
حکم کرے	اللہ	میرے لیے	اور وہی	سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	تم واپس جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

اللہ میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر)

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿٨١﴾ وَ سْــَٔلِ

اِبْنَكَ	سَرَقَ	وَ مَا	شَهِدْنَا	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ مَا	كُنَّا	لِلْغَیْبِ	حٰفِظِیْنَ	وَ	اِسْــَٔلِ
آپ کے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	اس کی جو	ہم کو خبر تھی	اور نہ	تھے ہم	غیب کی باتوں کے	نگہبان	اور	پوچھ لیں

چوری کی۔ اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ

الْقَرْیَةَ	الَّتِیْ	كُنَّا	فِیْهَا	وَ الْعِیْرَ	الَّتِیْ	اَقْبَلْنَا	فِیْهَا	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	قَالَ	بَلْ
بستی (والوں) سے	وہ کہ	ہم تھے	جس میں	اور قافلہ سے	وہ کہ	ہم آئے	جس میں	اور بے شک ہم	سچے ہیں	انہوں نے کہا	بلکہ

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِیْلٌ	عَسَی	اللّٰهُ	اَنْ	یَّاْتِیَنِیْ	بِهِمْ	جَمِیْعًا
بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان	سب کو

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى يُوْسُفَ
بے شک وہ	وہی	دانا	حکمت والا ہے	اور منہ پھیرلیا	ان سے	اور کہنے لگا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر

ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بے شک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس)

وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

وَ ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
اور سفید ہوگئیں	دونوں آنکھیں اس کی	غم سے	پس وہ	غم سے بھرا ہوا	وہ بولے	واللہ	تو ہمیشہ رہے گا	یاد کرتا	یوسف کو

اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ حُزْنِيْ
یہاں تک کہ	ہوجائے	بیمار	یا	ہوجائے	ہلاک ہونے والوں سے	کہا	بس/صرف	میں تو اظہار کرتا ہوں	اپنی بے قراری	اور اپنے غم کا

گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا

اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ

اِلَى	اللّٰهِ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِيَّ	اِذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا
طرف/سامنے	اللہ کے	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس تلاش کرو

ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی

يُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

مِنْ يُّوْسُفَ	وَ اَخِيْهِ	وَ لَا تَايْـَٔسُوْا	مِنْ رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا
یوسف	اور اس کے بھائی کو	اور نہ ناامید ہو	رحمت سے	اللہ کی	بیشک وہ	ناامید نہیں ہوتے	رحمت سے	اللہ کی	مگر

کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا

الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ اَهْلَنَا
لوگ	کافر	پھر جب	وہ داخل ہوئے	پاس اسکے	انہوں نے کہا	اے	عزیز	پہنچی ہمیں	اور ہمارے اہل وعیال کو

ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الضُّرُّ	وَ جِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
سختی	اور ہم لائے	پونجی	ناقص/تھوڑی	پس پورا دیں	ہمیں	ناپ/غلہ	اور خیرات کیجئے	ہم پر	بے شک	اللہ

ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں، آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات

يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ

يَجْزِى	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَ اَخِيْهِ	اِذْ
ثواب دیتا ہے	خیرات کرنے والوں کو	کہا	کیا	تمہیں خبر ہے	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف	اور اسکے بھائی کے	جب

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔ (یوسفؑ نے) کہا، تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی

اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ

اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا	يُوْسُفُ	وَ هٰذَا	اَخِيْ	قَدْ
تم	نادان تھے	کہنے لگے	کیا بیشک تو	تو ہی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں	یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی	تحقیق

کے ساتھ کیا کیا تھا؟ وہ بولے، کیا تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا، ہاں میں ہی یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ يَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ
احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا

اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَاِنْ	كُنَّا	لَخٰطِئِيْنَ	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ
کہنے لگے	بخدا/اللہ کی قسم	بیشک	تجھے فضیلت بخشی	اللہ نے	ہم پر	اور بیشک	ہم تھے	البتہ خطاکار	کہا	نہیں کچھ گرفت

وہ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطاکار تھے۔ (یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا
تم پر	آج کے دن	بخشے	اللہ	تم کو	اور وہی	سب سے زیادہ مہربانی کرنے والا	تمام مہربانوں سے	تم جاؤ	میرا کرتہ لے کر	یہ

عتاب (و ملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ یہ میرا کرتہ لے جاؤ

32

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا فَصَلَتِ ع ۱۰/۱۴/۴

فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَ اْتُوْنِيْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ لَمَّا	فَصَلَتْ
پس ڈال دینا اسے	چہرے پر	میرے والد کے	ہوجائیں گے	بینا	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے اہل وعیال	سب کو	اور جب	جدا ہوا/روانہ ہوا

اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
قافلہ	کہا	انکے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	مہک	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ	تم مجھے بہکا ہوا جانو	وہ کہنے لگے	اللہ کی قسم

تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔ وہ بولے کہ واللہ!

اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ الربع

اِنَّكَ	لَفِيْ	ضَلٰلِكَ ❶	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّا	اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ
بے شک آپ	میں	غلطی/وہم اپنے	قدیم/پرانے	پھر جب	یہ کہ	آیا	خوشخبری سنانے والا	اس نے ڈال دیا اس کو	اسکے منہ پر	پس لوٹ کر ہوگیا

آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو

بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	اِنِّيْ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
بینا	کہنے لگے	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تمہیں	بیشک میں	جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو	نہیں تم جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ

گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا

اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

اِسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٕيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ
مغفرت مانگئے	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم	تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ

ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے، بے شک ہم خطا کار تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ

هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ قَالَ
وہی	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	وہ داخل ہوئے	یوسف کے پاس	اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور کہا

بخشنے والا مہربان ہے۔ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا،

❶ ضَلٰلِكَ: غلطی اپنی یا وہم اپنے۔

اُدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ

اُدْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَ رَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
تم داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن سے/بے خوف	اور اونچا بٹھایا	اپنے والدین کو	تخت پر	اور وہ گر گئے	اس کیلئے	سجدہ میں

مصر میں داخل ہو جایئے، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے۔

وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ

وَ قَالَ	يٰۤاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ قَدْ اَحْسَنَ
اور اس نے کہا	اے میرے اباجان	یہ	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے	تحقیق کر دیا اسے	میرے پروردگار نے	سچا	اور بیشک اس نے احسان کیا

اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا، اباجان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس

بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

بِيْۤ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ	وَ جَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ
مجھ پر	جب	نکالا مجھے	جیل سے	اور لے آیا	تم سب کو	سے	گاؤں/جنگل	اس کے بعد	کہ	فساد ڈالا	شیطان نے

نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا

بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

بَيْنِيْ	وَ بَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ
درمیان میرے	اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	عمدہ تدبیر کرنے والا	اس کی جو	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	وہی	دانا	حکمت والا

آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے، وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسفؑ نے

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

رَبِّ	قَدْ اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَ عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ
اے میرے پروردگار	تحقیق تو نے مجھے عطا کیا	ایک ملک	اور علم بخشا مجھے	تعبیر کا	باتوں کی (خوابوں کی)	(اے) پیدا کرنے والے	آسمانوں

اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ مند فرمایا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ الْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

وَ الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَ اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ
اور زمین کے	تو ہی	میرا کارساز ہے	میں	دنیا	اور آخرت	وفات دے مجھے	اسلام پر/اپنی اطاعت میں	اور شامل کر مجھے	اپنے نیک بندوں میں

والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ
یہ	خبروں سے ہے	غیب کی	جو ہم وحی کرتے ہیں	آپکی طرف	اور نہ	تھے آپ	پاس انکے	جب	وہ جمع ہوئے/انہوں نے اتفاق کیا	اپنے کام پر

(اے پیغمبرؐ) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے

وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا

وَ هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ مَا	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا
اور وہ	فریب کر رہے تھے	اور نہیں	بہت سے	لوگ	اگرچہ	آپ چاہیں/خواہش کریں	ایمان لانے والے	اور نہیں

تو تم ان کے پاس تو نہ تھے۔ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور تم

تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى ع ۱۱ ۵

تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ كَاَيِّنْ	مِنْ اٰيَةٍ	فِىْ
آپ مانگتے ان سے	اس پر	کوئی	صلہ/اجر	نہیں	وہ/یہ	مگر	نصیحت ہے	تمام جہانوں کیلئے	اور کتنی ہی	نشانیاں ہیں	میں

ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کے لیے نصیحت ہے۔ اور آسمان و زمین میں بہت سی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا يُؤْمِنُ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ مَا	يُؤْمِنُ
آسمانوں	اور زمین	وہ گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	ان سے	اعراض کرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے

نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان

اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ هُمْ	مُشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِنْ
اکثر ان میں	اللہ پر	مگر	اس طرح کہ وہ	شرک کرتے ہیں	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے	اس سے کہ	آئے ان پر	چھا جانے والی آفت	سے

نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ

عَذَابِ	اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِىْ
عذاب	اللہ کے	یا	آجائے ان پر	قیامت	ناگہاں/اچانک	اور انہیں	خبر بھی نہ ہو	آپ فرمادیں	یہ ہے	میرا راستہ

ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ

اُدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ مَنْ	اِتَّبَعَنِيْ	وَ سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ مَا	اَنَا	مِنْ
میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	روشن دلیل پر/سمجھ بوجھ کر	میں	اور جس نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں	میں	سے

میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک

الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ

الْمُشْرِكِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِيْ	اِلَيْهِمْ	مِنْ اَهْلِ
شرک کرنے والوں میں	اور نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	رہنے والوں میں سے

کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی

الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ
بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	سے

بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا

قَبْلِهِمْ ۭ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹ حَتّٰٓى اِذَا

قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا
پہلے ان کے	اور البتہ آخرت کا گھر	اچھا ہے	ان کے لیے جو	متقی ہیں	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب

ہوا۔ اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے

اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ

اِسْتَيْــَٔسَ	الرُّسُلُ	وَ ظَنُّوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَشَآءُ
ناامید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ ان سے	جھوٹ بولا گیا ہے	آپہنچی انکے پاس	مدد ہماری	پس بچالیا گیا	جسکو	ہم نے چاہا

اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا

وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي

وَ لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنْ	الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِاُولِي
اور نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	گنہگار لوگوں	البتہ تحقیق	ہے	انکے قصوں میں	عبرت	لیے صاحبان

دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت

الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَ لٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ

الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِیْثًا	یُّفْتَرٰی	وَ لٰكِنْ	تَصْدِیْقَ	الَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ
دانش کے	نہیں	ہے یہ	بات	بنائی ہوئی	اور لیکن	تصدیق (کرنے والی)	اس کی جو	اس سے پہلے ہے

ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنالی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے

ع ۱۲ / ۷ / ۶

وَ تَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ع ۱۱۱

وَ تَفْصِیْلَ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَ هُدًی	وَ رَحْمَةً	لِقَوْمٍ	یُؤْمِنُوْنَ
اور تفصیل (بیان)	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۴۳ — رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّعْد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
گرج/گرجنے والا ابر کا فرشتہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ الَّذِیْ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
الف لام میم را	یہ	آیتیں ہیں	الکتاب کی	اور جو	نازل ہوا	طرف آپکی	آپ کے پروردگار سے	حق ہے	اور لیکن	اکثر

المرٰ۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۱ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

النَّاسِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَیْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ
لوگ	نہیں ایمان لاتے	اللہ	وہی ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو اسے	پھر

ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ

اِسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	كُلٌّ	یَجْرِیْ	لِاَجَلٍ	مُسَمًّی	یُدَبِّرُ
قائم ہوا/جا ٹھہرا	عرش پر	اور کام پر لگایا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک	چلا جا رہا/گردش کر رہا ہے	میعاد کیلئے	معین/مقرر	وہ انتظام کرتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام

الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ② وَ هُوَ الَّذِىۡ مَدَّ

الۡاَمۡرَ	يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمۡ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمۡ	تُوۡقِنُوۡنَ	وَ هُوَ	الَّذِىۡ	مَدَّ
کاموں کا	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	ملاقات کا	اپنے پروردگار کی	یقین کرو	اور وہ	وہی ہے جس نے	پھیلایا

کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو

الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَ اَنۡهٰرًا ؕ وَ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ

الۡاَرۡضَ	وَ جَعَلَ	فِيۡهَا	رَوَاسِىَ	وَ	اَنۡهٰرًا	وَ مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيۡهَا	زَوۡجَيۡنِ
زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	نہریں/دریا	اور سے	ہر ایک	میوے/پھل	بنائے	اس میں	جوڑے/قسمیں

پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں

اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ③ وَ فِى

اِثۡنَيۡنِ	يُغۡشِى	الَّيۡلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	وَ فِىۡ
دو دو/طرح طرح کی	وہ ڈھانپتا ہے	رات کو	دن پر	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور میں

بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور زمین

الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَيۡرُ

الۡاَرۡضِ	قِطَعٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	وَ جَنّٰتٌ	مِنۡ اَعۡنَابٍ	وَ زَرۡعٌ	وَ نَخِيۡلٌ	صِنۡوَانٌ	وَ غَيۡرُ
زمین	قطعات ہیں	باہم ملے ہوئے	اور باغات	انگوروں کے	اور کھیتیاں	اور کھجور کے درخت	جڑ ملے ہوئے/شاخوں والے	اور بغیر

میں کئی طرح کے قطعات ہیں، ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی

صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ

صِنۡوَانٍ	يُسۡقٰى	بِمَآءٍ	وَاحِدٍ	وَ نُفَضِّلُ	بَعۡضَهَا ①	عَلٰى بَعۡضٍ	فِى الۡاُكُلِ	اِنَّ	فِىۡ
جڑ ملے ہوئے	سیراب کیے جاتے ہیں	پانی کے ساتھ	ایک ہی	اور ہم فضیلت دیتے ہیں	بعض میوں کو	بعض پر	لذت میں	بیشک	میں

اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ④ وَ اِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوۡمٍ	يَعۡقِلُوۡنَ	وَ اِنۡ	تَعۡجَبۡ	فَعَجَبٌ	قَوۡلُهُمۡ ①	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا
اس	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو عقلمند ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب بات	کافروں کا کہنا ہے	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی

سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو

① یہاں ضمیر کے اصل ترجمے کی بجائے اسکے مرجع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

ءَ اِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ
کیا یقیناً ہم	میں (ہونگے)	پیدائش	نئی	یہی ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے/منکر ہوئے	اپنے پروردگار سے	اور یہی ہیں	طوق (ہونگے)	میں

کیا از سرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٥ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اَعْنَاقِهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
انکی گردنوں	اور یہی	اہل	دوزخ ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے

طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَ قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الْمَثُلٰتُ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ
برائی کو	پہلے	بھلائی سے	اور گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	عبرت خیز نظیریں/عذاب	اور بے شک	رب آپ کا

برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦ وَ يَقُوْلُ

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ يَقُوْلُ
البتہ مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے	انکی بے انصافیوں پر	اور بے شک	پروردگار آپ کا	سخت	عذاب دینے والا ہے	اور کہتے ہیں

باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بے شک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ لِكُلِّ قَوْمٍ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کیوں نہ	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	اسکے سوا نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے	اور ہر قوم کیلئے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے

ع ٧ هَادٍ ۝٧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ

هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى	وَ مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ مَا	تَزْدَادُ	وَ كُلُّ
ہادی (ہوا کرتا) ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ/عورت	اور جو	گھٹاتے ہیں	رحم/پیٹ	اور جو	بڑھاتے ہیں	اور ہر

رہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا

شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ⑨ سَوَآءٌ

شَیْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَیْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	الْكَبِیْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ
چیز	اسکے ہاں	ایک اندازہ سے ہے	جاننے والا	ہر پوشیدہ	اور ظاہر کا	سب سے بزرگ	عالی رتبہ	برابر ہے

اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے۔ کوئی تم میں

مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ وَ سَارِبٌۢ

مِنْكُمْ	مَنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّیْلِ	وَ سَارِبٌ
تم میں سے	جو	چھپائے	بات	اور جو	پکار کر کہے	اس کو	اور جو	وہ	چھپ جانے والا ہو	رات میں	اور چلنے والا

سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک)

بِالنَّهَارِ ⑩ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَ مِنْ خَلْفِهٖ	یَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ
دن میں	اس کیلئے	ایک کے بعد ایک آنے والیاں/ چوکیدار ہیں	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	اسکی حفاظت کرتے ہیں	اللہ کے حکم سے	تحقیق

برابر ہے۔ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ

اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا

اللّٰهَ	لَا یُغَیِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	یُغَیِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ اِذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا
اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم کے پاس ہے	یہاں تک کہ	وہ بدلیں	جو کچھ	انکے دلوں میں ہے	اور جب	اللہ ارادہ کرتا ہے	کسی قوم سے	برائی کا

اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

فَلَا	مَرَدَّ	لَهٗ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ الَّذِیْ	یُرِیْكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا
تو نہیں	پھرنا/ٹلنا	اس کے لیے	اور نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی مددگار	وہی ہے جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے

تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے

وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫ ۚ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

وَ طَمَعًا	وَ یُنْشِئُ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ یُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ
اور امید دلانے کیلئے	اور پیدا کرتا ہے	بادل	بوجھل	اور تسبیح بیان کرتے ہیں	گرجنے والا	اسکی خوبیوں کے ساتھ	اور فرشتے سب	سے

بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے

خِيۡفَتِهٖ ۚ وَ يُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَ هُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِي اللّٰهِ ۚ

خِيۡفَتِهٖ	وَ يُرۡسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيۡبُ	بِهَا	مَنۡ	يَشَآءُ	وَ هُمۡ	يُجَادِلُوۡنَ	فِي اللّٰهِ
اسکے ڈر	اور وہ بھیجتا ہے	کڑکدار بجلیاں	پھر گراتا ہے	ان کو	جس پر	چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں

رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

وَ هُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ وَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا

وَ هُوَ	شَدِيۡدُ	الۡمِحَالِ	لَهٗ	دَعۡوَةُ	الۡحَقِّ	وَ الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	لَا
اور وہ	سخت ہے	گرفت میں/قوت والا	اسی کے لیے	پکارنا ہے	سچا	اور جن لوگوں کو	وہ پکارتے ہیں	اسکے سوا	نہیں

اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ سود مند پکارنا تو اسی کا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو

يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ

يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ	لَهُمۡ	بِشَىۡءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيۡهِ	اِلَى الۡمَآءِ	لِيَبۡلُغَ	فَاهُ	وَ مَا	هُوَ
وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلانے والا	اپنے دونوں ہاتھوں کو	پانی کی طرف	تاکہ وہ آپہنچے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ

بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

بِبَالِغِهٖ	وَ مَا	دُعَآءُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اِلَّا	فِىۡ ضَلٰلٍ	وَ لِلّٰهِ	يَسۡجُدُ	مَنۡ	فِىۡ	السَّمٰوٰتِ
کبھی پہنچنے والا اس تک	اور نہیں	پکار	کافروں کی	سوائے	گمراہی میں/بیکار ہے	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	میں	آسمانوں

اس تک کبھی بھی نہیں آ سکتا۔ اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بیکار ہے۔ اور جتنی مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے

وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ كَرۡهًا وَّ ظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ۩ السجدة ﴿۱۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السجدة ۲

وَ الۡاَرۡضِ	طَوۡعًا	وَ كَرۡهًا	وَ ظِلٰلُهُمۡ	بِالۡغُدُوِّ	وَ الۡاٰصَالِ	قُلۡ	مَنۡ	رَبُّ
اور زمین ہے	خوشی سے	اور زبردستی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح	اور شام	پوچھیں	کون	پروردگار ہے

یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں)۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	قُلۡ	اللّٰهُ	قُلۡ	اَفَاتَّخَذۡتُمۡ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	اَوۡلِيَآءَ	لَا يَمۡلِكُوۡنَ
آسمانوں	اور زمین کا	کہہ دیں	اللہ	کہہ دیں	پھر کیا تم بناتے ہو	سوائے اسکے	کارساز	جو نہیں اختیار رکھتے

پروردگار کون ہے؟ (تم ہی ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر ان سے کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان

لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ۬ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى

لِاَنۡفُسِهِمۡ	نَفۡعًا	وَلَا ضَرًّا	قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِى	الۡاَعۡمٰى	وَالۡبَصِيۡرُ	اَمۡ	هَلۡ	تَسۡتَوِى
اپنی جانوں کے لیے	نفع	اور نہ نقصان کا	کہہ دیں	کیا	برابر ہے	اندھا	اور آنکھوں والا	یا	کیا	برابر ہے

کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ

الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوۡرُ	اَمۡ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوۡا	كَخَلۡقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الۡخَلۡقُ	عَلَيۡهِمۡ
اندھیرا	اور	نور/اجالا	یا	(جو) انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا؟	اسکی مخلوقات کی طرح	پس مشتبہ ہوگئی	پیدائش	ان پر

برابر ہوسکتا ہے؟ بھلا (ان لوگوں نے) جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے، کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَىۡءٍ	وَهُوَ	الۡوَاحِدُ	الۡقَهَّارُ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
کہہ دیں	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر	چیز کا	اور وہی	یکتا	زبردست ہے	برسایا/اتارا اس نے	آسمان سے	مینہ/پانی

کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا

فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ

فَسَالَتۡ	اَوۡدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحۡتَمَلَ	السَّيۡلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَمِمَّا	يُوۡقِدُوۡنَ	عَلَيۡهِ
پس بہہ نکلے	ندی نالے	اپنے اپنے اندازے سے	پھر اٹھالایا	نالہ/بہاؤ	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس چیز میں سے کہ	وہ تپاتے ہیں	جس کو

پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے

فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ

فِى النَّارِ	ابۡتِغَآءَ	حِلۡيَةٍ	اَوۡ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثۡلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ	اللّٰهُ	الۡحَقَّ
آگ میں	حاصل کرنے کو	زیور	یا	سامان	جھاگ (ہوتا ہے)	اسی جیسا	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق

کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال

وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى

وَالۡبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذۡهَبُ	جُفَآءً	وَاَمَّا	مَا	يَنۡفَعُ	النَّاسَ	فَيَمۡكُثُ	فِى
اور باطل کو	پس رہا	جھاگ	تو وہ جاتا رہتا ہے	ناکارہ ہوکر	اور لیکن	جو	فائدہ پہنچاتا ہے	لوگوں کو	پس وہ ٹھہرا رہتا ہے	میں

بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى
زمین	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	قبول کیا حکم	اپنے رب کا	بھلائی ہے

ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔

وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ

وَ الَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
اور جنہوں نے	نہ قبول کیا حکم	اس کا	اگر	یہ کہ (ہو)	ان کیلئے	جو کچھ	زمین میں	سب	اور اس جیسا	ساتھ اسکے

اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے)

لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ
وہ البتہ فدیہ میں دے دیں	اس کو	یہی ہیں	ان کیلئے	برا ہے	حساب	اور انکا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور کیسا برا ہے

بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟)۔ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے۔ اور وہ بری

الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا

ع ۲ / ۸ / ۱۱ — النصف

الْمِهَادُ	اَفَمَنْ	يَعْلَمُ	اَنَّمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا
بچھونا/ٹھکانا	تو کیا جو	جانتا ہے	کہ جو کچھ	نازل ہوا	طرف آپکی	آپکے پروردگار کی طرف سے	حق ہے	مانند اسکی جو	وہ	اندھا ہے	اسکے سوا نہیں کہ

جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ لَا	يَنْقُضُوْنَ
نصیحت پکڑتے ہیں/سمجھتے ہیں	عقل والے	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	اور نہیں	توڑتے

سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

الْمِيْثَاقَ	وَ الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
پختہ قول و قرار	اور وہ جو	جوڑے رکھتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ نے	اس کا	کہ	جوڑا جائے	اور ڈرتے رہتے ہیں	اپنے پروردگار سے

توڑتے۔ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے

وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا

وَ يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	اِبْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ اَقَامُوْا
اور خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور جو	صبر کرتے ہیں	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودی	اپنے پروردگار کی	اور قائم رکھتے ہیں

اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔ اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

الصَّلٰوةَ	وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَ عَلَانِيَةً	وَ يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ
نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	پوشیدہ	اور ظاہر	اور دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو

پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۙ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ [1]	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	وَ مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
یہی ہیں	ان کیلئے	عاقبت/آخرت کا	گھر ہے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کو	وہ ان میں داخل ہوں گے	اور جو	نیک ہوں گے	انکے باپ دادا سے

یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ

وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	كُلِّ	بَابٍ	سَلٰمٌ
اور انکی بیویوں	اور انکی اولاد سے	اور فرشتے	آئیں گے	ان کے پاس	سے	ہر	دروازے	سلامتی ہو

اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ (اور کہیں گے)

عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ [1]	وَ الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ
تم پر	بدلے اسکے جو	تم ثابت قدم رہے	پس خوب ہے	آخرت کا گھر	اور جو	توڑ ڈالتے ہیں	اللہ کا عہد	

تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ

بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ يَقْطَعُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
بعد	اسکو پختہ کرنے کے	اور قطع کرتے ہیں	اسکو کہ	حکم دیا	اللہ نے	جس کا	کہ	اسے جوڑا جائے	اور فساد کرتے ہیں	ملک میں

توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں

[1] اس کا اصل معنی ہے: گھر کی عاقبت یا گھر کا انجام، اور الدّار سے مراد دنیا لیں تو معنی ہوگا دنیا کا انجام یعنی مراد ہوگا: آخرت کا گھر۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ
یہی ہیں	ان کیلئے	لعنت ہے	اور ان کیلئے	برا	گھر ہے	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے

ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے)

وَ يَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ ٣ ع ٨ ٩

وَ يَقْدِرُ	وَ فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
اور تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہو رہے ہیں	زندگی پر	دنیا کی	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا فائدہ

تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کیوں نہ	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیں	بیشک اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس

يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ تَطْمَىِٕنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ
چاہتا ہے	اور راستہ دکھاتا ہے	طرف اپنی	اسکو جو	رجوع ہوتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور مطمئن ہوتے ہیں	جن کے دل	یاد سے	اللہ کی

کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں (ان کو)۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى
یاد رکھو	ذکر سے ہی	اللہ کے	آرام پاتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	خوشحالی ہے

اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کے لیے خوشحالی

لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ

لَهُمْ	وَ حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَا	اُمَمٌ
ان کیلئے	اور عمدہ	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے آپ کو بھیجا	(اس) امت میں	گزر چکی ہیں	اس سے پہلے	امتیں

اور عمدہ ٹھکانا ہے۔ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے

لِتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

لِتَتْلُوَاۡ	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ
تاکہ آپ تلاوت کریں	ان پر	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور وہ	نہیں مانتے	الرحمٰن کو	کہہ دیں	وہ	میرا پروردگار ہے	نہیں

تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ
کوئی معبود	مگر	وہ	اسی پر	میں بھروسا رکھتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا رجوع ہے	اور اگر	یہ کہ (ہوتا)	ایسا قرآن	چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا

سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا

قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ

قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ ❶
پھاڑی جاتی	اس سے	زمین	یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مردوں سے	بلکہ	اللہ کے ہاتھ میں	کام ہیں	سب	کیا پس نہیں	اطمینان ہوا

زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدٰى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انکو جو	ایمان لائے	کہ	اگر	چاہتا اللہ	تو ہدایت دے دیتا	لوگوں کو	سب	اور	ہمیشہ رہے گی	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ
پہنچتی انہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	سخت مصیبت	یا	اترتی رہے گی	قریب	انکے گھروں کے	یہاں تک کہ	آجائے	وعدہ اللہ کا	بیشک

ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ ع ۴ ۵ ۱۰

اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَلَقَدْ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ
اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ	اور البتہ تحقیق	تمسخر کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پس میں نے مہلت دی	ان کو جنہوں نے

اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی

❶ اصل معنی ہے: (کیا نہیں) مایوس ہوئے (اہل ایمان)۔ کسی بات کے ظہور میں آنے سے ناامید و مایوس ہو جانا اس بات میں اطمینان اور دل جمعی پیدا کرتا ہے اسلئے اوپر یہ ترجمہ بھی درست ہے۔

كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآىِٕمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ

كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآىِٕمٌ	عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ
کفر کیا	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	پس کیسا	تھا	میرا بدلہ	کیا پس جو	وہ	کھڑا ہے/نگران ہے	پر	ہر	متنفس

پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا جو (خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى

بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّـُٔوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِىْ
اس پر جو	اس نے کمایا	اور انہوں نے مقرر کر رکھے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	کہہ دیں	تم نام لو ان کے	یا/کیا	تم بتاتے ہو اسے	وہ جو	نہیں وہ جانتا	میں

ہوسکتا ہے)۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) انکے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ

الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنْ
زمین	یا	ظاہری	باتوں سے	بلکہ	مزین کیے گئے	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہیں	فریب انکے	اور وہ روک لیے گئے ہیں	سے

بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ

السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

السَّبِيْلِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِى الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
راستے	اور جسکو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی	ہدایت کرنے والا	ان کیلئے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی

(ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِىْ	وُعِدَ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	نہایت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی	بچانے والا	اوصاف	جنت کے	جسکا	وعدہ کیا گیا ہے

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔ جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِىْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآىِٕمٌ	وَظِلُّهَا	تِلْكَ	عُقْبٰى	الَّذِيْنَ
متقیوں سے	بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں	پھل اسکے	دائمی ہیں	اور اس کے سائے بھی	یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جو

یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو

اتَّقَوْا ؕ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

اِتَّقَوْا	وَ عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ
متقی ہیں	اور انجام	کافروں کا	دوزخ ہے	اور وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس پر جو

متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَا	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ
نازل کیا گیا	طرف آپ کی	اور بعض	فرقے	جو	نہیں مانتے	بعض باتیں اسکی	کہہ دیں	بات یہی ہے	مجھے حکم ہوا ہے	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی

ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی

وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ

وَ لَآ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَ اِلَيْهِ	مَاٰبِ	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا
اور نہ شریک بناؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اسی طرح	اسکو نازل کیا ہم نے	فرمان/فیصلہ بنا کر	عربی میں

کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔

وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

وَ لَئِنِ	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَلِيٍّ
اور اگر	تو پیچھے چلا	ان لوگوں کی خواہشوں کے	بعد	جو	آچکا تیرے پاس	علم و دانش سے	نہیں	تیرے لیے	اللہ سے	کوئی	مددگار

اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا

ع ٥ ٦ ١١ وَّ لَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ

وَلَا	وَاقٍ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	وَ جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَ ذُرِّيَّةً
اور نہ	بچانے والا	اور البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	کتنے رسول	آپ سے پہلے	اور دیں ہم نے	ان کو	بیویاں	اور اولاد

اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی

وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

وَ مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوْا	اللّٰهُ
اور نہیں	ہوا	کسی رسول کیلئے	کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	حکم سے اللہ کے	واسطے ہر	مدت/مہلت	(حکم) لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ

33

پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

مَا	يَشَآءُ	وَ يُثْبِتُ	وَ عِنْدَهٗ	اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ
جو	چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے	اور اسی کے پاس	اصل	کتاب ہے (لوح محفوظ)	اور اگر	ہم دکھادیں آپ کو	کچھ حصہ	جسکا

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر ہم (کوئی عذاب) جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم وفات دیں آپکو	تو بات یہی ہے کہ	آپ پر	پہنچادینا	اور ہم پر ہے	حساب لینا	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	کہ ہم

کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کردیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچادینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَ هُوَ سَرِيْعُ

نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ هُوَ	سَرِيْعُ
چلے آتے ہیں	زمین پر	اسکو گھٹاتے ہوئے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم فرماتا ہے	نہیں کوئی رد کرنے والا	اسکے حکم کو	اور وہ	جلدی کرنے والا ہے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا

الْحِسَابِ	وَ قَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا
حساب	اور تدبیریں کرچکے ہیں	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	پس اللہ ہی کی ہیں	چالیں	سب	وہ جانتا ہے	جو کچھ

وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَ سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
کر رہا ہے	ہر	متنفس	اور عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	عاقبت کا گھر	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں

كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ

كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	وَ مَنْ	عِنْدَهٗ
کافر ہیں	آپ نہیں	رسول / بھیجے ہوئے	کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ کہ	جس کے پاس

33

کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی)

ع ٦ ١٢

عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

عِلْمُ	الْكِتٰبِ
علم ہے	کتاب کا

کا علم ہے گواہ کافی ہیں۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِبْرٰهِيْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ابراہیمؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ
الف لام را	یہ ایک کتاب	نازل کیا ہم نے اسکو	طرف آپ کی	تا کہ آپ نکالیں	لوگوں کو	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	حکم سے	پروردگار انکے

الر۔ یہ ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
طرف	راستے کی	غالب	خوبیوں والے کے	اللہ	وہ جو	اسی کے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں

حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف۔ وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

وَوَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ	شَدِيْدِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
اور خرابی ہے	کافروں کیلئے	عذاب سے	سخت	وہ جو	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا کی	مقابلے میں/نسبت

اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے۔ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند

الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

الْاٰخِرَةِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ
آخرت کی	اور روکتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	یہی لوگ ہیں	گمراہی میں

کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی

بَعِيْدٍ ۝۳ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ

بَعِيْدٍ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ	فَيُضِلُّ
دور کی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	زبان کے ساتھ	اسکی قوم کی	تاکہ کھول کر بیان کرے	ان کیلئے	پھر گمراہ کرتا ہے

گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتادے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

اللّٰهُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اور بیشک	بھیجا ہم نے

گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	آپ نکالیں	اپنی قوم کو	اندھیروں سے	نور کی طرف	اور یاد دلائیں انکو	دن

نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد

اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
اللہ کے	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	لیے ہر	صبر کرنے والے	شکرگزار کے	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

دلاؤ۔ اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اُذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ①	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ
تم یاد کرو	احسان	اللہ کا	اوپر تمہارے/اپنے	جب	نجات دی اس نے تمہیں	سے	فرعون کی قوم	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	برا

کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

الْعَذَابِ	وَ يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور اس میں	آزمائش تھی

اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

① عَلَيْكُمْ: اوپر تمہارے یا اوپر اپنے۔

ع ١ ٦ ١٣

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿٦﴾ وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَ لَئِنۡ

مِنۡ رَّبِّكُمۡ	عَظِيۡمٌ	وَ اِذۡ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمۡ	لَئِنۡ	شَكَرۡتُمۡ	لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ	وَ لَئِنۡ
تمہارے پروردگار کی طرف سے	بڑی	اور جب	آگاہ کیا/سنا دیا	تمہارے پروردگار نے	اگر	شکر کروگے تم	بیشک میں تمہیں اور زیادہ دوں گا	اور اگر

بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر

كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِيۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿٧﴾ وَ قَالَ مُوۡسٰۤى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَ مَنۡ فِي

كَفَرۡتُمۡ	اِنَّ	عَذَابِيۡ	لَشَدِيۡدٌ	وَ قَالَ	مُوۡسٰى	اِنۡ	تَكۡفُرُوۡا	اَنۡتُمۡ	وَ مَنۡ	فِيۡ
ناشکری کروگے	بے شک	میرا عذاب	بڑا سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر	ناشکری کرو	تم	اور جو	میں

ناشکری کروگے تو (یادرکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اَور لوگ زمین میں ہیں سب کے

الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيۡدٌ ﴿٨﴾ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيۡدٌ	اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ	نَبَؤُا	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
زمین	سب کے سب	تو بے شک	اللہ	بے نیاز	قابل تعریف ہے	کیا نہیں آئی تم تک	خبر	ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے تھے

سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔ بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے

مع

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۛ وَ الَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتۡهُمۡ

قَوۡمِ نُوۡحٍ	وَعَادٍ	وَثَمُوۡدَ	وَ الَّذِيۡنَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	لَا يَعۡلَمُهُمۡ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتۡهُمۡ
قومِ نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو	ان کے بعد تھے	نہیں علم رکھتا ان کا (کوئی)	مگر	اللہ	آئے ان کے پاس

(یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم، اور جو ان کے بعد تھے، جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فِيۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَ قَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ

رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوۡا	اَيۡدِيَهُمۡ	فِيۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ	وَقَالُوۡا	اِنَّا	كَفَرۡنَا	بِمَا
پیغمبر ان کے	نشانیاں لے کر	پس انہوں نے رکھ دیئے	اپنے ہاتھ	ان کے مونہوں میں	اور کہا	بیشک ہم	انکار کرتے ہیں	اس چیز سے کہ

پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم

النصف

اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿٩﴾ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ

اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	وَ اِنَّا	لَفِيۡ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدۡعُوۡنَنَا	اِلَيۡهِ	مُرِيۡبٍ	قَالَتۡ	رُسُلُهُمۡ
بھیجے گئے تم	ساتھ جس کے	اور بیشک ہم	شک میں ہیں	اس چیز سے کہ	تم ہم کو بلاتے ہو	جس کی طرف	تردد میں ڈالنے والا ہے	کہا	انکے پیغمبروں نے

نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ ان کے پیغمبروں نے کہا

اَفِي اللهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اَفِي اللهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
کیا اللہ کے بارے میں	شک ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخش دے	تم کو	تمہارے گناہوں سے

کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ

وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

وَ يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
اور مہلت دے تمہیں	تک	ایک مدت	مقرر	وہ بولے	نہیں	تم	صرف	آدمی ہو	ہمارے جیسے	تم ارادہ رکھتے ہو	یہ کہ

پہنچانے کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
روک دو ہمیں	اس سے جسے	تھے	پوجتے	باپ دادا ہمارے	پس لاؤ ہمارے پاس	معجزہ/دلیل	روشن	کہا	ان سے	انکے رسولوں نے

ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ

اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا

اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللهَ	يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ مَا
نہیں	ہم	مگر	آدمی	تم جیسے	اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	پر	جس	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور نہیں

ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے

كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللهِ ؕ وَ عَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللهِ	وَ عَلَى اللهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	کوئی سند/معجزہ	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور اللہ پر	پس بھروسا رکھنا چاہیے	مومنوں کو

اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے۔

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

وَ مَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللهِ	وَ قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا
اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	حالانکہ تحقیق اسی نے دکھائے ہمیں	راستے ہمارے	اور ہم ضرور صبر کریں گے	اس پر جو	تم تکلیفیں دیتے ہو ہمیں

اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے۔

٢ ع ١٤

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ
اور اللہ پر ہی	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں	اہل توکل	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	اپنے رسولوں سے

اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
یقیناً ہم ضرور تمہیں نکال دیں گے	اپنی زمین سے	یا	البتہ تمہیں ضرور واپس آنا ہوگا	ہمارے دین میں	تو وحی بھیجی	طرف انکی	انکے پروردگار نے

کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
یقیناً ہم ضرور ہلاک کر دیں گے	ظالموں کو	اور ہم بلاشبہ ضرور آباد کریں گے تمہیں	اس زمین میں	بعد ان کے	یہ	اس کیلئے ہے جو

کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز)

خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾

خَافَ	مَقَامِيْ	وَ خَافَ	وَعِيْدِ	وَ اسْتَفْتَحُوْا	وَ خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ
ڈرے	میرے سامنے کھڑے ہونے سے	اور خوف کرے	میرے وعدۂ عذاب سے	اور انہوں نے فتح چاہی	اور نامراد ہوا	ہر	سرکش	ضدی

میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔ اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ

مِنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَتَجَرَّعُهٗ	وَ لَا يَكَادُ
اسکے پیچھے	دوزخ ہے	اور اسے پلایا جائے گا	پانی	پیپ والا	گھونٹ گھونٹ کر کے اسے پیئے گا	اور نہ قریب ہوگا کہ

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے

يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ

يُسِيْغُهٗ	وَ يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَ مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ مِنْ
حلق سے اتار سکے اسے	اور آئے گی اسے	موت	سے	ہر	جگہ	اور نہ	وہ	مر سکے گا	اور سے

نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔ اور اس

وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ

وَرَآىِٕهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	انکی جنہوں نے	کفر کیا	اپنے پروردگار سے	ان کے اعمال

کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال

كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

كَرَمَادِ	اِشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا
راکھ کی طرح	کہ تیز چلے	جس پر	ہوا	دن میں	آندھی کے	انہیں دسترس نہ ہوگی	اس میں سے جو	کمایا انہوں نے

راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور اسے اڑا لے جائے)۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس

عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کسی چیز پر	یہی	وہ	گمراہی	دور کی	کیا نہیں دیکھا تونے	کہ	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں

نہ ہو گی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿١٩﴾ وَّ مَا ذٰلِكَ

وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ مَا	ذٰلِكَ
اور زمین کو	برحق/تدبیر سے	اگر	چاہے	نابود کردے تمہیں	اور لے آئے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْٓا
اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے حضور	سب لوگ	پھر کہیں گے	ضعیف	ان لوگوں سے جو	متکبر تھے

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
یقیناً ہم تھے	تمہارے	پیرو	تو کیا	تم	دفع کرنے والے ہو	ہم سے	عذاب سے	اللہ کے	کسی قدر

کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے، کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا

قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا
وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت کرتا	اللہ	البتہ ہم ہدایت کرتے تمہیں	برابر ہے	ہم پر	اب خواہ گھبرائیں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	ہمارے لیے

وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے

٣ ع ٩ ١٥

مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

مِنْ	مَّحِيْصٍ ❶	وَ قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ
کوئی	رہائی/چھٹکارے کی جگہ	اور کہے گا	شیطان	جب	فیصل ہو چکے گا	کام	بے شک اللہ نے	وعدہ کیا تم سے	وعدہ

نہیں ہے۔ جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو)

الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

الْحَقِّ	وَ وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا
سچا	اور (جو) وعدہ کیا میں نے تم سے	پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی	اور نہ	تھا	میرا	تم پر	کچھ زور	مگر

سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ

اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَ لُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ
یہ کہ	بلایا میں نے تمہیں	پس کہا مان لیا تم نے	میرا	پس نہ ملامت کرو مجھے	اور ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہ

میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ

اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ	بِمَا	اَشْرَكْتُمُوْنِ
میں	تمہاری فریاد رسی کرنے والا ہوں	اور نہ	تم	فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بیشک میں	انکار کرتا ہوں	اس سے جو	تم نے مجھے شریک بنایا

میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس سے پہلے	بے شک	جو ظالم ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	اور داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

❶ مَحِيْصٍ: رہائی کی جگہ یا چھٹکارے کی جگہ۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور عمل کیے	نیک	بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اپنے پروردگار کے حکم سے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ
حکم سے	اپنے پروردگار کے	دعائے ملاقات ان کی	ان میں/ وہاں	سلام	کیا نہیں دیکھا آپ نے	کیسی	بیان کی	اللہ نے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہو گا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّ فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ
مثال	کلمہ/ بات کی	طیبہ/ پاک	جیسے درخت	پاکیزہ	جڑ اس کی	مضبوط	اور شاخ اسکی	آسمان میں

مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا	وَ يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
وہ دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	حکم سے	اپنے پروردگار کے	اور بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ مَثَلُ	كَلِمَةٍ	خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةٍ	اُجْتُثَّتْ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور مثال	بات کی	ناپاک	جیسے درخت	ناپاک	اسکو جڑ سے اکھاڑ لیا جائے

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

مِنْ فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ
اوپر سے ہی	زمین کے	نہیں اس کو	کوئی قرار/ ٹھہراؤ	مضبوط رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	بات سے

پھینک دیا جائے، اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں۔ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ

الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ	وَ يُضِلُّ اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ يَفْعَلُ
پکی	زندگی میں	دنیا کی	اور آخرت میں	اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ	بے انصافوں کو	اور کرتا ہے

میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا)۔ اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو

ع ٤ / ١٢

اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا

اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَ اَحَلُّوْا
اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا آپ نے نہیں دیکھا	طرف انکی جنہوں نے	بدل دیا	اللہ کے احسان کو	ناشکری سے	اور لا اتارا انہوں نے

چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ

قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ بِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
اپنی قوم کو	تباہی کے گھر	جہنم میں	داخل ہوں گے وہ اس میں	اور کیا برا ہے	ٹھکانا	اور مقرر کیے انہوں نے	اللہ کیلئے

کے گھر میں لا اتارا۔ (وہ گھر) دوزخ (ہے سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

اَنْدَادًا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ
شریک	تاکہ گمراہ کریں	سے	راستے اسکے	کہہ دیں	تم فائدے اٹھالو	پھر بیشک	لوٹنا تمہارا	دوزخ کی طرف

مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

قُلْ	لِعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
کہہ دیں	میرے بندوں سے	وہ جو	ایمان لائے	قائم کریں	نماز	اور خرچ کرتے رہیں	اس میں سے جو	رزق (ومال) دیا ہم نے انہیں

(اے پیغمبرؐ!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا)

سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ

سِرًّا	وَ عَلَانِيَةً	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا بَيْعٌ ❶	فِيْهِ	وَ لَا خِلٰلٌ	اَللّٰهُ
درپردہ	اور علانیہ	اس سے قبل	کہ	آجائے	وہ دن	نہ خرید و فروخت/سودا ہے	اس میں	اور نہ دوستی	اللہ

سودا ہو گا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ اللہ ہی

❶ لَا بَيْعٌ: نہ خرید و فروخت ہے یا نہ سودا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
وہ جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پھر نکالے/ پیدا کیے	اس سے

تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ
سے	پھل	رزق/کھانے کو	تمہارے لیے	اور مسخر کردیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں

کے لیے پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے

بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝٣٢ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ

بِاَمْرِهٖ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ		وَ سَخَّرَ
اسی کے حکم سے	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	نہروں کو بھی	اور کام پر لگادیا	تمہارے لیے	سورج	اور چاند کو	ایک دستور پر	چلنے والے	اور مسخر کیا

چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات

لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝٣٣ وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ اٰتٰىكُمْ	مِنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَ اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ
تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور عنایت کیا تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے اس سے مانگی	اور اگر	تم گننے لگو	احسان

اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝٣٤ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ ع ٥ ١٧

اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ
اللہ کے	نہ شمار کرسکو ان کو	بے شک	انسان	بڑا بے انصاف	ناشکرا ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے پروردگار

تو شمار نہ کرسکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝٣٥ رَبِّ

اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَ اجْنُبْنِيْ	وَ بَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ
بنادے	اس	شہر کو	امن کا گہوارہ	اور بچائے رکھ مجھے	اور میری اولاد کو	کہ	ہم پرستش کریں	بتوں کی	اے پروردگار میرے

اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔ اے پروردگار!

❶ اَخْرَجَ: نکالے یعنی پیدا کیے۔

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِنَ النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کیا	بہت کو	لوگوں سے	پس جس نے	میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اورجس نے	نافرمانی کی میری

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣٦ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	رَبَّنَا	اِنِّيْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ
تو بیشک تو	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے پروردگار ہمارے	بیشک میں نے	بسایا	اپنی اولاد سے	میدان میں	بغیر

تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے

ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً

ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً
کھیتی والے	نزدیک	تیرے گھر کے	حرمت والے	اے پروردگار ہمارے	تاکہ وہ قائم کریں	نماز	پس کردے	دلوں کو

گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار! تاکہ یہ نماز پڑھیں، تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ٣٧

مِنَ النَّاسِ	تَهْوِيْ	اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ
بعض لوگوں کے	جھکے رہیں/مائل رہیں	انکی طرف	اورروزی دے انہیں	میووں سے	تاکہ وہ	شکر کریں

دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

رَبَّنَا	اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ
اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اورجو	ظاہر کرتے ہیں	اورنہیں	چھپی ہوئی	اللہ پر	کوئی چیز	میں

اے پروردگار! جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ)

الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ٣٨ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ

الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ
زمین	اورنہ	آسمان میں	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	بخشے	مجھے	بڑھاپے میں	اسماعیل

زمین میں نہ آسمان میں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل

وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

وَ اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ مِنْ
اور اسحاق	بیشک	میرا پروردگار	بہت سننے والا ہے	دعا	اے پروردگار میرے	مجھے بنا	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور سے

اور اسحاق بخشے۔ بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ اے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَ لِوَالِدَيَّ	وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
میری اولاد میں	اے پروردگار ہمارے	اور قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے پروردگار	بخش دے مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور مومنوں کو

کو بھی (یہ توفیق بخش)، اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ

يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ لَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ
جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور نہ ہرگز گمان کریں	کہ اللہ	بے خبر ہے	اس سے جو	عمل کر رہے ہیں	ظالم

ع ٦ ٧ ١٨

بخش دیجیو۔ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
بات یہی ہے	وہ مہلت دیتا ہے انکو	اس دن تک	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	(وہ) دوڑ رہے ہوں گے	اٹھائے ہوئے

وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف)

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ

رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ	وَ اَنْذِرِ	النَّاسَ
سر اپنے	نہ لوٹ سکیں گی	طرف انکی	نگاہیں انکی	اور دل انکے	اڑ رہے ہوں گے/خالی	اور آپ ڈرائیے	لوگوں کو

دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَا	اَخِّرْنَا	اِلٰٓى اَجَلٍ
اس دن سے	آئے گا ان پر	عذاب	پھر کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	اے ہمارے پروردگار	مہلت دے ہمیں	ایک مدت تک

دو جب ان پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ نَتَّبِعْ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ تَكُوْنُوْا	اَقْسَمْتُمْ	مِنْ قَبْلُ
قریب/تھوڑی	کہ قبول کریں ہم	دعوت تیری	اور پیچھے چلیں	پیغمبروں کے	کیا	نہ تھے تم	قسمیں کھایا کرتے	اس سے پہلے

تاکہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

مَا	لَكُمْ	مِنْ زَوَالٍ	وَ سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ
نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور رہے تھے تم	گھروں میں	انکے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اپنے آپ پر

تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حسابِ اعمال) نہیں ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے

وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ

وَ تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ ضَرَبْنَا	لَكُمْ	الْاَمْثَالَ	وَ قَدْ
اور ظاہر ہوگیا	تم پر	کیسا	سلوک کیا ہم نے	انکے ساتھ	اور بیان کردیں ہم نے	تمہارے لیے	مثالیں	اور تحقیق

اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے مثالیں بھی بیان کردی تھیں۔ اور انہوں نے

مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ

مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ ❶	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ
انہوں نے داؤ چلے	اپنے داؤ	اور پاس ہیں اللہ کے	داؤ ان کے	اور نہیں/بیشک	تھے	داؤ ان کے	کہ ٹل جائیں	ان سے

(بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی

الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

الْجِبَالُ	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
پہاڑ	پس ہرگز نہ گمان کریں	کہ اللہ	خلاف کرے گا	اپنا وعدہ	اپنے پیغمبروں سے	بے شک اللہ	زبردست

ٹل جائیں۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ	وَ السَّمٰوٰتُ	وَ بَرَزُوْا
بدلہ لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	یہ زمین	غیر/دوسری	زمین سے	اور آسمان بھی	اور سب نکل کھڑے ہوں گے

(اور) بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائینگے) اور سب لوگ اللہ یکتا و زبردست

❶ وَ اِنْ: اور نہیں، اور بیشک۔ دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَ تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ
اللہ کے سامنے	جو یکتا	بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	گنہگاروں کو	اس دن	باہم جکڑے ہوئے	زنجیروں میں

کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

سَرَابِيْلُهُمْ	مِنْ قَطِرَانٍ	وَ تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ
ان کے کرتے	گندھک کے	اور ڈھانکے گی	ان کے چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی۔ یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا

نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِلنَّاسِ	وَ لِيُنْذَرُوْا
شخص کو	اسکا جو	اس نے کمایا	بیشک اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	یہ (قرآن)	پہنچا دینا	لوگوں کے لیے	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں

اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا

بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع ٧/١١ ١٩

بِهٖ	وَ لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	وَ لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
اس سے	اور تاکہ وہ جان لیں	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	معبود	یکتا ہے	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اہل دانش

جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰياتها ٩٩ | رکوعاتها ٦

الْحِجْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
(وادیٔ) حجر پتھروں والی وادی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ قُرْاٰنٍ	مُبِيْنٍ
الف لام را	یہ	آیتیں ہیں	الکتاب کی	اور قرآن کی	واضح/روشن

الرٰ۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآنِ روشن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَ يَتَمَتَّعُوْا
کسی وقت/کبھی	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کاش	ہوتے وہ	مسلمان	چھوڑ دیں ان کو	وہ کھالیں	اور فائدے اٹھالیں

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش! وہ مسلمان ہوتے۔ (اے محمدؐ!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں

وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا

وَ يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ لَهَا
اور غافل بنائے رکھے ان کو	آرزو/امید	پس عنقریب	ان کو معلوم ہوجائے گا	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس حال میں کہ اس کیلئے

اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے، عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَ قَالُوْا

كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ قَالُوْا
لکھا ہوا	ایک جانا ہوا/معین (وقت)	نہیں	آگے نکلتی ہے	کوئی امت	اپنی مقررہ مدت سے	اور نہ	وہ (امتی) پیچھے رہتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں

وقت مرقوم و معین تھا۔ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ
اے	وہ شخص کہ	نازل ہوئی	جس پر	نصیحت/قرآن	یقیناً تو	دیوانہ ہے	کیوں نہیں	تو لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو

اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْۤا اِذًا

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ مَا	كَانُوْا	اِذًا
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	نہیں	نازل کرتے ہم	فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہیں	وہ ہوں گے	اس وقت

کیوں نہیں لے آتا؟ (کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

مُنْظَرِيْنَ	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ
مہلت دیئے گئے	بیشک ہم نے	اتاری ہے	نصیحت/قرآن	اور بیشک ہم ہی	اس کے	نگہبان ہیں	اور یقیناً	بھیجے ہم نے (پیغمبر)	سے

نہیں ملتی۔ بیشک یہ کتابِ نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں

قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
پہلے آپکے	گروہوں میں	پہلےلوگوں کے	اورنہیں	آتاتھاان کے پاس	کوئی پیغمبر	مگر	تھے وہ	اس کے ساتھ

میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
استہزاء کرتے	اسی طرح	ہم اسے داخل کر دیتے ہیں	دلوں میں	گنہگاروں کے	نہیں وہ ایمان لائیں گے	اس پر

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے،

وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

وَ قَدْ خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا
اورتحقیق گزرچکی	عادت/روش	پہلوں کی	اوراگر	کھول دیں ہم	ان پر	کوئی دروازہ	آسمان سے	پس دن بھر رہیں گے

اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝۱۴ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝۱۵ ع ۱۵ ۱

فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَسْحُوْرُوْنَ
اس میں	چڑھتے	البتہ کہیں گے	اسکے سوانہیں کہ	باندھ دی گئی/مخمور ہوگئی ہیں	آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	لوگ	سحرزدہ ہیں

چڑھنے بھی لگیں تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۶ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ

وَ لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَ زَيَّنّٰهَا ❶	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ حَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ
اوریقیناً	بنائے ہم نے	آسمان میں	برج	اورزینت دی/سجادیااسے	دیکھنے والوں کے لیے	اورمحفوظ کیا ہم نے اسے	سے	ہر

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا۔ اور ہر شیطان راندۂ درگاہ

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝۱۷ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۸

شَيْطٰنٍ	رَجِيْمٍ	اِلَّا	مَنْ	اِسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُبِيْنٌ
شیطان	مردود	مگر	جوکوئی	چرائے/چوری سے چاہے	سننا	توپیچھے لپکتا ہے اس کے	شعلہ	چمکتا ہوا

سے اسے محفوظ کر دیا۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے۔

❶ وَ زَيَّنّٰهَا: اورزینت دی اسے، اور سجادیا اسے۔

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وَ الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ
اور زمین	پھیلایا ہم نے اس کو	اور رکھے ہم نے	اس میں/اس پر	پہاڑ	اور اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک	چیز

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز

مَّوْزُوْنٍ (۱۹) وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ (۲۰) وَ اِنْ

مَّوْزُوْنٍ	وَ جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ	وَ اِنْ
اندازہ کی ہوئی/درست	اور بنائے ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے اسباب	اور انکے (لیے) کہ	نہیں ہوتم	جن کو	روزی دینے والے	اور نہیں

اگائی۔ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کیے۔ اور ہمارے

مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۱) وَ اَرْسَلْنَا

مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ مَا	نُنَزِّلُهٗ	اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ اَرْسَلْنَا
کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	خزانے ہیں اس کے	اور نہیں	ہم اتارتے اسکو	مگر	اندازے کے ساتھ	معلوم/مناسب	اور بھیجا ہم نے

ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں، اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں

الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَآ اَنْتُمْ لَهٗ

الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ مَا	اَنْتُمْ	لَهٗ
ہواؤں کو	لدی ہوئیں/پانی سے پر	پھر اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پھر وہ ہم ہی نے تم کو پلایا	اور نہیں	تم	اس کا

چلاتے ہیں جو (بادلوں کے) پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں، اور تم تو اس

بِخٰزِنِيْنَ (۲۲) وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ (۲۳) وَ لَقَدْ عَلِمْنَا

بِخٰزِنِيْنَ	وَ اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ نُمِيْتُ	وَ نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا
خزانہ رکھنے والے	اور بیشک ہم	البتہ ہم ہی	حیات بخشتے	اور موت دیتے ہیں	اور ہم ہی	وارث ہیں	اور تحقیق	ہمیں معلوم ہیں

کا خزانہ نہیں رکھتے۔ اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (مالک) ہیں۔ اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (۲۴) وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پہلے ہو گزرنے والے	تم سے	اور تحقیق	ہمیں معلوم ہیں	پیچھے آنے والے	اور بے شک	آپ کا پروردگار	وہ

ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن)

ع ۲ / ۱۰ / ۲

يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ
ان سب کو جمع کرے گا	تحقیق وہ	بڑا دانا	سب کچھ جاننے والا	اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی سے	سے

ان سب کو جمع کرے گا، وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَ اِذْ قَالَ

حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	وَ الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ اِذْ	قَالَ
سیاہ کیچڑ/گیلی مٹی	سڑی ہوئی	اور جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	اس سے قبل	آگ سے	لو/ بے دھوئیں کی	اور جب	فرمایا

کیا ہے۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔ اور جب تمہارے پروردگار نے

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا

رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	فَاِذَا
آپ کے پروردگار نے	فرشتوں سے	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر	بجنے والی مٹی سے	(بنی ہوئی) سیاہ کیچڑ سے	سڑی ہوئی	پھر جب

فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں، جب اس کو (صورت انسانیہ میں)

سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

سَوَّيْتُهٗ	وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
میں درست کرلوں اس کو	اور پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم گر پڑنا	اس کے آگے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں نے

درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو فرشتے تو سب کے سب

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	اَنْ	يَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ
ان کے سب نے	مل کر	مگر	ابلیس	اس نے انکار کیا	کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	فرمایا

سجدے میں گر پڑے مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ اَكُنْ	لِاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ
اے ابلیس	تجھ کو کیا ہوا	کہ نہ	ہوا تو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	بولا	نہیں میں ہوں	کہ سجدہ کروں	ایک انسان کو

ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ (اس نے) کہا، میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
بنایا تو نے اسے	بجنے والی مٹی سے	سیاہ کیچڑ والی سے	سڑی ہوئی	فرمایا	پس نکل جا	یہاں سے	پس تحقیق تو

تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے، سجدہ کروں۔ (اللہ نے) فرمایا، یہاں سے نکل جا، تو

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

رَجِيْمٌ	وَاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى
مردود ہے	اور تحقیق	تجھ پر	لعنت ہے	تک	قیامت کے دن	بولا	اے میرے پروردگار	پس مہلت دے مجھے	تک

مردود ہے اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ (اس نے) کہا کہ پروردگار! مجھے اس دن تک مہلت دے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ
اس دن	وہ زندہ کیے جائیں گے	فرمایا	پس بیشک تو	مہلت دیئے جانے والوں سے ہے	تک	دن	وقت	مقرر کے

جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے۔ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾

قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
بولا	اے میرے پروردگار	اسلئے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھے	میں ضرور آراستہ کروں گا	ان کیلئے	زمین میں	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو

(اس نے) کہا، پروردگار! جیسے تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ	اِنَّ
مگر	تیرے بندے	ان میں سے	جو مخلص ہیں	فرمایا	یہ	راستہ ہے	مجھ تک	سیدھا	بیشک

ہاں، ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے)۔ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔ جو

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنَّ

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ	وَاِنَّ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے/ تیرا	ان پر	کچھ قدرت/ زور	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے	اور تحقیق

میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے)، ہاں، بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔ اور ان سب کے

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِنْهُمْ	جُزْءٌ
جہنم	ان کے وعدے کی جگہ ہے	سب کے	اس کیلئے	سات	دروازے ہیں	ہر ایک دروازے کے لیے	ان میں سے	ایک حصہ ہے

وعدے کی جگہ جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں

مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع ١٩/٣ ٣

مَقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَ عُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ
تقسیم کردیا گیا/بٹا ہوا	بیشک	متقی لوگ	باغوں میں	اور چشموں (میں ہونگے)	ان میں داخل ہوجاؤ	سلامتی کے ساتھ	بے خوف وخطر

تقسیم کردی گئی ہیں۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی اور خاطر جمع سے داخل ہو جاؤ۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا

وَ نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُتَقٰبِلِيْنَ	لَا
اور نکال ڈالا ہم نے	جو	ان کے دلوں میں	خفگی/کینے	بھائی بھائی	تختوں پر	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	نہ

اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہوگی اس کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ

يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ مَا	هُمْ	مِنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْ	اَنِّيْ	اَنَا
چھوئے گی ان کو	اس میں	کوئی سختی/پریشانی	اور نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دے دیجئے	میرے بندوں کو	کہ میں	میں/ہی

ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ نَبِّئْهُمْ	عَنْ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہوں	اور یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	دردناک	اور خبر سنا دیجئے ان کو	بابت

بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔ اور ان کو ابراہیم کے

وقف لازم ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اس کے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام (ہو تم پر)	کہا	تحقیق ہم	تم سے	ڈرتے ہیں

مہمانوں کا حال سنا دو۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کیا، (انہوں نے) کہا، ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ

قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰى	اَنْ
انہوں نے کہا	نہ ڈریئے	تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپ کو	ایک لڑکے کی	دانشمند	کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	پر/باوجود	کہ

(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں! ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو

مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

مَسَّنِیَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِنَ
آپکڑا ہے مجھے	بڑھاپے نے	پس کس چیز کی	تم خوشخبری دیتے ہو	کہا	ہم نے آپ کو خوشخبری دی	سچائی کے ساتھ	پس نہ ہوں آپ	سے

تم خوشخبری دینے لگے، اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو؟ (انہوں نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں، آپ مایوس

الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا

الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا
مایوس ہونے والوں میں	کہا	اور کون	مایوس ہوتا ہے	رحمت سے	اپنے پروردگار کی	سوائے	گمراہ لوگوں کے	کہا	پس کیا ہے

نہ ہوجیے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔ پھر کہنے لگے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ

خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	اِنَّا	اُرْسِلْنَا	اِلٰى قَوْمٍ	مُجْرِمِيْنَ	اِلَّا	اٰلَ
تمہارا کام/تمہاری مہم	اے	بھیجے ہوؤ/فرشتو!	انہوں نے کہا	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف قوم	گنہگاروں کی	مگر	گھر والے

کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے۔ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب دیں)۔ مگر لوط کے

٤ ع ١٦ ٤
لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	اِمْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَا	اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ
لوط کے	بیشک ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	سوائے	اسکی عورت کے	ٹھہرادیا ہے ہم نے	بیشک وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے

گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ

فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	مُنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ
پس جب	آئے	گھر والوں کے پاس لوط کے	بھیجے ہوئے/فرشتے	کہا	بیشک تم	لوگ	ناآشنا سے ہو	بولے	بلکہ

پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے تو (لوطؑ نے) کہا، تم تو ناآشنا سے لوگ ہو۔ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ

جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝۶۳ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۶۴ فَاَسْرِ

جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ اَتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ
ہم آپکے پاس آئے ہیں	ساتھ اسکے کہ	تھے وہ	جس میں	شک کرتے	اور ہم آپکے پاس آئے ہیں	یقینی بات لے کر	اور تحقیق ہم	سچے ہیں	پس چل دیں

ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ آپ کچھ رات

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِنَ الَّيْلِ	وَ اتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ	وَ لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ
اپنے اہل وعیال کے ساتھ	ایک حصہ میں	رات کے	اور آپ چلیں	ان کے پیچھے	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے

وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝۶۵ وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ

وَ امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ	وَ قَضَيْنَا	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ
اور تم چلے جاؤ	جہاں	تم حکم کیے جاتے ہو	اور ہم نے اپنا فیصلہ بھیج دیا	اس کی طرف	اس	بات کا	کہ	جڑ	ان لوگوں کی

اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶ وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۶۷ قَالَ اِنَّ

مَقْطُوْعٌ	مُصْبِحِيْنَ	وَ جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
کاٹی ہوئی ہوگی	صبح ہوتے ہی	اور آئے	شہر والے	خوش ہوتے ہوئے	کہا	بیشک

صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔ اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔ (لوطؑ نے) کہا کہ

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝۶۸ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ۝۶۹ قَالُوْٓا اَوَ لَمْ

هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا تَفْضَحُوْنِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ لَا تُخْزُوْنِ	قَالُوْٓا	اَوَ لَمْ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	پس مت مجھے رسوا کرو	اور ڈرو	اللہ سے	اور نہ بے آبرو کرو مجھے	کہنے لگے	کیا نہیں

یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا، اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کرو۔ وہ بولے، کیا ہم نے تم کو سارے جہاں

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۰ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۷۱ لَعَمْرُكَ

نَنْهَكَ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	لَعَمْرُكَ
ہم نے منع کیا تجھے	سے	سارے جہاں	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم	کچھ کرنے والے	آپ کی جان کی قسم

(کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا؟ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو)۔ (اے محمدؐ!) تمہاری جان

اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾

اِنَّهُمْ	لَفِیْ	سَكْرَتِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّیْحَةُ	مُشْرِقِیْنَ
بیشک وہ	البتہ میں	اپنی مستی	مدہوش تھے	پس آپکڑا ان کو	چنگھاڑ نے	سورج نکلتے نکلتے

کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔ سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔

فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

فَجَعَلْنَا	عَالِیَهَا	سَافِلَهَا	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَیْهِمْ	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّیْلٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
پس کر دیا ہم نے	اس کا اوپر	نیچے اس کے	اور برسائے ہم نے	ان پر	پتھر	کھنگر کے	بیشک	اس میں

اور ہم نے اس شہر کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔ بیشک اس (قصے) میں

لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

لَاٰیٰتٍ	لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ	وَ اِنَّهَا	لَبِسَبِیْلٍ	مُقِیْمٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً
نشانیاں ہیں	اہل فراست کے لیے	اور تحقیق وہ (بستی)	البتہ راستے پر ہے	قائم/سیدھے	بیشک	اس میں	البتہ نشانی ہے

اہل فراست کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا

لِلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ	لَظٰلِمِیْنَ	فَانْتَقَمْنَا
ایمان والوں کے لیے	اور تحقیق	تھے	ایکہ والے/ بن کے رہنے والے	البتہ ظالم/گنہگار	پس بدلہ لیا ہم نے

نشانی ہے۔ اور بَن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ

مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ ۵ ع ۱۹ ۵ وقف لازم

مِنْهُمْ	وَ اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُبِیْنٍ	وَ لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِیْنَ
ان سے	اور بیشک یہ دونوں	البتہ راستے پر ہیں	کھلے	اور البتہ تحقیق	جھٹلایا	حجر کے رہنے والوں نے	پیغمبروں کو

لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔ اور (وادئ) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

وَ اٰتَیْنٰهُمْ	اٰیٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِیْنَ	وَ كَانُوْا	یَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ
اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس وہ تھے	ان سے	منہ پھیرنے والے	اور تھے وہ	تراشتے	پہاڑوں سے

ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى

بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَاۤ	اَغْنٰى
گھر	بے خوف وخطر/امن سے رہنے کو	تو آپکڑا ان کو	چیخ نے	صبح ہوتے ہوتے	پس نہ	کام آیا

تھے کہ امن (و اطمینان) سے رہیں گے۔ تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔ اور جو کام وہ کرتے تھے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ
ان کے	وہ جو	تھے وہ	کماتے	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے

وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ
اور جو	ان دو کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور تحقیق	فیصلے کی گھڑی/قیامت	ضرور آنے والی ہے	پس درگزر کیجیے	درگزر کرنا

اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی، تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا

الْجَمِيْلَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا
اچھا/خوبصورت	بیشک	پروردگار آپ کا	وہی	بڑا پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	اور بیشک	ہم نے عطا کیں آپ کو	سات (آیتیں)

کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ

مِنَ الْمَثَانِيْ	وَ الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖ
دہرائی جانے والیں	اور قرآن	عظمت والا	ہرگز نہ لمبی کریں/مت اٹھائیں	اپنی آنکھیں	طرف	اس چیز کی کہ	ہم نے فائدہ دیا	ساتھ جسکے

پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے، تم ان کی طرف

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ

اَزْوَاجًا	مِنْهُمْ	وَ لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قُلْ
کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	اور نہ غم کریں	ان پر	اور جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے	اور کہہ دیں

(رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا، اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔ اور کہہ دو

إِنِّيٓ أَنَا ٱلنَّذِيرُ ٱلۡمُبِينُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَى ٱلۡمُقۡتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾ ٱلَّذِينَ جَعَلُواْ

اِنِّيۡۤ اَنَا	النَّذِيۡرُ	الۡمُبِيۡنُ	كَمَاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	جَعَلُوۡا
بیشک میں	ڈرسنانے والا ہوں	علانیہ	مانند اسکی جو	اتارا ہم نے	تقسیم کرنے والوں پر	جنھوں نے	کردیا

کہ میں تو علانیہ ڈرسنانے والا ہوں۔ (اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کرینگے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنھوں نے تقسیم کردیا، یعنی قرآن کو (کچھ

الربع

ٱلۡقُرۡءَانَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ﴿٩٣﴾

الۡقُرۡاٰنَ	عِضِيۡنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	عَمَّا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے	پس آپ کے پروردگار کی قسم	البتہ ضرور پوچھیں گے ہم ان سے	سب سے	اسکی نسبت جو	تھے وہ	عمل کرتے رہے

ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے، ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

فَٱصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيۡنَٰكَ

فَاصۡدَعۡ ❶	بِمَا	تُؤۡمَرُ	وَ	اَعۡرِضۡ	عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اِنَّا	كَفَيۡنٰكَ
پس صاف اعلان کردیں/سنادیں	وہ بات جس کا	آپ کو حکم دیا گیا	اور	اعراض کریں/منہ پھیرلیں	مشرکوں سے	بیشک ہم	کافی ہیں آپ کیلئے

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنادو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔ ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزاء

ٱلۡمُسۡتَهۡزِءِينَ ﴿٩٥﴾ ٱلَّذِينَ يَجۡعَلُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُونَ ﴿٩٦﴾

الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	يَجۡعَلُوۡنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ
مذاق کرنے والوں سے	جولوگ	مقرر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	اور/دوسرے	پس عنقریب	ان کو معلوم ہوجائے گا

کرتے ہیں کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔ سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ

وَ لَقَدۡ	نَعۡلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيۡقُ	صَدۡرُكَ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ	فَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ
اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ آپ	تنگ ہوتا ہے	سینہ آپ کا	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	پس تسبیح کیجیے	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کی

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو

ع ۶ / ۲۰ / ۶

وَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَٱعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأۡتِيَكَ ٱلۡيَقِينُ ﴿٩٩﴾

وَ كُنۡ	مِنَ السّٰجِدِيۡنَ	وَ اعۡبُدۡ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاۡتِيَكَ	الۡيَقِيۡنُ
اور ہو رہیں	سجدہ کرنے والوں میں	اور عبادت کیے جائیں	اپنے پروردگار کی	یہاں تک کہ	آجائے آپ کے پاس	یقینی بات/موت

اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے۔

❶ فَاصۡدَعۡ: پس صاف اعلان کردیں، پس صاف سنادیں۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ١٢٨ — رُكُوْعَاتُهَا ١٦

النَّحْل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شہد کی مکھی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ① يُنَزِّلُ

اَتٰٓى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	يُنَزِّلُ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت جلدی کرو اس میں	وہ پاک	اور بالاتر ہے	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ بھیجتا ہے

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔ وہی

الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ ❶	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ
فرشتوں کو	روح/وحی کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں میں	یہ کہ	ڈراؤ	کہ بیشک	نہیں	کوئی معبود

فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے، بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اِلَّا	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
سوائے	میرے	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا اسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ/مبنی برحکمت	اونچا ہے وہ	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں

نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ

خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُبِيْنٌ	وَ الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا
پیدا کیا اس نے	انسان کو	نطفہ سے	پس ناگہاں	وہ	جھگڑنے والا	ظاہر/علانیہ	اور چوپائے	اسی نے پیدا کیا ان کو

اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا، مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔ اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔

لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَ مَنَافِعُ	وَ مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ
تمہارے لیے	ان میں	گرمی کا سامان	اور بہت سے فوائد ہیں	اور ان میں سے	تم کھاتے بھی ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	شان ہے	جس وقت

ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو

❶ بِالرُّوْحِ: روح کے ساتھ، وحی کے ساتھ۔

تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۞ ٦ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

تُرِيْحُوْنَ	وَ حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ	لَمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ
تم شام کو چرا کر لاتے ہو	اور جس وقت	صبح چرانے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	شہروں کی طرف	نہ تھے تم	ان میں پہنچنے والے

(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے۔ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ ٧ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ

اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	وَ الْخَيْلَ	وَ الْبِغَالَ
مگر	مشقت/تھکان کے ساتھ	جانوں کی	بیشک	پروردگار تمہارا	نہایت شفقت والا	بڑا مہربان ہے	اور گھوڑے	اور خچریں

بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر

وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ ٨ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ

وَ الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ زِيْنَةً	وَ يَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ
اور گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور زینت کیلئے	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم جانتے	اور اللہ تک (پہنچتا ہے)	سیدھا

اور گدھے پیدا کیے کہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جس کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا رستہ تو

ع ۱ ۹ ۷
السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ ٩ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ

السَّبِيْلِ	وَ مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ
راستہ	اور بعض ان میں	ٹیڑھے ہیں	اور اگر	چاہتا وہ	تو تمہیں سیدھی راہ پر چلاتا	سب کو	وہی ہے جس نے	نازل کیا/برسایا	سے

اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۞ ١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

السَّمَآءِ	مَآءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ	وَ مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ
آسمان	پانی	تمہارے لیے	اسی سے	پینا/پیتے ہو	اور اسی سے	درخت	جس میں	تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لیے

پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم (اپنے چار پایوں کو) چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی

بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

بِهِ	الزَّرْعَ	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ النَّخِيْلَ	وَ الْاَعْنَابَ	وَ مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ
اس سے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجوریں	اور انگور	اور ہر طرح کے	پھل	بیشک	میں

اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے)، غور کرنے والوں کے لیے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ الشَّمْسَ
اس	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور کرتے ہیں	اور اسی نے مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور سورج

اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾

وَ الْقَمَرَ	وَ النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ
اور چاند کو	اور ستارے بھی	کام میں لگے ہوئے	اسی کے حکم سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سمجھتے ہیں

کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ
اور جو	اس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	رنگ اس کے	تحقیق	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کیلئے

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کردیں)، نصیحت پکڑنے والوں کے لیے

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا

يَذَّكَّرُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ تَسْتَخْرِجُوْا
جو نصیحت پکڑتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تا کہ تم کھاؤ	اس میں سے	گوشت	تازہ	اور تم نکالو

اس میں نشانی ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ)

مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ تَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اس میں سے	زیور	کہ پہنتے ہو تم اس کو	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	پھاڑنے والی/ پانی کو چیرنے والیاں	اس میں	اور تا کہ تم تلاش کرو	اسکے فضل سے

نکالو جسے تم پہنتے ہو، اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش)

وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا

وَ لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ اَنْهٰرًا
اور تا کہ تم	شکر کرو	اور اسی نے ڈالے	زمین میں	پہاڑ	کہ	جھک (نہ) پڑے	تمہیں لے کر	اور نہریں

تلاش کرو تا کہ تم اس کا شکر کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے، اور نہریں اور رستے

وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

وَ سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	عَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ
اور راستے	تاکہ تم	راستے پاؤ	اور	نشانیاں/نشانات	اور	ستاروں سے	وہ	راستے معلوم کرتے ہیں	کیا پس جو

بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام (آسانی سے) جاسکو اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے، اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔ تو جو

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا
پیدا کرے	وہ ویسا ہے جو	(کچھ بھی) پیدا نہیں کرتا	کیا پس نہیں	تم غور کرتے	اور اگر	تم شمار کرنا چاہو	اللہ کی نعمتوں کو	ان کو گن نہ سکو

(اتنی مخلوقات) پیدا کرے، کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَ مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جن لوگوں کو

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔ اور جن لوگوں کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ
وہ پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	نہیں بنا سکتے	کوئی چیز	اور وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں	مردے/لاشیں ہیں	بغیر/بے

یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔ (وہ) لاشیں ہیں

اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا ع ۲ ۱۲ ۸

اَحْيَآءٍ	وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا
جاندار/زندہ	اور نہیں	جانتے وہ	کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ	نہیں

بے جان، ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔ تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے۔ تو جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُنْكِرَةٌ	وَ هُمْ	مُسْتَكْبِرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ایمان رکھتے	آخرت پر	دل ان کے	انکار کرنے والے	اور وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں کچھ شک	کہ	اللہ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اِذَا قِيْلَ

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ
جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	تحقیق وہ	پسند نہیں کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور جب	کہا جاتا ہے

اور جو ظاہر کرتے ہیں، اللہ ضرور اس کو جانتا ہے، وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ

لَهُمْ	مَاذَا	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ
ان سے	کیا	اتارا ہے	تمہارے پروردگار نے	کہتے ہیں	کہانیاں	پہلے لوگوں کی	اسلئے کہ وہ اٹھائیں گے	بوجھ اپنے

تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ! ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا
پورے	دن	قیامت کے	اور کچھ بوجھ	ان لوگوں کے کہ	وہ گمراہ کرتے ہیں جنہیں	بغیر	علم کے	خبردار	برا ہے	جو کچھ

(اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے

ع ۳ ۹ يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ

يَزِرُوْنَ	قَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ الْقَوَاعِدِ
وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق مکاری کی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس آیا اللہ	ان کی عمارت پر	بنیادوں سے

ہیں برے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا
پس گر پڑی	ان پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور آیا ان پر	عذاب	جہاں سے	نہ

اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
وہ شعور رکھتے تھے/ان کو خیال تھا	پھر	دن	قیامت کے	وہ رسوا کرے گا ان کو	اور کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے

كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ
تھے تم	جھگڑتے	جن کے بارے میں	کہیں گے	وہ لوگ جن کو	دیا گیا تھا	علم	تحقیق	رسوائی	آج کے دن

بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی

وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص

وَ السُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
اور برائی	کافروں پر	وہ لوگ کہ	روحیں قبض کرتے ہیں جن کی	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر

اور برائی ہے۔ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰى	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس وہ ڈالتے ہیں	صلح (کا پیغام)	نہ	تھے ہم	کرتے	کچھ برائی	ہاں	بے شک اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم تھے

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے، ہاں، جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ	مَثْوٰى
کیا کرتے	پس داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس یقیناً برا ہے	ٹھکانا

جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے، اب تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ قِيْلَ ❶	لِلَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	مَاذَا	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ
تکبر کرنے والوں کا	اور کہا گیا	ان لوگوں سے جو	پرہیزگار ہیں	کیا	نازل کیا	تمہارے پروردگار نے	کہتے ہیں	بہترین چیز	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے

برا ٹھکانا ہے۔ اور (جب) پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ

اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَ لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ لَنِعْمَ	دَارُ
بھلائی کی	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہت اچھا ہے	اور یقیناً بہت خوب ہے	گھر

نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے، اور پرہیزگاروں کا گھر

❶ قِيْلَ: کہا گیا یعنی (جب) پوچھا جاتا ہے۔

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا

الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
پرہیزگاروں کا	باغات	ہمیشہ رہنے کے	وہ داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ان کیلئے	ان میں	جو

بہت خوب ہے۔ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں جو چاہیں گے ان کے

يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَجْزِيْ	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
وہ چاہیں گے	اسی طرح/ایسا ہی	بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ لوگ کہ	جان نکالتے ہیں جن کی	فرشتے

لیے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
پاک ہوتے ہیں	کہتے ہیں	سلامتی ہو	تم پر	داخل ہوجاؤ	جنت میں	اسکے بدلے جو	عمل تم کیا کرتے تھے

اور یہ (کفروشرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہوجاؤ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ
نہیں/کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر/صرف	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	آپ کے پروردگار کا	اسی طرح	کیا تھا

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے؟ اسی طرح ان لوگوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن/بلکہ	تھے وہ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ع ۴ ۹ ۱۰ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس کی جو	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	جس کا	مذاق اڑاتے

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور وہ جس چیز کے ساتھ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَآ

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَحْنُ	وَ لَا
اور کہا	ان لوگوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا اللہ	نہ	پوجتے ہم	اس کے سوا	کسی چیز کو	ہم	اور نہ

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ

اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اٰبَآؤُنَا	وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اسکے (فرمان کے) سوا	کسی چیز کو	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے

ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبرؐ) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَسُوْلًا	اَنِ
پس نہیں	پیغمبروں کے ذمے	سوائے	پہنچا دینے کے	کھول کر	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	میں	ہر	امت	پیغمبر	کہ

تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	وَ	اِجْتَنِبُوْا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ
بندگی کرو	اللہ ہی کی	اور	بچو/ایک طرف رہو	سرکش/بتوں سے	پس بعض ان میں	وہ ہیں جن کو	ہدایت دی اللہ نے	اور بعض ان میں	وہ ہیں کہ

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ثابت ہوئی	جن پر	گمراہی	پس چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا

الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	يُضِلُّ	وَ مَا
جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حرص کریں/تمنا کریں	ان کی ہدایت کیلئے	پس تحقیق	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	جس کو	وہ گمراہ کرے	اور نہیں

کیسا ہوا۔ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

لَهُمْ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ
ان کیلئے	کوئی مددگار	اور قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	نہ اٹھائے گا	اللہ	اس کو جو

کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو (قیامت کے دن قبر سے) نہیں

يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ

يَمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ
مرجاتا ہے	ہاں/ہرگز نہیں	وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	تاکہ وہ ظاہر کردے

اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں، یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ جن باتوں میں

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾

لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ
ان کے لیے	وہ جو	وہ اختلاف کرتے ہیں	اس میں/جن باتوں میں	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کہ وہ	تھے	جھوٹے

یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا ع ۵ / ۱۱

اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَا	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
اسکے سوا نہیں کہ	ہمارا کہنا	کسی چیز کیلئے	جب	ہم اس کا ارادہ کریں	یہ کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے	اور جن لوگوں نے	گھر چھوڑا

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

فِي اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ
اللہ کے لیے	اس کے بعد	کہ	ان پر ظلم کیا گیا	البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے ان کو	دنیا میں	اچھی	اور البتہ اجر	آخرت کا

سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ مَآ وقف لازم

اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ مَا
بہت بڑا ہے	کاش	ہوتے	وہ جانتے	وہ لوگ جو	صبر کرتے ہیں	اور اپنے پروردگار پر	بھروسا کرتے ہیں	اور نہیں

بہت بڑا ہے، کاش! وہ (اسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ہم نے

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوۡحِىۡ	اِلَيۡهِمۡ	فَسۡـَٔلُوۡا	اَهۡلَ الذِّكۡرِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کی ہم نے	طرف ان کی	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والوں/ اہل کتاب سے	اگر	ہو تم

تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا

لَا تَعۡلَمُوۡنَ	بِالۡبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَاَنۡزَلۡنَا	اِلَيۡكَ	الذِّكۡرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا
نہیں جانتے	نشانیوں کے ساتھ	اور کتابوں کے	اور ہم نے نازل کیا	طرف آپ کی	یہ ذکر/کتاب	تاکہ آپ بیان کر دیں	لوگوں کیلئے	جو

پوچھ لو، (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں

النصف

نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ

نُزِّلَ	اِلَيۡهِمۡ	وَلَعَلَّهُمۡ	يَتَفَكَّرُوۡنَ	اَفَاَمِنَ	الَّذِيۡنَ	مَكَرُوۡا	السَّيِّاٰتِ	اَنۡ
نازل کیا گیا	طرف ان کی	اور تاکہ وہ	غور و فکر کریں	کیا پس بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جو	چالیں چلتے ہیں	بری	کہ

وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں۔ کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بےخوف ہیں کہ

يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ﴿۴۵﴾

يَخۡسِفَ اللّٰهُ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ	اَوۡ	يَاۡتِيَهُمُ	الۡعَذَابُ	مِنۡ حَيۡثُ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ
دھنسا دے اللہ	ان کو	زمین میں	یا	آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	ان کو خبر ہی نہ ہو

اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو؟

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ

اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ	فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ	فَمَا	هُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ	اَوۡ	يَاۡخُذَهُمۡ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
یا	وہ پکڑ لے ان کو	ان کے چلتے پھرتے میں	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑ لے ان کو	ڈر پیدا ہونے پر	پس بیشک

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے، وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے، بے شک

رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّـؤُا

رَبَّكُمۡ	لَرَءُوۡفٌ	رَحِيۡمٌ	اَوَ	لَمۡ يَرَوۡا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنۡ شَىۡءٍ	يَتَفَيَّـؤُا
پروردگار تمہارا	بہت شفقت والا	انتہائی مہربان	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	طرف	جو	پیدا کیں اللہ نے	چیزیں	ڈھلتے/جھکتے ہیں

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا

ظِلٰلُهٗ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِلّٰهِ	وَ هُمْ	دٰخِرُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا
سائے جن کے	سے	دائیں	اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور وہ	عاجزی کرنے والے	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو

دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہوکر سجدے میں پڑے رہتے ہیں؟ اور تمام جاندار جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ هُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہیں	کوئی بھی جاندار	اور فرشتے بھی	اور وہ	غرور نہیں کرتے

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا

ع ٦ / ١٢ — السجدة ٣

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَ قَالَ	اللّٰهُ	لَا
وہ ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	اپنے اوپر	اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اور فرمایا	اللہ نے	مت

اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا ہے کہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَ لَهٗ مَا فِي

تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ لَهٗ	مَا	فِي
بناؤ	معبود (دو)	دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	معبود	یکتا	پس مجھی سے	ڈرتے رہو مجھ سے	اور اسی کا ہے	جو	میں

دو دو معبود نہ بناؤ، معبود وہی ایک ہے، تو مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ مَا بِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ	وَ مَا	بِكُمْ
آسمانوں	اور زمین	اور اسی کیلئے	اطاعت وعبادت	لازم/ دائمی ہے	توکیا سوائے	اللہ کے	تم ڈرتے ہو	اور جو	تمہارے پاس

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے، تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ اور جو نعمتیں

مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ

مِنْ	نِعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ
کوئی	نعمت ہے	تو اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	تو اسی کے آگے	تم چلاتے ہو	پھر	جب	وہ دور کر دیتا ہے

تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں، پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور

الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ

الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
تکلیف	تم سے	ناگاہ	کچھ لوگ	تم میں سے	اپنے پروردگار کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے ان کو عطا فرمائی

کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں،

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا

فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا
تو تم فائدے اٹھالو	پس عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	اور وہ مقرر کرتے ہیں	ایسی چیزوں کیلئے جن کو	وہ نہیں جانتے	حصہ	اس میں سے جو

تو (مشرکو! دنیا میں) فائدے اٹھالو، عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو

رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ

رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ
ہم نے ان کو رزق دیا	اللہ کی قسم	یقیناً تم سے ضرور پرسش ہوگی	اسکی بابت جو	تھے تم	جھوٹ افترا کرتے	اور وہ تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	بیٹیاں

جانتے ہی نہیں۔ (کافرو!) اللہ کی قسم! جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔ اور یہ لوگ اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور)

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

سُبْحٰنَهٗ	وَ لَهُمْ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	وَ اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
وہ پاک ہے	اور اپنے لیے	جو	انکو مرغوب ہیں/ دل پسند ہیں	اور جب	خوشخبری ملتی ہے	ان میں سے کسی کو	لڑکی کی	ہوجاتا ہے	اس کا چہرہ

وہ ان سے پاک ہے، اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ۚ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ

مُسْوَدًّا	وَ هُوَ	كَظِيْمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ ❶
سیاہ	اور وہ	اندوہناک (ہوجاتا ہے)	چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے	سے	برائی/عار	اسکی کہ	اسے خوشخبری دی گئی	جس کی	آیا اس کو رکھے

کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہوجاتا ہے۔ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت

عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا

عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا
رسوائی کے ساتھ	یا	دبا دے اس کو	زمین میں	خبردار	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	نہیں

برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے، دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت

❶ اَيُمْسِكُهٗ: آیا اس کو رکھے یعنی آیا اس کو زندہ رہنے دے۔

ع ٧ / ١٣

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال/صفت	بری ہے	اور اللہ کی	صفت/شان	سب سے اعلیٰ ہے	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا

پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایان) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَلٰكِنْ
اور اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم کے سبب	نہ	چھوڑے وہ	زمین پر	کوئی جاندار	اور لیکن

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک (بھی) جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے، لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰى اَجَلٍ	مُسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَلَا
وہ مہلت دیتا ہے انہیں	ایک مدت تک	مقررہ	پس جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	نہیں وہ پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی	اور نہ

وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے نہ

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ
آگے بڑھ سکتے ہیں	اور وہ تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	ایسی چیزیں جن کو	وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	زبانیں ان کی	جھوٹ

آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن)

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ

اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ	مُفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ
یہ کہ	ان کے لیے	بھلائی ہوگی	بلاشبہ	یقیناً	ان کے لیے	آگ ہے	اور بیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم	البتہ تحقیق

بھلائی (یعنی نجات) ہوگی، کچھ شک نہیں کہ ان کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم!

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

اَرْسَلْنَا	اِلٰى اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ
ہم نے بھیجے پیغمبر	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے	پس آراستہ کیے	ان کے لیے	شیطان نے	اعمال ان کے	پس وہی ہے	دوست ان کا

ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا

الْیَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٦٣﴾ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ

الْیَوْمَ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	وَ مَا	اَنْزَلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَیِّنَ
آج کے دن	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	کتاب	مگر	اسلئے کہ آپ واضح کردیں

دوست ہے اور ان کے لیے عذابِ الیم ہے۔ اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف

لَهُمُ الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ۙ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ

لَهُمْ	الَّذِیْ	اِخْتَلَفُوْا	فِیْهِ	وَ هُدًی	وَ رَحْمَةً	لِقَوْمٍ	یُؤْمِنُوْنَ	وَ اللّٰهُ	اَنْزَلَ
ان کیلئے	وہ چیز کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جس میں	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور اللہ ہی نے	برسایا

ہے تم اس کا فیصلہ کر دو، اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْیَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِقَوْمٍ
آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے

پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا، بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

ع ٨ ٥ ١٤ یَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ

یَسْمَعُوْنَ	وَ اِنَّ	لَكُمْ	فِی الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِیْكُمْ	مِمَّا	فِیْ بُطُوْنِهٖ	مِنْ
جو سنتے ہیں	اور بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں بھی	عبرت ہے	ہم پلاتے ہیں تمہیں	اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	سے

نشانی ہے۔ اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے،

بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿٦٦﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ

بَیْنِ	فَرْثٍ	وَ دَمٍ	لَبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِلشّٰرِبِیْنَ	وَ مِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِیْلِ
درمیان	گوبر	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کیلئے	اور میووں میں سے	کھجور

اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے

وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَ رِزْقًا	حَسَنًا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِقَوْمٍ
اور انگور	بناتے ہو تم	ان سے	نشہ/شراب	اور روزی	اچھی	بے شک	اس میں	نشانی ہے	ان لوگوں کیلئے

بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)، جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان چیزوں میں (اللہ کی قدرت

یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوۡحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِیۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا وَّ مِنَ

یَعۡقِلُوۡنَ	وَ اَوۡحٰی	رَبُّكَ	اِلَی النَّحۡلِ	اَنۡ	اِتَّخِذِیۡ	مِنَ الۡجِبَالِ	بُیُوۡتًا	وَ	مِنۡ
جو سمجھ رکھتے ہیں	اور وحی بھیجی	آپ کے پروردگار نے	شہد کی مکھی کی طرف	کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر/چھتے	اور	سے/میں

کی) نشانی ہے۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اونچی اونچی چھتریوں میں

الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِیۡ سُبُلَ رَبِّكِ

الشَّجَرِ	وَ مِمَّا	یَعۡرِشُوۡنَ	ثُمَّ	كُلِیۡ	مِنۡ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسۡلُكِیۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ
درختوں	اور اس میں جو	وہ اونچی چھتریاں بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر قسم کے	میوے	پھر تو چل	راستوں پر	اپنے پروردگار کے

جو لوگ بناتے ہیں، گھر بنا۔ اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلُلًا ؕ یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ

ذُلُلًا	یَخۡرُجُ	مِنۡ بُطُوۡنِهَا ❶	شَرَابٌ	مُخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِیۡهِ	شِفَآءٌ	لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِیۡ
آسان کیے ہوئے/نرم و ہموار	نکلتی ہے	اس کے پیٹ سے	پینے کی چیز	مختلف	رنگ اسکے	اس میں	شفا ہے	لوگوں کیلئے	بیشک	میں

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمۡ ۟ۙ وَ مِنۡكُمۡ

ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِقَوۡمٍ	یَتَفَكَّرُوۡنَ	وَ اللّٰهُ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	یَتَوَفّٰىكُمۡ	وَ مِنۡكُمۡ
اس	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو سوچتے ہیں	اور اللہ ہی نے	تمہیں پیدا کیا	پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	اور تم میں سے

سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے۔ اور تم میں بعض

مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ

مَنۡ	یُرَدُّ	اِلٰی	اَرۡذَلِ	الۡعُمُرِ	لِكَیۡ	لَا یَعۡلَمَ	بَعۡدَ	عِلۡمٍ	شَیۡـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِیۡمٌ
وہ بھی ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	خراب/نکمی	عمر کی	تاکہ	وہ بےعلم ہوجائے	بعد	جاننے کے	کچھ	بیشک اللہ	جاننے والا

ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بےعلم ہوجاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا

قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ فِی الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِیۡنَ فُضِّلُوۡا ع ۹ ۵ ۱۵

قَدِیۡرٌ	وَ اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعۡضَكُمۡ	عَلٰی	بَعۡضٍ	فِی الرِّزۡقِ	فَمَا	الَّذِیۡنَ	فُضِّلُوۡا
قدرت والا ہے	اور اللہ نے	فضیلت دی	تمہارے بعض کو	پر	بعض	رزق میں	پس نہیں	جن لوگوں کو	فضیلت دی گئی

(اور) قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے

❶ یا یوں ترجمہ ہوگا: ان کے پیٹوں سے۔

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ
لوٹادینے والے	اپنارزق	پر	جو	مالک ہوئے انکے دائیں ہاتھ/غلاموں کو	پس وہ سب	اس میں	برابر (ہوجائیں)	کیاپس نعمت کا	اللہ کی

وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

يَجْحَدُوْنَ	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ
وہ انکار کرتے ہیں	اور اللہ ہی نے	بنائیں/ پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں سے	بیویاں	اور پیدا کیے	تمہارے لیے	سے

منکر ہیں؟ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَ حَفَدَةً	وَ رَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ
تمہاری بیویوں	بیٹے	اور پوتے	اور کھانے کیلئے دیں تمہیں	پاکیزہ چیزیں	توکیاباطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں

تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے ہیں

وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

وَبِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ
اور نعمت کا	اللہ کی	وہ	انکار کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	ایسوں کی جو	نہیں اختیار رکھتے	ان کے لیے

اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

رِزْقًا	مِنَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ
رزق دینے کا	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ بھی	اور نہ وہ مقدور رکھتے ہیں	پس مت بناؤ	اللہ کے لیے

ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں۔ تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں

الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

الْاَمْثَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا
مثالیں	بیشک اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام کی

نہ بناؤ، (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل)

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

مَّمْلُوْكًا	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَ مَنْ	رَزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ
ملک میں آیا ہوا	نہیں اختیار رکھتا	کسی چیز پر	اور ایک شخص کہ	عطا کیا ہم نے جسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے

سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ

سِرًّا	وَ جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ ضَرَبَ
پوشیدہ	اور ظاہر	کیا	وہ (دونوں) برابر ہیں	تمام تعریف	اللہ کیلئے ہے	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	جانتے/سمجھتے	اور بیان کی

(رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ، ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور اللہ ایک اور مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

اللّٰهُ	مَثَلًا	رَجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَ هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ
اللہ نے	ایک مثال	دو مردوں کی	ان دو میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں اختیار رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	بوجھ ہے	پر	اپنے مالک

بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں، ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے،

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى

اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ مَنْ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ هُوَ	عَلٰى
جہاں کہیں	وہ اسے بھیجتا ہے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا	برابر ہیں	وہ	اور وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کرنے کا	اور وہ	پر

وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرہ) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَآ اَمْرُ السَّاعَةِ ع ۱۰ ۶ ۱۲

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	وَ لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	اَمْرُ	السَّاعَةِ
راہ	سیدھی	اور اللہ کے پاس ہے	علم غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور نہیں	امر/آنا	قیامت کا

رستے پر چل رہا ہے، دونوں برابر ہیں؟ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے، اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَ اللّٰهُ

اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ اللّٰهُ
مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	زیادہ قریب/جلد تر	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور اللہ ہی نے

جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ ہی نے

اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ

اَخۡرَجَكُمۡ	مِنۡۢ بُطُوۡنِ	اُمَّهٰتِكُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ	شَيۡـًٔا	وَ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمۡعَ
نکالا تمہیں / پیدا کیا تمہیں	پیٹوں سے	تمہاری ماؤں کے	نہ جانتے تھے تم	کچھ بھی	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان

تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور

وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۷۸ اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ

وَ الۡاَبۡصَارَ	وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ	اَلَمۡ يَرَوۡا	اِلَى الطَّيۡرِ	مُسَخَّرٰتٍ
اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	پرندوں کی طرف	مسخر کیے گئے / گھرے ہوئے

آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں

فِيۡ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝۷۹

فِيۡ جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمۡسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوۡمٍ	يُؤۡمِنُوۡنَ
فضا میں	آسمان کی	نہیں	تھامے رکھتا انہیں	مگر	اللہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں

گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؟ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ

وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمۡ	مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ	سَكَنًا	وَ جَعَلَ	لَكُمۡ	مِنۡ جُلُوۡدِ	الۡاَنۡعَامِ
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے گھروں کو	رہنے کی جگہ	اور بنائے	تمہارے لیے	کھالوں سے	چوپایوں کی

اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے

بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَ يَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَ مِنۡ اَصۡوَافِهَا

بُيُوۡتًا	تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا	يَوۡمَ	ظَعۡنِكُمۡ ❶	وَ يَوۡمَ	اِقَامَتِكُمۡ ❷	وَ مِنۡ	اَصۡوَافِهَا
گھر / خیمے	تم ہلکا پاتے ہو ان کو	دن	اپنے سفر / کوچ کرنے کے	اور دن	اپنے حضر / ٹھہرنے کے	اور سے	اون ان کی / بھیڑوں کے بالوں

ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم

وَ اَوۡبَارِهَا وَ اَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ۝۸۰ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ

وَ	اَوۡبَارِهَا	وَ اَشۡعَارِهَا	اَثَاثًا	وَ مَتَاعًا	اِلٰى حِيۡنٍ	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ لَكُمۡ	مِمَّا	خَلَقَ
اور	پشم ان کی / اونٹوں کے رووں	اور انکے بالوں سے	گھر کا سامان	اور فائدے کی چیزیں	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے تمہارے لیے	اس میں سے جو	پیدا کیا

اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں

❶ ظَعۡنِكُمۡ: اپنے سفر کرنے کے یا اپنے کوچ کرنے کے۔ ❷ اِقَامَتِكُمۡ: اپنے حضر کے یا اپنے ٹھہرنے کے۔

ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

ظِلٰلًا	وَ جَعَلَ لَكُمْ	مِنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَ جَعَلَ لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	الْحَرَّ
سائے	اور بنائیں تمہارے لیے	پہاڑوں میں	پناہ گاہیں/غاریں	اور بنائے تمہارے لیے	کرتے	بچاتے ہیں تمہیں	گرمی سے

کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝۸۱

وَ سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❶	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ
اور کرتے	جو بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی/آپس کی جنگ سے	اسی طرح	وہ پورا کرتا ہے	اپنی نعمت/احسان کو	تم پر	تاکہ تم	فرمان بردار بنو

اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمان بردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۸۲ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ
پس اگر	وہ اعراض کریں	تو سوائے اسکے نہیں کہ	آپ پر	پہنچا دینا ہے	کھول کر	وہ پہچانتے ہیں	اللہ کی نعمت کو	پھر

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ!) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر)

يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۳ ع وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ع ۱۱ ۱۷

يُنْكِرُوْنَهَا	وَ اَكْثَرُهُمْ	الْكٰفِرُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان میں سے	ناشکرے ہیں	اور جس دن	ہم کھڑا کریں گے	سے	ہر	امت	گواہ

ان سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۸۴ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ لَا	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
پھر	نہیں اجازت ہوگی	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور نہ	ان کے عذر قبول کیے جائیں گے	اور جب	دیکھ لیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا

تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ہو گی اور نہ ان کے عذر قبول کیے جائیں گے۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۸۵ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

الْعَذَابَ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
عذاب کو	پس نہ تخفیف کی جائے گی	ان سے	اور نہ	ان کو مہلت دی جائے گی	اور جب	دیکھیں گے	وہ جنہوں نے	شرک کیا

گے تو پھر نہ ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں

❶ نِعْمَتَهٗ: اپنی نعمت کو یا اپنے احسان کو۔

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ
اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے ہمارے پروردگار	یہ ہیں	ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا

کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارتے تھے،

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۸۶﴾ وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ السَّلَمَ الثلثة

فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	اَلْقَوْا ❶	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ
پھر وہ ڈالیں گے	ان کی طرف	یہ قول/بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو	اور	وہ ڈالیں گے/آپڑیں گے	اللہ کے سامنے	اس دن	صلح/مطیع ہو کر

تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ گھڑتے	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	اللہ کے راستے

اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ
بڑھائیں گے ہم ان پر	عذاب	اوپر/پر	عذاب کے	اسلیے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	میں	ہر

ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے، اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا

اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ نَزَّلْنَا
امت	گواہ	ان پر	ان کے نفسوں میں سے	اور لائیں گے	آپ کو	گواہ	ان لوگوں پر	اور ہم نے اتاری

خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۲ ۶ ۱۸

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِكُلِّ شَيْءٍ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	وَ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ
آپ پر	کتاب	کھلا بیان کرنے والی	ہر چیز کو	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے

نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

❶ اَلْقَوْا: وہ ڈالیں گے (صلح) یا وہ آپڑیں گے (مطیع ہو کر)۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ وَ إِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ

إِنَّ اللّٰهَ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ الْإِحْسَانِ	وَ إِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ يَنْهٰى	عَنِ
بیشک اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور احسان کرنے کا	اور دینے کا	رشتہ داروں کو	اور منع کرتا ہے	سے

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی

الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَ أَوْفُوْا بِعَهْدِ

الْفَحْشَآءِ	وَ الْمُنْكَرِ	وَ الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ أَوْفُوْا	بِعَهْدِ
بے حیائی	اور نامعقول کام	اور سرکشی	نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم	یاد رکھو	اور پورا کرو	عہد واثق کو

اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور جب اللہ سے عہد

اللّٰهِ إِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اللّٰهِ	إِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ لَا تَنْقُضُوا	الْأَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ قَدْ جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ
اللہ کے	جب	تم عہد کرو	اور مت توڑو	قسموں کو	بعد	ان کی پختگی کے	اور بیشک تم مقرر کر چکے ہو	اللہ کو

واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	إِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
اپنے اوپر	ضامن	بے شک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ تم کرتے ہو	اور مت ہونا	مانند اس عورت کی جس نے	توڑا

مقرر کر چکے ہو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت

غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُوْنَ

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	أَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	أَنْ	تَكُوْنَ
اپنا کاتا ہوا سوت	بعد	محنت/مضبوطی کے	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو	اپنی قسموں کو	بہانہ/ذریعہ	درمیان اپنے	تاکہ	ہو جائے

کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ

أُمَّةٌ هِيَ أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۭ إِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

أُمَّةٌ	هِيَ	أَرْبٰى	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَ لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ایک گروہ	وہ	بڑھا ہوا	دوسرے گروہ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور وہ ضرور کھول کر بیان کریگا	تم پر	قیامت کے روز

ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ لٰكِنْ
وہ کہ	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا اللہ	البتہ تمہیں بنا دیتا	امت	ایک	اور لیکن

اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا، لیکن

يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَ لَا

يُضِلُّ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَا
گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت جو	تھے تم	کرتے	اور نہ

وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی

تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا

تَتَّخِذُوْا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَ تَذُوْقُوْا
تم بناؤ	اپنی قسموں کو	فریب دینے کا ذریعہ	درمیان اپنے	کہ ڈگمگا جائے	قدم	بعد	اپنے جم جانے کے	اور چکھو تم

قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَ لَا

السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ لَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ لَا
برائی/وبال	بسبب اسکے جو	روکا تم نے	راستے سے	اللہ کے	اور تمہارے لیے	عذاب ہو	سخت	اور نہ

تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔ اور اللہ سے

تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
لو تم	عہد کے بدلے	اللہ کے	قیمت	تھوڑی	بیشک جو	اللہ کے پاس ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو، (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے

تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا

تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
جانتے	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور جو	اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور ہم ضرور دیں گے	ان کو جنہوں نے	صبر کیا

بہتر ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى
اجران کا	اس سے بہتر	جو	وہ کرتے تھے	جو	عمل کرے گا	نیک	سے	مرد	یا	عورت

اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا
اور وہ	مومن بھی ہو	پس ہم اسے ضرور زندگی دیں گے	زندگی	پاکیزہ	اور ہم ضرور بدلا دیں گے انہیں	بدلا ان کا	نہایت اچھا	اس کا جو

اور وہ مومن بھی ہو تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	فَاِذَا	قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
وہ کرتے تھے	پس جب	آپ قرآن پڑھنے لگیں	تو پناہ مانگیں	اللہ کی	شیطان سے

صلہ دیں گے۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگ

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

الرَّجِيْمِ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ
مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی زور	ان لوگوں پر جو	مومن ہیں	اور اپنے پروردگار پر	بھروسا رکھتے ہیں

لیا کرو۔ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ

اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ	وَاِذَا	بَدَّلْنَا
سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا زور	انہی لوگوں پر ہے جو	اس کو دوست بناتے ہیں	اور جو	وہ	اسکے ساتھ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور جب	ہم بدلتے ہیں

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ

اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ
کوئی آیت	جگہ	کسی آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ نازل کرتا ہے	کہتے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	آپ	جھوٹ گھڑنے والے	بلکہ

آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لائے ہو، حقیقت یہ ہے کہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
اکثر ان کے	نہیں جانتے	آپ کہہ دیں	اس کو اتارا	روح القدس/جبرائیل نے	آپ کے پروردگار کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت قدم رکھے

ان میں اکثر نادان ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هُدًى	وَ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ
ان لوگوں کو جو	مومن ہیں	اور ہدایت	اور بشارت	مسلمانوں کے لیے	اور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ وہ	کہتے ہیں

ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت و بشارت ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَ هٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ
بات یہ ہے کہ	سکھاتا ہے اسے	ایک شخص	زبان	اس شخص کی کہ	وہ نسبت کرتے ہیں	جس کی طرف	عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے

کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھاتا ہے، مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

مُبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
صاف	بیشک	جولوگ	نہیں ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	نہیں ہدایت دیتا ان کو	اللہ	اور ان کے لیے	عذاب

زبان ہے۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِيْ	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
الیم ہے	بات یہی ہے کہ	گھڑتے ہیں	جھوٹ	وہی لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	اور یہی لوگ	وہ

الیم ہے۔ جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَ قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ
جھوٹے ہیں	جو	منکر ہوا	اللہ کا	بعد	اپنے ایمان لانے کے	سوائے	اسکے جو	مجبور کیا گیا	اور دل اس کا	مطمئن ہو

جھوٹے ہیں۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ

بِالْاِيْمَانِ	وَ لٰكِنْ	مَنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ لَهُمْ
ایمان کے ساتھ	اور لیکن	جو	کھول دے	کفر کے لیے	سینہ	تو ایسوں پر	غضب	اللہ کا	اور ان کے لیے

مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے، تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اِسْتَحَبُّوْا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ اَنَّ
عذاب ہے	بڑا سخت	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے پسند کیا	زندگی کو	دنیا کی	آخرت کے مقابلے میں	اور یہ کہ

بڑا سخت عذاب ہو گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا اور اس لیے کہ

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو کافر ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	مہر لگا دی اللہ نے	پر	دلوں ان کے

اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور

وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي

وَ سَمْعِهِمْ	وَ اَبْصَارِهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِيْ
اور کانوں ان کے	اور آنکھوں ان کی	اور یہی لوگ	وہ	غفلت میں پڑے ہوئے	بلاشبہ	یقیناً وہ	میں

کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا
آخرت	وہ	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر	بیشک	پروردگار آپکا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ترک وطن کیا	اسکے بعد	کہ	انہیں ایذائیں دی گئیں

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترکِ وطن کیا

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ ع ١٤ ٢٠

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ صَبَرُوْا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور صبر کیا	تحقیق	پروردگار آپکا	ان کے بعد	البتہ بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	جس دن	آئے گا	ہر

پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے، تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔ جس دن ہر متنفس

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
متنفس	جھگڑا کرتا ہوا	اپنی جان کی طرف سے	اور پورا پورا دیا جائیگا	ہر	شخص کو	جو کچھ	اس نے کیا	اوران پر	ظلم نہیں کیا جائے گا

اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

وَ ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُطْمَئِنَّةً	يَاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِنْ	كُلِّ
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی	وہ تھی	بے خوف	مطمئن/چین سے	آتا تھا اس کے پاس	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی، ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا
جگہ	پس اس نے ناشکری کی	اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	پس چکھا دیا اسے	اللہ نے	لباس/پہناوا	بھوک	اور خوف کا	بسبب اسکے جو	تھے وہ

تھا، مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا)

يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

يَصْنَعُوْنَ	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	الْعَذَابُ
کرتے دھرتے	اور تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انہی میں سے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	تو آپکڑا ان کو	عذاب نے

مزہ چکھا دیا۔ اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا، سو ان کو عذاب نے آ پکڑا

وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ

وَ هُمْ	ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمْ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ
اور وہ	ظالم تھے	پس کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو	نعمتوں کا

اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ

اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَ لَحْمَ
اللہ کی	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت/بندگی کرتے	اس کے سوا نہیں کہ	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت

کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے

الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

الْخِنْزِيْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ لَا عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
سور کا	اور اس چیز کو کہ	نام پکارا جائے	غیر اللہ کا	جس پر	پس جو	لاچار ہو جائے	نہ	سرکشی کرنے والا	اور نہ حد سے نکلنے والا	تو بیشک اللہ

اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی)، ہاں، اگر کوئی لاچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ لَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَ هٰذَا
بخشنے والا	مہربان ہے	اور تم مت کہو	اس چیز کیلئے جو	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور یہ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

حَرَامٌ	لِتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
حرام ہے	تاکہ بہتان باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	جو لوگ	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہ

حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا

يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	وَ عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا
فلاح پائیں گے	فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	اور ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے

بھلا نہیں ہوگا۔ (جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا۔ اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے بیان کر چکے ہیں

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا

حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا
حرام کیں ہم نے	جو	ہم بیان کر چکے ہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے وہ

وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا
اپنے آپ پر	ظلم کیا کرتے	پھر	بیشک	پروردگار آپ کا	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	عمل کیا	برا	نادانی سے	پھر	توبہ کی

اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے

۱۵ ع ۹ ۲۱

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ اَصْلَحُوْا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	اِنَّ
بعد	اسکے	اوراصلاح کی	بیشک	پروردگارآپ کا	بعداس کے	البتہ بخشنے والا	رحمت والاہے	بیشک

تو تمہارا پروردگار ان کو اس کے (یعنی توبہ کرنے اور نیکوکار ہوجانے کے) بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔ بیشک

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا

اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ لَمْ يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا
ابراہیم	تھا	ایک امت/پیشوا/امام	فرمانبردار	اللہ کا	یکسو	اور وہ نہیں تھا	مشرکوں میں سے	شکرگزار

ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کے

لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَ اٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا

لِاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَ هَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	وَ اٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا
اس کی نعمتوں کا	اللہ نے اس کو چن لیا	اور چلایا اس کو	طرف	راہ کی	سیدھی	اور دی ہم نے اسے	دنیا میں بھی

شکرگزار تھے، اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی

حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ

حَسَنَةً	وَ اِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	اَنْ	اتَّبِعْ
بھلائی/خوبی	اور بیشک وہ	آخرت میں بھی	نیکوکاروں میں سے (ہوگا)	پھر	وحی بھیجی ہم نے	آپ کی طرف	کہ	پیروی اختیار کریں

خوبی دی تھی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
ملت	ابراہیم کی	جو یکسو تھا	اور نہ	تھا	مشرکوں میں سے	اسکے سوا نہیں/بات یہی ہے کہ	مقرر کیا گیا	ہفتہ کا دن	پر

پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

الَّذِيْنَ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا
انہی لوگوں جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور بیشک	پروردگار آپکا	ضرور فیصلہ کرے گا	ان میں	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اُدْعُ	اِلٰى	سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَ الْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
جس میں	اختلاف کرتے	آپ بلائیں	طرف	راہ کی	اپنے پروردگار کی	حکمت سے	اور نصیحت سے	اچھی

جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ

وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

وَ	جَادِلْهُمْ ❶	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
اور	بحث کریں ان سے	ایسے طریقے سے جو	وہ	بہتر ہو	بیشک	پروردگار آپکا	وہی	خوب جاننے والا	اس کو جو	گمراہ ہوا	اسکے راستے سے

اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ

وَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ
اور وہ	خوب واقف ہے	راہ پانے والوں سے	اور اگر	بدلہ لو/ انتقام لوتم	تو تکلیف دو	برابر/ ویسی ہی	جتنی کہ	تکلیف دی گئی تم کو	ساتھ اسکے

اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی،

وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا

وَ لَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ اصْبِرْ	وَ مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ لَا
اور اگر	صبر کرو تم	یقیناً وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کیلئے	اور صبر ہی کیا کریں	اور نہیں	آپ کا صبر	مگر	اللہ (ہی کی مدد) سے	اور نہ

اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور صبر ہی کرو، اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے، اور

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
غم کریں	ان پر	اور نہ ہوں	تنگی میں/ تنگ دل	اس سے جو	وہ فریب کرتے ہیں	بیشک اللہ	ساتھ ہے	ان کے جو	پرہیزگار ہیں

ان کے بارے میں غم نہ کرو، اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار

وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶/۹/۲۲

وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	مُحْسِنُوْنَ
اور جو لوگ	وہ	احسان کرنے والے ہیں

ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

❶ جٰدِلْهُمْ: بحث کریں ان سے، مناظرہ کریں ان سے۔

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُهَا ١١١ | رُکُوْعَاتُهَا ١٢

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	الْاِسْرَآء
اسرائیلؑ کی اولاد یعقوبؑ کی اولاد	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	رات کو سفر کرنا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِنَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلٰی	الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
پاک ہے	وہ جو	لے گیا	بندے اپنے کو	ایک رات/راتوں رات	سے	مسجد حرام	طرف/تک	مسجد اقصیٰ

وہ (ذات) پاک ہے، جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ	وَ اٰتَیْنَا
وہ جو	برکت دی ہم نے	گردا گرد جسکے	تا کہ ہم دکھائیں اسکو	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ	وہی	سب کچھ سننے والا	دیکھنے والا ہے	اور ہم نے دی

برکتیں رکھی ہیں، لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ

مُوْسٰی	الْكِتٰبَ	وَ جَعَلْنٰهُ	هُدًی	لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ
موسیٰ کو	کتاب	اور ہم نے مقرر کیا اس کو	ہدایت/رہنما	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ	تم ٹھہراؤ	میرے سوا

کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کار ساز

وَكِیْلًا ؕ ② ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَآ اِلٰی

وَكِیْلًا	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا	وَ	قَضَیْنَا	اِلٰی
کوئی کارساز	اولاد	انکی جنہیں	سوار کیا ہم نے	نوح کے ساتھ	بے شک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور	ہم نے کہہ دیا/حکم کردیا	طرف

نہ ٹھہرانا، اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک نوح (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ④

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	فِی الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِی الْاَرْضِ	مَرَّتَیْنِ	وَ لَتَعْلُنَّ ❶	عُلُوًّا	كَبِیْرًا
بنی اسرائیل کی	کتاب میں	البتہ تم ضرور فساد کرو گے	زمین میں	دو بار	اور ضرور تم بلندی پکڑو گے/سرکشی کرو گے	بلندی/سرکشی	بڑی

بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

❶ لَتَعْلُنَّ: البتہ ضرور تم بلندی پکڑو گے، البتہ ضرور تم سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَنَا	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	فَجَاسُوْا
پھر جب	آیا	وعدہ/مقرروقت	پہلا ان دو میں سے	بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	لڑائی والے	سخت	پس وہ گھس پڑے

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر

خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَ كَانَ	وَعْدًا	مَفْعُوْلًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمْ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ
اندر	شہروں کے	اور وہ تھا	وعدہ	کیا ہوا/ پورا ہو کر رہنے والا	پھر	پھیر دیا/لوٹا دیا ہم نے	تمہارے لیے	ایک بار لوٹنا/غلبہ	ان پر

پھیل گئے، اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَ بَنِيْنَ	وَ جَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ
اور ہم نے مدد دی تمہیں	ساتھ مالوں	اور بیٹوں کے	اور بنا دیا تمہیں	زیادہ/کثیر	جماعت/لشکر	اگر	تم بھلائی کرو

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا
بھلائی کرو گے	اپنی جانوں کے لیے	اور اگر	برائی کرو گے	تو اسی کے واسطے	پس جب	آیا	وعدہ	دوسرا	تاکہ وہ بگاڑ دیں

جانوں کے لیے کرو گے، اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے

وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

وُجُوْهَكُمْ	وَ لِيَدْخُلُوْا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا
چہرے تمہارے	اور داخل ہوں	مسجد میں	جس طرح	وہ داخل ہوئے اس میں	پہلی	بار	اور ویران کریں	جس پر	غلبہ پائیں

بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ

تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ

وقف لازم

تَتْبِيْرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَاِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ
پوری طرح تباہ کر کے	امید ہے	پروردگار تمہارا	کہ	رحم کرے تم پر	اور اگر	تم پھر وہی کرو گے	تو ہم بھی وہی کریں گے	اور بنایا ہم نے	دوزخ کو

پائیں اسے تباہ کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کریگا، اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سا سلوک) کرینگے اور ہم نے جہنم

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
کافروں کیلئے	قیدخانہ	تحقیق	یہ	قرآن	رہنمائی کرتا ہے	اس (راستے) کی جو	وہ	سب سے سیدھا ہے	اور بشارت دیتا ہے	مومنوں کو

کو کافروں کے لیے قیدخانہ بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّ اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
جو	عمل کرتے ہیں	نیک	یہ کہ	ان کے لیے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے

کرتے ہیں، بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں

ع ۱ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
آخرت پر	تیار کیا ہم نے	ان کے لیے	عذاب	دکھ دینے والا	اور دعا مانگتا ہے	انسان	برائی کی	(جیسے) مانگنا اسکا	بھلائی کو

رکھتے ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے،

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ

وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَا ❶	اٰيَةَ	الَّيْلِ
اور ہے	انسان	بڑا جلد باز	اور بنایا ہم نے	رات	اور دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹادیا/تاریک بنایا	نشانی کو	رات کی

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے، رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

وَ جَعَلْنَا	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ
اور بنائی ہم نے	نشانی	دن کی	روشن	تاکہ تم تلاش کرو	فضل/روزی	اپنے پروردگار کی طرف سے	اور تاکہ معلوم کرو	گنتی

اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار

السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	وَ كُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا	وَ كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ
برسوں کی	اور حساب	اور ہر	چیز	بیان کیا ہم نے اسے	تفصیل سے	اور ہر	انسان	لگادیا ہم نے اس کو

اور حساب جانو، اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب)

❶ فَمَحَوْنَا: پھر مٹادیا ہم نے، پھر تاریک بنایا ہم نے۔

طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

طٰٓئِرَهٗ	فِیْ عُنُقِهٖ	وَ نُخْرِجُ	لَهٗ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	كِتٰبًا	یَلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ
اعمال نامہ اس کا	اس کی گردن میں	اور نکالیں گے ہم	اس کیلئے	روز قیامت	کتاب/ایک نوشتہ	وہ پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ لے	کتاب اپنی

اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے، اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ؕ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ

كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْیَوْمَ	عَلَیْكَ	حَسِیْبًا	مَنْ	اِهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ
کافی ہے	تیرا نفس/تو آپ ہی	آج	اپنے اوپر	محاسب	جس نے	ہدایت اختیار کی	تو صرف	ہدایت اختیار کی	اپنے نفس کے لیے

تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے

وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ

وَ مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	یَضِلُّ	عَلَیْهَا	وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	وَ مَا	كُنَّا	مُعَذِّبِیْنَ
اور جو	گمراہ ہوا	تو صرف	گمراہ ہوتا ہے	اسی پر ❶	اور نہیں	اٹھاتا بوجھ	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	کسی دوسرے کا	اور نہیں	ہم ہیں	عذاب دینے والے

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا

حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ اِذَا	اَرَدْنَا	اَنْ	نُهْلِكَ	قَرْیَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِیْهَا	فَفَسَقُوْا
جب تک کہ	(نہ) بھیج دیں	کوئی پیغمبر	اور جب	ہم ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو	ہم حکم کرتے ہیں	اسکے آسودہ لوگوں کو	تو وہ نافرمانیاں کرتے ہیں

لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے

فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ

فِیْهَا	فَحَقَّ	عَلَیْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِیْرًا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ
اس میں	پھر ثابت ہو جاتا ہے	اس پر	حکم/الزام	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے	ہلاک کر کے	اور	کتنی ہی/بہت سی	ہلاک کیں ہم نے	جماعتیں/امتیں	سے

رہے، پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں

بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ

بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِیْرًا	بَصِیْرًا	مَنْ	كَانَ	یُرِیْدُ
بعد	نوح کے	اور کافی ہے	پروردگار آپکا	گناہوں کو	اپنے بندوں کے	جاننے والا	دیکھنے والا	جو شخص	ہو	چاہتا

کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا

❶ یعنی (اپنے) نفس پر (گمراہی کا ضرر رہے) یا یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے: اس (نفس) کے خلاف۔

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا

الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا
دنیا کو	جلد دیتے ہیں ہم	اس کو	اس میں	جو/جتنا	ہم چاہتے ہیں	جس کیلئے	ہم چاہیں	پھر	بنادیا ہم نے	اس کیلئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

خواہشمند ہوتو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں، پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سن کر

مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَذْمُوْمًا	مَدْحُوْرًا	وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
برے حال والا	راندہ ہوا	اور جو شخص	خواستگار ہو	آخرت کا	اور سعی کرے	اس کے لیے	جو سعی اس کی ہے	اور وہ	مومن بھی ہو

اور (درگاہِ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَشْكُوْرًا	كُلًّا	نُمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ	رَبِّكَ
پس یہی لوگ	ہے	کوشش ان کی	مقبول/کامیاب	ہر ایک کو	ہم مدد دیتے ہیں	ان کو بھی	اور ان سب کو بھی	بخشش سے	آپ کے پروردگار کی

تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔ ہم ان کو اور ان سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں،

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور نہیں	ہے	بخشش	آپ کے پروردگار کی	روکی ہوئی	دیکھئے	کس طرح	فضیلت بخشی ہم نے	انکے بعض کو	پر	بعض

اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں۔ دیکھو، ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے،

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَاَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ
اور البتہ آخرت	بہت بڑی ہے	درجوں میں	اور بہت برتر	فضیلت میں	نہ بنا/نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	ورنہ بیٹھ رہے گا تو

اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ ع ۲ ۱۲ ۲

مَذْمُوْمًا	مَخْذُوْلًا	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
بدحال/مذمت کیا ہوا	بے کس ہو کر	اور فیصلہ کر چکا ہے	پروردگار آپکا	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم	مگر	اسی کی	اور ماں باپ کے ساتھ	بھلائی کرو

اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو،

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَا	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَهُمَا	اُفٍّ	وَ لَا تَنْهَرْهُمَا
اگر	پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپے کو	ایک ان دو میں سے	یا	وہ دونوں	پس نہ کہہ	ان کو	اف	اور نہ جھڑک انہیں

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

وَ قُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ قُلْ
اور کہہ	ان سے	بات	ادب/تعظیم سے	اور جھکا دے	ان دونوں کے لیے	بازو/کندھے	عاجزی کے	مہربانی سے	اور کہہ

اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا، اور عجزونیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ

رَبِّ	اِرْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ
اے رب میرے	رحم فرما دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پرورش کیا مجھے	بچپن میں	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	اس چیز سے جو	تمہارے دلوں میں ہے	اگر

اے پروردگار! جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَ اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
ہو تم	نیک	پس تحقیق وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کے لیے	بخشنے والا	اور ادا کر	قرابت والے کو	حق اس کا

سے بخوبی واقف ہے، اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں

وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

وَ الْمِسْكِيْنَ	وَ ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْا	اِخْوَانَ
اور محتاج کو	اور بیٹے راستے کو یعنی مسافر کو	اور نہ خرچ کر	بے جا خرچ	بے شک	بے جا خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی

اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	اِبْتِغَآءَ
شیطان کے	اور ہے	شیطان	اپنے پروردگار کا	ناشکرا/کفر کرنے والا	اور اگر	تو اعراض کرے	ان سے	چاہنے کو/انتظار میں

بھائی ہیں، اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں

رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ

رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا	وَ لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ
رحمت کے	اپنے پروردگار کی	جس کی توامید رکھتا ہے	تو کہہ	ان سے	بات	آسان/نرمی والی	اور مت کر	اپنے ہاتھ کو

جس کی تمہیں امید ہو، ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کرسکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ

مَغْلُوْلَةً	اِلٰى عُنُقِكَ	وَ لَا تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	اِنَّ
بندھا ہوا	اپنی گردن کی طرف	اور مت کھول دے اس کو	پوری طرح کھولنا	پھر تو بیٹھا رہ جائے	ملامت زدہ	تھکا ہوا/ ہارا ہوا	بیشک

ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ بیشک

ع ۳ ۸/۳ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا
پروردگار تیرا	فراخ کردیتا ہے	روزی	جس کی	چاہتا ہے	اور تنگ کردیتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا

تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کردیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے اور اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ اِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ
اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد کو	ڈر سے	مفلسی کے	ہم	رزق دیتے ہیں انہیں	اور تم کو بھی	بے شک	قتل ان کا	ہے

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا

خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا

خِطْاً	كَبِيْرًا	وَ لَا تَقْرَبُوْا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ سَآءَ	سَبِيْلًا	وَ لَا
گناہ	بڑا	اور نہ قریب جاؤ	زنا کے	تحقیق وہ	ہے	بے حیائی	اور برا ہے	راستہ	اور نہ

بڑا سخت گناہ ہے۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔ اور جس

تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
قتل کرو	کسی جاندار کو	جس کو	حرام کیا اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور جو	مارا گیا	مظلوم	پس تحقیق	ہم نے کردیا ہے

جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ	فِي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ
اسکے وارث کو	ایک اختیار/زور	پس نہ وہ زیادتی کرے	قتل میں	یقیناً وہ	ہے	منصور/مدد دیا گیا	اور نہ قریب جاؤ	مال کے

اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلا لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ
یتیم کے	مگر	ایسے طریقہ سے جو	وہ	بہت بہتر ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد کو	تحقیق	عہد	ہے

نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش

مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ

مَسْـُٔوْلًا	وَاَوْفُوْا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ
پوچھا جانے والا	اور پورا کرو	پیمانہ	جب	تم ماپ کر دو	اور وزن کرو	ترازو سے	سیدھی	یہ

ہو گی۔ اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو، یہ

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

خَيْرٌ	وَاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	وَلَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ
بہتر ہے	اور اچھا ہے	از روئے انجام	اور نہ پیچھے پڑ	اس چیز کے کہ	نہیں ہے	تجھے	جس کا	علم	بیشک	کان	اور آنکھ

بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، کہ کان اور آنکھ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

وَالْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	وَلَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ
اور دل	ہر ایک	ان کا	ہے	اس سے	پوچھا جانے والا	اور مت چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو

اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہو گی۔ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ

لَنْ تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَلَنْ تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا	كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ
ہرگز نہ پھاڑ ڈالے گا	زمین کو	اور ہرگز نہ پہنچے گا	پہاڑوں تک	لمبا ہو کر	ان سب میں	ہے	برائی ان کی	نزدیک

زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے

رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ	اَوْحٰى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ
تیرے پروردگار کے	ناپسندیدہ	یہ	اس میں سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے پروردگار نے	دانائی کی باتوں سے	اور مت بنا	اللہ کے ساتھ

نزدیک بہت ناپسند ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِىْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ❶	اَفَاَصْفٰىكُمْ ❷	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
معبود	کوئی اور	پس تو ڈال دیا جائے	جہنم میں	ملامت زدہ	دھکیلا/ راندہ ہوا	تو کیا چن لیا/ پسند کیا تمہیں	تمہارے پروردگار نے	بیٹوں کے ساتھ

معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہِ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو

ع ۴ ۱۰ ۴
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ

وَ اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا	وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِىْ
اور خود بنا لیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	تحقیق تم	البتہ کہتے ہو	بات	بڑی	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	میں

لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَ مَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا
اس	قرآن	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	وہ بڑھاتا ان کو	مگر	نفرت میں	کہہ دیں	اگر	ہوتے	ساتھ اسکے	اور معبود	جیسا کہ

بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں، مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ

يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِى الْعَرْشِ	سَبِيْلًا	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ
یہ کہتے ہیں	اس وقت	وہ ضرور ڈھونڈتے	طرف	مالک عرش کی	کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور بلند ہے	اس چیز سے جو	وہ کہتے ہیں

یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ

عُلُوًّا	كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَ الْاَرْضُ	وَ مَنْ	فِيْهِنَّ	وَ اِنْ	مِنْ
برتر	بہت بڑا	پاکی بیان کرتے ہیں	اس کی	آسمان	ساتوں	اور زمین	اور جو	ان میں ہیں	اور نہیں	کوئی

اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں، اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز

❶ مَدْحُوْرًا: دھکیلا ہوا، راندہ ہوا۔ ❷ اَفَاَصْفٰىكُمْ: تو کیا چن لیا تمہیں، تو کیا پسند کیا تمہیں۔

شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَ لٰكِنْ	لَا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور لیکن	نہیں سمجھتے تم	تسبیح ان کی	بیشک وہ	ہے	بردبار	بڑا بخشنے والا

نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہیں، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

وَ اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم کر دیتے ہیں	درمیان آپ کے	اور درمیان	ان کے جو	نہیں ایمان رکھتے	آخرت پر	ایک پردہ

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا

مَسْتُوْرًا	وَ جَعَلْنَا	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَفْقَهُوْهُ	وَ فِیْ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ اِذَا
چھپا ہوا	اور ڈال دیتے ہیں ہم	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	(نہ) وہ سمجھیں اسے	اور میں	کانوں ان کے	بوجھ/گرانی	اور جب

کر دیتے ہیں۔ اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
ذکر کرتے ہیں آپ	اپنے رب کا	قرآن میں	یکتا/تنہا اس کا	وہ پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب واقف ہیں	جس غرض سے

تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ لوگ جب تمہاری

یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ	وَ اِذْ	هُمْ	نَجْوٰی	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
وہ کان لگاتے ہیں	اس پر	جب	یہ کان لگاتے ہیں	طرف آپ کی	اور جب	وہ	سرگوشی کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں

طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد کی	سحرزدہ/جس پر جادو کا اثر ہے	دیکھئے	کیسی	بیان کیں انہوں نے	آپ کیلئے	مثالیں	سو وہ بہک گئے	پس نہیں

تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔ دیکھو، انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور

ربع

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ
پاسکتے وہ	کوئی راہ	اور کہتے ہیں	کیاجب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	اور چورچور	کیایقیناًہم	اٹھائے جائیں گے

رستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ

خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ
پیدائش	نئی میں	کہہ دیں	ہوجاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی مخلوق	اس سے جو	مشکل ہو/بڑی ہو	میں

ہو کر اٹھیں گے؟ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی)

صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُعِيْدُنَا	قُلْ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
تمہارے سینے(خیال)	پھر فوراً کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	کہہ دیں	وہی جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ

بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا،

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ
توعنقریب وہ ہلائیں گے	آپ کی طرف	سر اپنے	اور کہیں گے	کب ہوگا	وہ/ایسا	کہہ دیں	امید ہے/شاید	کہ	وہ ہو

تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا؟ کہہ دو، امید ہے کہ جلد

قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا
نزدیک/جلد	جس دن	وہ پکارے گا تمہیں	پس جواب دوگے تم	اس کی تعریف کے ساتھ	اور تم گمان کروگے	نہیں	رہے/ٹھہرے تم	مگر

ہو گا۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت)

ع ۵/۱۲/۵

قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ

قَلِيْلًا	وَ قُلْ	لِعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ
تھوڑا(عرصہ)	اور کہہ دیجئے	میرے بندوں سے	وہ کہیں	وہی بات جو	وہ	سب سے اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	درمیان ان کے

رہے۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں، کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۖ اِنْ يَّشَاْ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
بے شک	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	تم سے	اگر	وہ چاہے

کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے، اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَرَبُّكَ
رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے	عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	داروغہ (بنا کر)	اور پروردگار آپ کا

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے، اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور جو لوگ

اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
خوب جانتا ہے	ان کو جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور تحقیق	فضیلت دی ہم نے	بعض	پیغمبروں کو	بعض پر

آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ

وَّاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلْ	اُدْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہم نے عنایت کی	داؤد کو	زبور	کہہ دیں	پکارو	ان لوگوں کو جنہیں	تم گمان کرتے ہو	اس کے سوا	پس نہیں وہ اختیار رکھتے

اور داؤد کو زبور عنایت کی۔ کہو (کہ مشرکو!) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو، وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى
دور کرنے کا	تکلیف کو	تم سے	اور نہ	بدلنے کا	یہ لوگ	جنہیں	(مشرکین) پکارتے ہیں	وہ ڈھونڈتے ہیں	طرف

یا اس کو بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش

رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۗ اِنَّ عَذَابَ

رَبِّهِمْ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ
اپنے پروردگار کی	وسیلہ	کہ کون ان میں	زیادہ مقرب ہے	اور وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور خوف رکھتے ہیں	اسکے عذاب کا	بیشک	عذاب

کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں، بیشک

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا	وَ اِنْ	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
آپ کے پروردگار کا	ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	اسے ہلاک کرنے والے	پہلے	دن سے	قیامت کے	یا

تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَ مَا مَنَعَنَآ اَنْ

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ مَا	مَنَعَنَا	اَنْ
اسے عذاب دینے والے	عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں	روکا ہمیں	یہ کہ

سخت عذاب میں معذب کریں گے، یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی

نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

نُرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	پہلوں نے	اور دی ہم نے	ثمود کو	اونٹنی	ذریعۂ بصیرت

اس لیے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ اِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ
پس ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور جب	کہا ہم نے	آپ سے	بیشک	پروردگار آپکا	گھیرے ہوئے ہے

تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔ جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ

بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ

بِالنَّاسِ	وَ مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَ الشَّجَرَةَ
لوگوں کو	اور نہیں	کیا ہم نے	(معراج کے) نظارے کو	وہ جو	دکھایا ہم نے آپ کو	مگر	آزمائش	لوگوں کیلئے	اور درخت (تھوہر کا)

کیے ہوئے ہے، اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا، اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو

ع ۶ ۸ ۶ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا

الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَ نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَ اِذْ	قُلْنَا
جس پر لعنت کی گئی	قرآن میں	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں	تو نہیں	وہ بڑھاتا ان میں	مگر	سرکشی	بڑی	اور جب	کہا ہم نے

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
فرشتوں سے	سجدہ کروتم	آدم کو	پس انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا، بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا

طِيْنًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مٹی سے	کہا اس نے	بھلا دیکھ تو	یہ	وہ جس کو	تو نے فضیلت دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو مجھ کو مہلت دے	تک	قیامت کے دن

کیا ہے؟ (اور از راہِ طنز) کہنے لگا، دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اِذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ
تو البتہ میں ضرور جڑ کاٹتا رہوں گا	اس کی اولاد کی	سوائے	قلیل کے	فرمایا	جا	پس جو کوئی	تابع ہوا تیرا	ان میں سے	تو بیشک	جہنم

تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔ اللہ نے فرمایا، (یہاں سے) چلا جا، جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم

جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اِسْتَفْزِزْ	مَنْ	اِسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا ہے تم سب کی	جزا/سزا	پوری/بھرپور	اور	بہکالے/پھسلالے	جس پر	تیرا بس چلے	ان میں سے	اپنی آواز سے

سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ

وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ

وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ رَجِلِكَ	وَ شَارِكْهُمْ	فِيْ	الْاَمْوَالِ	وَ الْاَوْلَادِ
اور	کھینچ لا/چڑھا لا	ان پر	سوار اپنے	اور پیادے اپنے	اور شریک ہوجا ان کا	میں	(ان کے) مالوں	اور اولاد

اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ

وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

وَ عِدْهُمْ	وَ مَا	يَعِدُهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ
اور وعدے کر ان سے	اور نہیں	وعدے کرتا ان سے	شیطان	مگر	دھوکے/فریب کے	تحقیق	بندے میرے	نہیں ہے	تیرا	ان پر

اور ان سے وعدے کرتا رہ، اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا کچھ

سُلۡطٰنٌ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ فِی الۡبَحۡرِ

سُلۡطٰنٌ	وَ کَفٰی	بِرَبِّکَ	وَکِیۡلًا	رَبُّکُمُ	الَّذِیۡ	یُزۡجِیۡ	لَکُمُ	الۡفُلۡکَ	فِی الۡبَحۡرِ
کچھ زور	اور کافی ہے	پروردگار آپ کا	کارساز	پروردگار تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	دریا میں

زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ

لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾ وَ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ

لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِہٖ	اِنَّہٗ	کَانَ	بِکُمۡ	رَحِیۡمًا	وَ اِذَا	مَسَّکُمُ	الضُّرُّ	فِی الۡبَحۡرِ	ضَلَّ
تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	تحقیق وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	تکلیف	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے

مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاہُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىکُمۡ اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ کَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾

مَنۡ	تَدۡعُوۡنَ	اِلَّا	اِیَّاہُ	فَلَمَّا	نَجّٰىکُمۡ	اِلَی الۡبَرِّ	اَعۡرَضۡتُمۡ	وَ کَانَ	الۡاِنۡسَانُ	کَفُوۡرًا
وہ جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پس جب	وہ بچالاتا ہے تمہیں	خشکی کی طرف	منہ پھیر لیتے ہو تم	اور ہے	انسان	بڑا ناشکرا

ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا

اَفَاَمِنۡتُمۡ	اَنۡ	یَّخۡسِفَ	بِکُمۡ	جَانِبَ	الۡبَرِّ	اَوۡ	یُرۡسِلَ	عَلَیۡکُمۡ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا
کیا پس تم بے خوف ہو گئے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	طرف	خشکی کی	یا	بھیج دے	تم پر	کنکر پتھر برسانے والی ہوا	پھر	نہ

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر

تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ

تَجِدُوۡا	لَکُمۡ	وَکِیۡلًا	اَمۡ	اَمِنۡتُمۡ	اَنۡ	یُّعِیۡدَکُمۡ	فِیۡہِ	تَارَۃً	اُخۡرٰی	فَیُرۡسِلَ ❶
پاؤ تم	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا	بے خوف ہو گئے تم	یہ کہ	وہ پھیر لے جائے تمہیں	اس میں	دفعہ/مرتبہ	دوسری	پھر بھیجے/چلائے

تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ؟ یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا

عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا

عَلَیۡکُمۡ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّیۡحِ	فَیُغۡرِقَکُمۡ	بِمَا	کَفَرۡتُمۡ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوۡا	لَکُمۡ	عَلَیۡنَا
تم پر	توڑنے والی/تیز وتند	ہوا	پس غرق کر دے تمہیں	بسبب اسکے جو	ناشکری کی تم نے	پھر	نہ پاؤ تم	اپنے لیے	ہم پر/ہمارا

چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی ہمارا پیچھا

❶ فَیُرۡسِلَ: پھر بھیجے یا پھر چلائے۔

بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ

بِهٖ	تَبِيۡعًا	وَلَقَدۡ	كَرَّمۡنَا	بَنِيۡۤ اٰدَمَ	وَحَمَلۡنٰهُمۡ	فِى	الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	وَرَزَقۡنٰهُمۡ	مِنَ
بسبب اسکے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت بخشی ہم نے	بنی آدم کو	اور سواری دی ہم نے ان کو	میں	خشکی	اور دریا	اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے

کرنے والا نہ پاؤ؟ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا

ع ۷/۱۰

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿۷۰﴾ يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ

الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلٰى كَثِيۡرٍ	مِّمَّنۡ	خَلَقۡنَا	تَفۡضِيۡلًا	يَوۡمَ	نَدۡعُوۡا	كُلَّ
پاکیزہ چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی ان کو	بہت سوں پر	ان میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	بزرگی دے کر	جس دن	ہم بلائیں گے	سب

کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے

اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡۚ فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا

اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمۡ	فَمَنۡ	اُوۡتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقۡرَءُوۡنَ	كِتٰبَهُمۡ	وَلَا
لوگوں کو	انکے پیشواؤں کے ساتھ	پس جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اسکے دائیں ہاتھ میں	پس وہی لوگ	پڑھیں گے	کتاب اپنی/اعمال نامہ اپنا	اور نہیں

ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر

يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ

يُظۡلَمُوۡنَ	فَتِيۡلًا	وَمَنۡ	كَانَ	فِىۡ هٰذِهٖ	اَعۡمٰى	فَهُوَ	فِى الۡاٰخِرَةِ	اَعۡمٰى	وَاَضَلُّ
ان پر ظلم کیا جائے گا	دھاگے کے برابر بھی	اور جو	رہا	اس (دنیا) میں	اندھا	پس وہ	آخرت میں بھی	اندھا (ہوگا)	اور بہت بھٹکا ہوا

دھاگے کے برابر ظلم نہ ہو گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِيۡلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا

سَبِيۡلًا	وَاِنۡ	كَادُوۡا	لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	عَنِ الَّذِىۡ	اَوۡحَيۡنَا	اِلَيۡكَ	لِتَفۡتَرِىَ	عَلَيۡنَا
راستے سے	اور بیشک	وہ قریب تھے	کہ البتہ بہکا دیں آپ کو	اس سے جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ بنا لیں	ہم پر

بہت دور۔ اور (اے پیغمبرؐ!) جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری

غَيۡرَهٗۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدۡتَّ تَرۡكَنُ اِلَيۡهِمۡ

غَيۡرَهٗ	وَاِذًا	لَاتَّخَذُوۡكَ	خَلِيۡلًا	وَلَوۡلَا	اَنۡ	ثَبَّتۡنٰكَ	لَقَدۡ	كِدۡتَّ	تَرۡكَنُ	اِلَيۡهِمۡ
اسکے سوا	اور اس وقت	البتہ وہ بنا لیتے آپ کو	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہم ثابت قدم رکھتے آپ کو	البتہ	قریب تھے	کہ آپ جھک جاتے	طرف ان کی

نسبت بنا لو، اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی

شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

شَيْـًٔا	قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ
کچھ	تھوڑا	اس وقت	البتہ ہم چکھاتے آپکو	دونا (عذاب)	زندگی میں	اور دونا	مرنے پر/موت (کے بعد)	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے

لگے تھے۔ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

عَلَيْنَا	نَصِيْرًا	وَ اِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
ہم پر/ہمارے مقابلہ میں	کوئی مددگار	اور تحقیق	وہ قریب تھے	کہ البتہ آپکو پھسلا دیں	(مکہ کی) زمین سے	تاکہ وہ آپکو جلاوطن کردیں	اس سے

کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں

وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

وَ اِذًا	لَا يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ
اور اس وقت	وہ بھی نہ رہتے	آپ کے پیچھے	مگر	تھوڑا (عرصہ)	سنت/یہی دستور رہا	جو	تحقیق بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	سے

اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق

٨ ع ٧ ٨

رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ

رُسُلِنَا	وَ لَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمْ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ
اپنے پیغمبروں میں	اور نہیں آپ پائیں گے	ہماری سنت (دستور) میں	کوئی تغیر	قائم کیجئے	نماز	ڈھلنے سے	سورج کے	تک	اندھیرے

رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔ (اے محمدؐ!) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء) کی نمازیں

الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ

الَّيْلِ	وَ قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
رات کے	اور قرآن پڑھنا	صبح کا	بیشک	قرآن پڑھنا	صبح کا	ہے	روبرو (فرشتوں کے)	اور کچھ حصہ رات	پس بیدار رہیں/تہجد پڑھا کریں	اسکے ساتھ

اور صبح کو قرآن پڑھا کرو، کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)، یہ (شب

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

نَافِلَةً	لَكَ	عَسٰى	اَنْ	يَبْعَثَكَ [1]	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَحْمُوْدًا	وَ قُلْ	رَبِّ	اَدْخِلْنِيْ
زائد/نفل ہے	آپ کیلئے	قریب ہے	کہ	اٹھائے/بھیج دے آپکو	پروردگار آپ کا	مقام	محمود میں/سراہا ہوا	اور کہیے	اے پروردگار میرے	داخل کر مجھے

خیزی) تمہارے لیے (سبب) زیادت (ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے، قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔ اور کہو کہ اے پروردگار! مجھے (مدینے

[1] يَبْعَثَكَ: اٹھائے آپ کو، بھیج دے آپ کو، داخل کردے آپ کو۔

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَ اَخْرِجْنِيْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا
داخل کرنا	سچا/اچھا	اورنکال مجھے	نکالنا	سچا	اور	بنا/عطافرما	میرے لیے	اپنے پاس سے	غلبہ/قوت	مدد دینے والا

میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ

وَ قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ نُنَزِّلُ	مِنَ
اورکہہ دیں	آگیا	حق	اورنابود ہوا	باطل	بے شک	باطل	ہے	نابود ہونے والا	اور ہم نازل کرتے ہیں	سے

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا، بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَ رَحْمَةٌ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا
قرآن	جو	وہ	شفا	اور رحمت	مومنوں کے لیے	اور نہیں وہ بڑھاتا	ظالموں کیلئے	مگر	نقصان

وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

وَ اِذَا	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ
اور جب	ہم انعام فرماتے ہیں	انسان پر	وہ روگردانی کرتا ہے	اور پھیر لیتا ہے	اپنا پہلو	اور جب	پہنچتا ہے اسے	شر/برائی	ہو جاتا ہے

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید

يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع ٩ ٧ ٩

يَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا
ناامید	کہہ دیں	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اپنے طریق کے مطابق	پس پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	اس سے جو	وہ	زیادہ راہ پانے والا	راستے کی

ہو جاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے، سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ مَا	اُوْتِيْتُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	اِلَّا
اور سوال کرتے ہیں آپ سے	بابت	روح کی	کہہ دیں	روح	حکم سے	میرے پروردگار کے	اور نہیں	دیا گیا تمہیں	علم	مگر

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم

قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

قَلِيْلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ
بہت کم	اور اگر	ہم چاہیں	البتہ ہم ضرور لے جائیں/محو کر دیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	طرف آپ کی	پھر	نہ آپ پائیں	اپنے لیے	اس پر

دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾ قُلْ

عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ
ہمارے مقابلے میں	کوئی مددگار	مگر	رحمت	آپ کے پروردگار کی	بے شک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بڑا	کہہ دیں

کسی کو مددگار نہ پاؤ، مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ کہہ دو کہ

لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

لَئِنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ
البتہ اگر	جمع ہو جائیں	انسان	اور جن	اس پر کہ	وہ لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ لا سکیں گے	اس جیسا

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
اور اگرچہ	ہو جائیں	بعض ان کے	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	ہم نے طرح طرح سے بیان کی	انسانوں کیلئے	میں	اس	قرآن

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔ اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَقَالُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
ہر ایک	مثال/بات	پس انکار کیا/قبول نہ کیا	اکثر	لوگوں نے	سوائے	ناشکری/کفر کے	اور کہنے لگے	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک کہ

کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ

تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِنْ	نَّخِيْلٍ	وَعِنَبٍ
تو جاری کر دے	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو جائے	تیرے لیے	ایک باغ	سے/کا	کھجوروں	اور انگور

باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دو، یا تمہارا کھجوروں کا اور انگوروں کا باغ ہو

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا
پس تو بہا نکالے	نہریں	درمیان اس کے	بہا کر/بہتی ہوئی	یا	تو گرادے	آسمان کو	جیسا کہ	دعویٰ کرتا ہے تو	ہم پر

اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو، یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا

كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ
ٹکڑے ٹکڑے	یا	تو لے آئے	اللہ	اور فرشتوں کو	سامنے/روبرو	یا	ہوجائے	تیرے لیے	گھر	سونے کا	یا

گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ، یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا

تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ

تَرْقٰى	فِي السَّمَآءِ	وَ لَنْ نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ
تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہم ہرگز نہ مانیں گے	تیرے چڑھنے کو	یہاں تک کہ	تو اتارے	ہم پر	ایک کتاب	جسے ہم پڑھ لیں	کہہ دیں

تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ

سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ ع ۱۰ ۹ ۱۰

سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَسُوْلًا	وَ مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ
پاک ہے	پروردگار میرا	نہیں	میں ہوں	مگر	ایک آدمی	بھیجا ہوا	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	یہ کہ	وہ ایمان لائیں	جب

میرا پروردگار پاک ہے، میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے

جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي

جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَسُوْلًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِيْ
آگئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	ایک آدمی کو	پیغمبر/رسول	کہہ دیں	اگر	ہوتے	میں

سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے؟ کہہ دو کہ اگر زمین میں

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا
زمین	فرشتے	چلتے پھرتے	قرار پکڑتے/قیام کرتے	ہم ضرور اتارتے	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

فرشتے ہوتے کہ (اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر

رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

رَسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا
رسول (بنا کر)	کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کی	خبر رکھنے والا

بھیجتے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو)

بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

بَصِيْرًا	وَ مَنْ	يَهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	يُضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ
دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	پس وہی	ہدایت یاب ہے	اور جن کو	گمراہ کرے	پس آپ ہرگز نہ پائیں گے	ان کیلئے	مددگار

دیکھنے والا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے، اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ

دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَ بُكْمًا	وَ صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ
اس کے سوا	اور ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے دن	پر	انکے مونہوں یعنی اوندھے منہ	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا

گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے، اور ان کا ٹھکانا

النصف

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
دوزخ ہے	جب کبھی	بجھنے لگے گی	ہم ان پر زیادہ کردیں گے	دہکتی ہوئی آگ	یہ	سزا ہے ان کی	اس لیے کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا

دوزخ ہے، جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان (کو عذاب دینے) کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے، اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا

وَ قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَ رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَ	لَمْ يَرَوْا
اور کہا	کیا جب	ہم ہوجائینگے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا یقیناً ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدا کرکے	از سرنو	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے

کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا کیے جائیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ جَعَلَ
یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	قادر ہے	اس بات پر کہ	پیدا کردے	ان جیسے	اور اس نے مقرر کیا ہے

کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے؟ اور اس نے ان کے لیے

لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

لَهُمْ	اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبٰى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
ان کیلئے	ایک وقت	نہیں کوئی شک	اس میں	پس نہیں قبول کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا	کہہ دیں	اگر	تم	مالک ہوتے

ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں، تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع ١١ ٧ ١١

خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا
خزانوں کے	رحمت کے	میرے پروردگار کی	اس وقت	تم ضرور روک لیتے	خوف سے	خرچ ہو جانے کے	اور ہے	انسان	بخیل/تنگ دل

خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔـلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ
اور البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	کھلی	پس دریافت کر لیجئے	بنی اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون

لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ

لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَاۗءِ
اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھ کو	اے موسیٰ	جادو کیا گیا	کہا (موسیٰ نے)	یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	نازل کیا	ان کو

نے ان سے کہا کہ موسیٰ، میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾

اِلَّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّىْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
مگر	پروردگار نے	آسمانوں	اور زمین کے	روشن دلیلیں/سمجھانے کو	اور بے شک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک کیا ہوا

ان کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو، اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ

فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ	مَعَهٗ	جَمِيْعًا	وَقُلْنَا	مِنْ
پس اس نے ارادہ کیا	یہ کہ	نکال باہر کرے ان کو	(مصر کی) زمین سے	تو غرق کر دیا ہم نے اس کو	اور جو	اسکے ساتھ تھے	سب کو	اور کہا ہم نے	سے

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا۔ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے

بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

بَعْدِهٖ	لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اُسْكُنُوْا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ
اس کے بعد	بنی اسرائیل کو	رہو تم	زمین/ملک میں	پس جب	آجائے گا	وعدہ	آخرت کا	لے آئیں گے ہم	تمہیں

کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں

وقف لازم

لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾

لَفِیْفًا	وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَنَذِیْرًا
سمیٹ کر	اور حق کے ساتھ	نازل کیا ہم نے اسے	اور سچائی کے ساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرسنانے والا

گے۔اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا

وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِیْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا
اور قرآن	ہم نے اسے جزو جزو کر دیا	تاکہ آپ اسے پڑھیں	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اس کو نازل کیا	آہستہ آہستہ/بتدریج	کہہ دیں	تم ایمان لاؤ

بھیجا ہے۔اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا ہے۔کہہ دو کہ تم اس پر ایمان

بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ

بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِذَا	یُتْلٰى	عَلَیْهِمْ	یَخِرُّوْنَ
اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	اس سے قبل	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ گر پڑتے ہیں

لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہٖ حق ہے)۔جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا	وَیَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا
ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہتے ہیں	پاک ہے	پروردگار ہمارا	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے پروردگار کا	ضرور پورا ہو کر رہنے والا

سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے، بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

السجدۃ ۳

وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

وَیَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	یَبْكُوْنَ	وَیَزِیْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلْ	اُدْعُوا	اللّٰهَ	اَوْ	اُدْعُوا
اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے جاتے ہیں	اور وہ ان میں بڑھا دیتا ہے	عاجزی	کہہ دیں	پکارو تم	اللہ (کہہ کر)	یا	پکارو تم

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔کہہ دو کہ تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

الرَّحْمٰنَ	اَيًّامَّا ➊	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَلَا تُخَافِتْ
الرحمٰن	جس (نام) سے بھی/ جو کچھ بھی	تم پکارو گے	پس اس کے ہیں	نام سب	اچھے	اور نہ آواز بلند کر	اپنی نماز میں	اور نہ آہستہ کر

الرحمٰن (کے نام سے)، جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو نہ آہستہ،

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَلَمْ
اس میں	اور تلاش کر	درمیان اس کے	راستہ	اور کہہ دیں	سب تعریف	اللہ کیلئے	وہ جس نے	نہیں بنایا	بیٹا	اور نہیں

بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع ۱۲ ۱۱ ۱۲

يَكُنْ	لَهٗ	شَرِيْكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَلَمْ يَكُنْ	لَهٗ	وَلِيٌّ	مِنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا
ہے	اس کیلئے	کوئی شریک	میں	بادشاہی/حکومت	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست/ مددگار	ناتوانی کے بسبب	اور اس کی بڑائی بیان کر	بڑا جان کر

اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ۱۱۰ رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

الکہف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
غار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ ؕ سکتۃ قَيِّمًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ يَجْعَلْ	لَهٗ	عِوَجًا	قَيِّمًا
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	یہ کتاب	اور نہ رکھی	اس میں	کچھ کجی	سیدھی

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ (بلکہ) سیدھی (اور

لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

لِيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ
تاکہ وہ ڈرائے	آفت/عذاب سے	سخت	اس کی طرف سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	جو	عمل کرتے ہیں	نیک

سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے

➊ یہ اَیًّا (شرطیہ) اور مَا سے مرکب ہے، یہاں مَا موصولہ یا اسمیہ ظرفیہ ہے، بعض نے اسے حرفِ زائد بھی لکھا ہے۔

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿٢﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿٣﴾ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا	وَ يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ
یہ کہ	ان کے لیے	بدلا ہے	اچھا	وہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اور ڈرائے	ان لوگوں کو جو	کہتے ہیں	بنالیا ہے	اللہ نے

کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے، جس میں وہ ابدالآباد رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو)

وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

وَلَدًا	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَ لَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
بیٹا	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ ہی	ان کے باپ دادا کو	بڑی سخت ہے	بات	جو نکلتی ہے	سے	ان کے مونہوں

بیٹا بنا لیا ہے، ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا، (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِنْ	يَقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
نہیں	کہتے وہ	مگر	جھوٹ	پس شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ ایمان لائیں وہ	پر اس

کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ
بات/کلام	رنج کر کے	تحقیق بنایا ہم نے	جو	زمین پر ہے	آرائش	اس کیلئے	تاکہ ہم آزمائش کریں ان کی	کہ کون ان میں	زیادہ اچھا ہے

ہلاک کر دو گے۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے

عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ
عمل میں	اور بے شک ہم	کرنے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	صاف میدان	بنجر/چٹیل	کیا	گمان کیا آپ نے	کہ	اصحاب/والے

عمل کرنے والا ہے۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا	عَجَبًا	اِذْ	اَوٰى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ
کہف/غار	اور	رقیم/لوح/کتبے (والے)	تھے	ہماری نشانیوں میں سے	عجیب	جب	پناہ لی/ٹھکانہ بنایا	جوانوں نے	طرف/میں	غار

اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ جب وہ جوان غار میں جا رہے

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَ هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا ➊
تو کہنے لگے	اے پروردگار ہمارے	ہم کو دے	اپنے ہاں سے	رحمت	اور مہیا کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	درستی	پس مارا/تھپکا ہم نے

تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔ تو ہم نے غار میں

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ

عَلٰى	اٰذَانِهِمْ	فِى الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَىُّ	الْحِزْبَيْنِ
پر	ان کے کانوں	غار میں	کئی برس	گنتی کے	پھر	ہم نے جگا اٹھایا ان کو	تاکہ ہم معلوم کریں	کون سا	دونوں جماعتوں سے

کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے

ع ۱ ۱۲ ۱۳ — اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

اَحْصٰى	لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا
ٹھیک شمار رکھنے والا	اس کا جو	وہ رہے	مدت	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	حالات ان کے	صحیح صحیح	تحقیق وہ	کئی نوجوان	ایمان لائے

دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

بِرَبِّهِمْ	وَ زِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَ رَبَطْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ
اپنے پروردگار پر	اور ہم نے زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور مربوط کر دیا	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو کہنے لگے	پروردگار ہمارا	رب ہے

ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا، جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴ هٰٓؤُلَاۗءِ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	اِذًا	شَطَطًا	هٰٓؤُلَاۗءِ
آسمانوں	اور زمین کا	ہرگز نہ پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کوئی معبود	البتہ تحقیق	کہیں گے ہم	اس وقت	بعید از عقل بات	یہ ہے

آسمانوں اور زمین کا مالک ہے، ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ان

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ

قَوْمُنَا	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
قوم ہماری	انہوں نے بنا رکھے ہیں	سوائے اس کے	اور معبود	کیوں نہیں	لاتے ہیں وہ	ان پر	کوئی دلیل	کھلی	پس کون	بڑا ظالم ہے

ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں، بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے

➊ فَضَرَبْنَا: پس مارا ہم نے/پس تھپکا ہم نے۔

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ؕ﴿١٥﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا

مِمَّنِ	اِفْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	کَذِبًا	وَ اِذْ	اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ مَا ❶	یَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَاْوٗٓا ❷
اس سے جس نے	گھڑلیا/ افترا کیا	اللہ پر	جھوٹ	اور جب	تم نے ان سے کنارہ کرلیا	اور جو/ جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	پس پناہ لو/ جا بیٹھو

جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔ اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں

اِلَی الْکَهْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

اِلَی الْکَهْفِ	یَنْشُرْ	لَکُمْ	رَبُّکُمْ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ یُهَیِّئْ	لَکُمْ	مِنْ اَمْرِکُمْ	مِرْفَقًا
غار میں جا کر	پھیلا دیگا/ وسیع کردے گا	تمہارے لیے	پروردگار تمہارا	اپنی رحمت سے	اور مہیا کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کاموں میں	آسانی

چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔

وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

وَ تَرَی	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَزٰوَرُ	عَنْ	کَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْیَمِیْنِ	وَ اِذَا	غَرَبَتْ
اور (اگر غار والوں کا حال) تو دیکھتا	سورج	جب	وہ نکلتا	سمٹ جاتا/ بچ جاتا	سے	غار ان کے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ هُمْ	فِیْ	فَجْوَةٍ	مِنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰیٰتِ	اللّٰهِ	مَنْ	یَّهْدِ	اللّٰهُ
تو کترا جاتا ان سے	بائیں طرف	اور وہ	میں	میدان/ کھلی جگہ	اس (غار) کی	یہ	نشانیوں میں سے	اللہ کی	جسے	ہدایت دے	اللہ

بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے

ع ٢ ٥ ١٤ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ؑ وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا

فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	یُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِیًّا	مُرْشِدًا	وَ تَحْسَبُهُمْ	اَیْقَاظًا
پس وہی	راہ یاب ہے	اور جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ تو پائے گا	اس کیلئے	کوئی دوست	راستہ بتانے والا	اور تو گمان کرتا ان کو	جاگنے والے

وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں

وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ ۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ ۗ وَ کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ

وَ هُمْ	رُقُوْدٌ	وَ نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْیَمِیْنِ	وَ ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ کَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَیْهِ
حالانکہ وہ	سونے والے	اور ہم کروٹیں بدلواتے ان کی	دائیں طرف	اور بائیں طرف	اور کتا ان کا	پھیلائے ہوئے	دونوں بازو اپنے

حالانکہ وہ سوتے ہیں، اور ہم ان کو دائیں اور بائیں طرف کروٹ بدلاتے تھے، اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ

❶ وَ مَا: اور جو یا اور جن کی۔ ❷ فَاْوٗٓا: پس پناہ لو، پس جا بیٹھو۔

بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَیۡہِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡہُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ مِنۡہُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

بِالۡوَصِیۡدِ	لَوۡ	اِطَّلَعۡتَ	عَلَیۡہِمۡ	لَوَلَّیۡتَ	مِنۡہُمۡ	فِرَارًا	وَ لَمُلِئۡتَ	مِنۡہُمۡ	رُعۡبًا
دہلیز پر/چوکھٹ پر	اگر	جھانکتا تو	ان پر	تو البتہ پیٹھ پھیرتا/واپس مڑ جاتا	ان سے	بھاگتا ہوا	اور ضرور بھر جاتا تو	ان سے	دہشت میں

پھیلائے ہوئے تھا، اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔

وَ کَذٰلِکَ بَعَثۡنٰہُمۡ لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَہُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا

وَ کَذٰلِکَ	بَعَثۡنٰہُمۡ	لِیَتَسَآءَلُوۡا	بَیۡنَہُمۡ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِنۡہُمۡ	کَمۡ	لَبِثۡتُمۡ	قَالُوۡا
اور اسی طرح	اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی	(مدت) رہے تم	کہا انہوں نے

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا،

لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَکُمۡ

لَبِثۡنَا	یَوۡمًا	اَوۡ	بَعۡضَ	یَوۡمٍ	قَالُوۡا	رَبُّکُمۡ	اَعۡلَمُ	بِمَا	لَبِثۡتُمۡ	فَابۡعَثُوۡۤا	اَحَدَکُمۡ
رہے ہم	ایک دن	یا	کچھ حصہ	ایک دن کا	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	ساتھ اسکے جو/جتنا	تم رہے	پس بھیجو	اپنے میں سے کسی کو

ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے

بِوَرِقِکُمۡ ہٰذِہٖۤ اِلَی الۡمَدِیۡنَۃِ فَلۡیَنۡظُرۡ اَیُّہَاۤ اَزۡکٰی طَعَامًا فَلۡیَاۡتِکُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡہُ

بِوَرِقِکُمۡ	ہٰذِہٖ	اِلَی الۡمَدِیۡنَۃِ	فَلۡیَنۡظُرۡ	اَیُّہَا	اَزۡکٰی	طَعَامًا	فَلۡیَاۡتِکُمۡ	بِرِزۡقٍ	مِنۡہُ
اپنا روپیہ دیکر	یہ	شہر کی طرف	پس دیکھے وہ	کونسا اس (شہر) کا	ستھرا/نفیس	کھانا ہے	پس لے آئے تمہارے پاس	کھانا	اس میں سے

کر شہر کو بھیجو، وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ

وَلۡیَتَلَطَّفۡ وَلَا یُشۡعِرَنَّ بِکُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّہُمۡ اِنۡ یَّظۡہَرُوۡا عَلَیۡکُمۡ یَرۡجُمُوۡکُمۡ اَوۡ

وَ لۡیَتَلَطَّفۡ ❶	وَ لَا یُشۡعِرَنَّ	بِکُمۡ	اَحَدًا	اِنَّہُمۡ	اِنۡ	یَّظۡہَرُوۡا	عَلَیۡکُمۡ	یَرۡجُمُوۡکُمۡ	اَوۡ
اور آہستگی سے کام کرے	اور وہ ہرگز نہ حال بیان کرے	تمہارا	کسی کو	بیشک وہ	اگر	غلبہ پالیں/خبر پالیں گے	تم پر/تمہاری	سنگسار کردیں گے تمہیں	یا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف فی التا بعد الیا من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر

آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔ اگر وہ تم پر دسترس پا لیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا

یُعِیۡدُوۡکُمۡ فِیۡ مِلَّتِہِمۡ وَ لَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ کَذٰلِکَ اَعۡثَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ

یُعِیۡدُوۡکُمۡ	فِیۡ مِلَّتِہِمۡ	وَ لَنۡ تُفۡلِحُوۡا	اِذًا	اَبَدًا	وَ کَذٰلِکَ	اَعۡثَرۡنَا	عَلَیۡہِمۡ
لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور ہرگز نہ فلاح پاؤ گے تم	اس وقت	کبھی	اور اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	ان پر

پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا

❶ یا چاہئے کہ نرمی سے کام کرے، یاحسن تدبیر سے کام کرے۔

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ

لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ اَنَّ	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ
تاکہ وہ جانیں	یہ کہ	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	اور یہ کہ	قیامت	نہیں کچھ شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	اپنے درمیان/آپس میں

تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے

اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوْا	اِبْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰى
ان کے معاملے میں	پس کہا انہوں نے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت	پروردگار ان کا	خوب واقف ہے	ان سے	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب تھے	پر/میں

لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو، ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

اَمْرِهِمْ ❶	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ	مَسْجِدًا	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ
انکے کام/معاملے	البتہ ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد/عبادت گاہ	اب وہ کہیں گے	تین تھے	چوتھا ان کا	ان کا کتا تھا

وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا،

وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

وَ يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ
اور کہیں گے	پانچ تھے	چھٹا ان کا	ان کا کتا تھا	پتھر پھینکنا/خیالی بات	بے دیکھے/بے جانے	اور کہیں گے	سات تھے

اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ

وَ ثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَبِّيْ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا	تُمَارِ
اور آٹھواں ان کا	انکا کتا تھا	کہہ دیں	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	ان کی گنتی کو	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس نہ	آپ جھگڑیں/گفتگو کریں

اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے، ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم ان (کے

فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ ع ٣ ٥ ١٥

فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَ لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَ لَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ
ان کے بارے میں	سوائے	بحث کے	سرسری/ظاہری	اور نہ پوچھیں	انکے بارے میں	ان میں سے	کسی سے	اور ہرگز نہ کہیں	کسی کام کی نسبت

معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو، اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا

❶ اَمْرِهِمْ: ان کے کام، ان کے معاملے۔

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤی

اِنِّیْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّا	اَنْ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ اذْكُرْ	رَبَّكَ	اِذَا	نَسِیْتَ	وَ قُلْ	عَسٰی
کہ میں	کروں گا	یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور یاد کریں	اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور کہیں	امید ہے

کہ میں اسے کل کردوں گا، مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کردوں گا)۔ اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے

اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

اَنْ	یَّهْدِیَنِ	رَبِّیْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا	وَ لَبِثُوْا	فِیْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ
یہ کہ	میری رہنمائی فرمائے گا	پروردگار میرا	قریب تر کی	اس سے	راہِ نیکی میں	اور وہ رہے	اپنے غار میں	تین	سو

کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔ اور اصحابِ کہف اپنے غار میں نو اوپر

سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ

سِنِیْنَ	وَ ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ
سال	اور وہ (ان پر) مزید ہوئے	نو (سال)	کہہ دیجئے	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ رہے	اسی کے پاس ہیں	پوشیدہ باتیں	آسمانوں

تین سو سال رہے۔ کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے، اسی کو آسمانوں اور زمین کی

وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ

وَ الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَ اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَ لَا یُشْرِكُ	فِیْ حُكْمِهٖ
اور زمین کی	وہ کیا خوب دیکھنے والا	اور کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	ان کیلئے	سوائے اس کے	کوئی کارساز	اور وہ نہیں شریک کرتا	اپنے حکم میں

پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں، وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں، اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنْ تَجِدَ

اَحَدًا	وَ اتْلُ	مَا	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ لَنْ تَجِدَ
کسی کو	اور تلاوت کیجئے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	آپکے پروردگار کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہ آپ پائیں گے

شریک کرتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَ اصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ
سوائے اس کے	پناہ کی جگہ	اور روکے رکھیں	اپنے آپ کو	ساتھ	ان لوگوں کے جو	پکارتے ہیں	اپنے پروردگار کو	صبح

تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب

وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

وَ الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ لَا تَعْدُ ❶	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور شام	جو چاہتے ہیں	رضامندی اسکی	اور نہ دوڑیں/ پھریں	آنکھیں آپ کی	ان سے	آپ طلب گار ہو جائیں	آرائش	زندگی کے	دنیا کی

ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ،

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ

وَ لَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَ كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ قُلْ
اور نہ کہا مانیں	اس شخص کا کہ	غافل کیا ہم نے	دل اسکا	اپنی یاد سے	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیں

اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے، اس کا کہنا نہ ماننا۔ اور کہہ دو کہ (لوگو)

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَ مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
یہ حق ہے	تمہارے پروردگار کی طرف سے	پس جو کوئی	چاہے	سو ایمان لائے	اور جو کوئی	چاہے	سو کفر کرے/ نہ مانے	بیشک تیار کی ہم نے	ظالموں کیلئے

یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے، تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے، ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر

نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
آگ	گھیر لیں گی	ان کو	قناتیں اسکی	اور اگر	وہ فریاد کریں گے	ان کی دادرسی کی جائے گی	پانی سے	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند	بھون ڈالے گا

رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی، اور اگر فریاد کرینگے تو (ایسے کھولتے ہوئے) پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا
مونہوں کو	برا ہے	پینا/ مشروب	اور بری ہے	آرام گاہ	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے

(گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا، (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	یقیناً ہم	نہیں ضائع کرتے	ثواب/ اجر	اس کا جو	نیک کرے	عمل	یہی لوگ	ان کیلئے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے

کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں

❶ وَ لَا تَعْدُ: اور نہ دوڑیں، اور نہ پھریں۔

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا

تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ	یُحَلَّوۡنَ	فِیۡهَا	مِنۡ اَسَاوِرَ	مِنۡ ذَهَبٍ	وَ یَلۡبَسُوۡنَ	ثِیَابًا
بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگن	سونے کے	اور وہ پہنیں گے	کپڑے

جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا

خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ

خُضۡرًا	مِنۡ سُنۡدُسٍ	وَ اِسۡتَبۡرَقٍ	مُتَّكِـِٕیۡنَ	فِیۡهَا	عَلَی الۡاَرَآئِكِ	نِعۡمَ	الثَّوَابُ
سبز رنگ کے	دیبا/باریک ریشم کے	اور دبیز ریشم کے	تکیے لگائے ہوئے	ان میں	تختوں پر	اچھا	بدلہ

اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے، (کیا) خوب بدلہ

وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ ع ۴ ۹ ۱۶

وَ حَسُنَتۡ	مُرۡتَفَقًا	وَ اضۡرِبۡ	لَهُمۡ	مَثَلًا	رَجُلَیۡنِ	جَعَلۡنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَیۡنِ
اور خوب ہے	آرام گاہ	اور بیان کر دیجئے	ان کے لیے	مثال/حال	دو شخصوں کا	بنائے ہم نے	ان دو میں سے ایک کیلئے	دو باغ

اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کیے

مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ﴿۳۲﴾ كِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ

مِنۡ اَعۡنَابٍ	وَ حَفَفۡنٰهُمَا	بِنَخۡلٍ	وَ جَعَلۡنَا	بَیۡنَهُمَا	زَرۡعًا	كِلۡتَا	الۡجَنَّتَیۡنِ	اٰتَتۡ
انگوروں کے	اور ہم نے گھیر لیا ان دونوں کو	کھجوروں کے درختوں سے	اور بنا دی ہم نے	درمیان ان کے	کھیتی	دونوں	باغ	لاتے تھے

تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی

اُكُلَهَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

اُكُلَهَا	وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ	مِنۡهُ	شَیۡـًٔا	وَ فَجَّرۡنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا	وَ كَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ
پھل اپنے	اور نہ کمی کرتے	اس میں سے	کچھ	اور جاری کر دی ہم نے	درمیان دونوں کے	ایک نہر	اور تھا	اس کیلئے	پھل	پس کہنے لگا

پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی، اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی، اور (اس طرح) اس (شخص) کو (انکی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی۔

لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ

لِصَاحِبِهٖ	وَ هُوَ	یُحَاوِرُهٗ	اَنَا	اَكۡثَرُ	مِنۡكَ	مَالًا	وَ اَعَزُّ	نَفَرًا	وَ دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ هُوَ
اپنے ساتھی سے	جبکہ وہ	باتیں کر رہا تھا اس سے	میں	زیادہ	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ باعزت	آدمیوں کے لحاظ سے	اور داخل ہوا وہ	اپنے باغ میں	جبکہ وہ

تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

ظَالِمٌ	لِنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖ	اَبَدًا	وَ مَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً
ظلم کر رہا تھا	اپنے حق میں / اپنی جان پر	کہنے لگا	نہیں میں گمان کرتا	یہ کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں میں خیال کرتا ہوں	قیامت	قائم ہوگی

عزت والا ہوں۔ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا، کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو، اور نہ خیال کرتا ہوں

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

وَ لَئِنْ	رُدِدْتُّ	اِلٰى	رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ هُوَ
اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنے پروردگار کی	البتہ میں ضرور پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کے دوست نے	اور وہ

کہ قیامت برپا ہو، اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷ ط

يُحَاوِرُهٗ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا
باتیں کر رہا تھا اس سے	کیا تو کفر کرتا ہے	اس سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	پورا بنایا تجھے	مرد

کہنے لگا کہ کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا؟

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

لٰكِنَّا۠ [1]	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْ	اَحَدًا	وَ لَوْلَا	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	پروردگار میرا	اور نہیں میں شریک کرتا	اپنے پروردگار کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝۳۹ ج فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

شَآءَ اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَ وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْ	اَنْ
چاہے اللہ	نہیں قوت	مگر	اللہ کے ساتھ	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	میں	کمتر ہوں	تجھ سے	مال	اور اولاد میں	پس قریب ہے	پروردگار میرا	یہ کہ

ما شاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو، تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

يُؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِنْ جَنَّتِكَ	وَ يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
عطا فرمائے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے	اور بھیج دے	اس پر	آفت	آسمان سے	پس وہ ہو جائے	مٹی کا میدان

تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو

[1] یہ اصل میں لٰکِنْ اَنَا ہے۔

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَ اُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ

زَلَقًا	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ ❶	لَهٗ	طَلَبًا	وَ اُحِیْطَ	بِثَمَرِهٖ
صاف/چٹیل	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک/گہرا ہو کر غائب	پھر تو ہرگز نہ کر سکے/لا سکے	اس کو	تلاش/ڈھونڈ کر	اور گھیر لیا گیا	اس کے پھل کو

جائے، یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔ اور اس کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا

فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ یَقُوْلُ

فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ ❷	عَلٰى	مَا	اَنْفَقَ	فِیْهَا	وَ هِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ یَقُوْلُ
پس وہ رہ گیا	ملتا/لوٹ پلٹتا	دونوں ہتھیلیاں/ہاتھ اپنے	پر	جو	اس نے خرچ کیا	اس میں	اور وہ	گرا ہوا	اپنی چھتریوں پر	اور وہ کہنے لگا

اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا، تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا، اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا

یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیْٓ	اَحَدًا	وَ لَمْ تَكُنْ	لَهٗ	فِئَةٌ	یَنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اے کاش میں	نہ میں شریک کرتا	اپنے پروردگار کے ساتھ	کسی کو	اور نہ ہوئی	اس کیلئے	کوئی جماعت	کہ وہ مدد کرتے اس کی	سوائے	اللہ کے

کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔ (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی

وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع ۵ ۱۳ ۱۷

وَ مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَایَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَیْرٌ	ثَوَابًا	وَ خَیْرٌ	عُقْبًا
اور نہ	تھا/ہوا وہ	بدلہ لینے والا	یہاں/اس جگہ	حکم چلانا/اختیار	اللہ کا	جو برحق ہے	وہی	بہتر	ثواب دینے میں	اور بہتر	بدلہ دینے میں

اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق ہی کی ہے، اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

وَ اضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلَ	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ
اور بیان کریں	ان سے	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے پانی	ہم نے برسایا اس کو	آسمان سے	پس مل جل گیا/تو گنجان ہوا	اس سے

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی

نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِیْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّیٰحُ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
سبزہ	زمین کا	پھر ہو گیا	چورا چورا/بھوسا	اڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز

روئیدگی مل گئی، پھر چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں، اور اللہ تو ہر چیز پر

❶ فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ . لَهٗ . طَلَبًا: پھر تو ہرگز نہ کر سکے . اس کو . تلاش۔ یا۔ پھر تو ہرگز نہ لا سکے . اس کو . ڈھونڈ کر۔ ❷ دنوں ہتھیلیاں اپنی یا دنوں ہاتھ اپنے۔

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

مُقْتَدِرًا	اَلْمَالُ	وَ الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ
قدرت رکھنے والا	مال	اور بیٹے	زینت ہیں	زندگی کی	دنیا کی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں

قدرت رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَ خَيْرٌ	اَمَلًا	وَ يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً ❶
ہاں	آپکے پروردگار کے	ثواب میں	اور بہتر	امید کے لحاظ سے	اور جس دن	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور آپ دیکھیں گے	زمین	کھلی ہوئی

تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے،

وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

وَ حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَ عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدْ
اور ہم جمع کرلیں گے ان کو	پھر نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	آپکے پروردگار کے سامنے	صف بستہ/قطار میں	البتہ تحقیق

اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے، (تو ہم ان

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَوْعِدًا
آئے ہو تم ہمارے سامنے	جس طرح	پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں	پہلی	بار	بلکہ	خیال کررکھا تھا تم نے	کہ ہم ہرگز نہ مقرر کریں گے	تمہارے لیے	وعدہ کی جگہ

سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے (قیامت

وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ

وَ وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ ❷
اور رکھ دی جائے گی	کتاب	تو آپ دیکھیں گے	گنہگاروں کو	ڈر رہے ہیں	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ کہیں گے	ہائے شامت ہماری	کیسی ہے

کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَ لَا كَبِيْرَةً	اِلَّا	اَحْصٰىهَا	وَ وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا
یہ	کتاب	نہیں چھوڑتی	چھوٹی بات	اور نہ بڑی	مگر	اسے گھیرے ہوئے/اسے لکھے ہوئے ہے	اور وہ پالیں گے	جو	انہوں نے عمل کیے

گے اور کہیں گے، ہائے شامت! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے، اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو

❶ کھلی ہوئی یعنی صاف میدان۔ ❷ مَالِ ہٰذَا الْكِتٰبِ: کیا لیے۔ اس۔ کتاب (یہ لغوی ترجمہ ہے؛ اوپر سیاق کے ترجمے کے لحاظ سے لِ جو حرف جر ہے زائد ہے۔)

ع ٦ ۵ ١٨ حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

حَاضِرًا	وَ لَا یَظْلِمُ	رَبُّکَ	اَحَدًا	وَ اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِکَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا
حاضر/سامنے	اور نہیں ظلم کرے گا	پروردگار آپ کا	کسی پر	اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو تم	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے

حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ

اِلَّا	اِبْلِیْسَ	کَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهٖ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ ذُرِّیَّتَهٗ	اَوْلِیَآءَ
مگر	ابلیس نے	تھا وہ	جنات میں سے	پس اس نے نافرمانی کی	حکم کی	اپنے پروردگار کے	کیا پھر تم بناتے ہو اس کو	اور اس کی اولاد کو	دوست

مگر ابلیس (نے نہ کیا)، وہ جنات میں سے تھا اور اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہوگیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَکُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

مِنْ دُوْنِیْ	وَ هُمْ	لَکُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِیْنَ	بَدَلًا	مَا	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ
سوائے میرے	حالانکہ وہ	تمہارے	دشمن ہیں	برا ہے	ظالموں کیلئے	بدل/بدلہ	نہیں	میں نے حاضر کیا تھا ان کو	پیدائش پر

بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے۔ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا کُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ مَا	کُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّیْنَ
آسمانوں	اور زمین کی	اور نہ	پیدائش پر	خود ان کی	اور نہیں	میں تھا	پکڑنے والا/ بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو

کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کو پیدا کرنے کے وقت، اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

عَضُدًا	وَ یَوْمَ	یَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَکَآءِیَ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ
مددگار	اور جس دن	وہ فرمائے گا	پکارو/ بلاؤ	میرے شریکوں کو	جن کو	تم گمان کرتے تھے	پھر وہ ان کو بلائیں گے	پس نہ

بناتا۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ

یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا

یَسْتَجِیْبُوْا	لَهُمْ	وَ جَعَلْنَا	بَیْنَهُمْ	مَّوْبِقًا	وَ رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا
وہ کچھ جواب دیں گے	ان کو	اور ہم بنا دیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	مجرم/گنہگار	دوزخ کو	پس یقین کریں گے

ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھ لیں گے تو یقین کر لیں گے

ع ٧/٤ ١٩

اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا	وَ لَمْ يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
کہ وہ	اس میں پڑنے والے ہیں	اور نہ پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ/بچنے کی راہ	اور بیشک	ہم نے طرح طرح سے بیان کیں	میں	اس	قرآن

کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں، اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ

لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ	جَدَلًا	وَ مَا	مَنَعَ	النَّاسَ
لوگوں کیلئے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ/بڑھ کر	ہر چیز سے	جھگڑالو	اور نہیں	منع کیا	لوگوں کو

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں، لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَ يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ
یہ کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس	ہدایت	اور بخشش مانگیں	اپنے پروردگار سے	مگر	یہ کہ	پیش آئے ان پر	رسم/روش

تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں! بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ
پہلوں کی	یا	آموجود ہو ان پر	عذاب	سامنے	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	خوشخبری دینے والے

پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو۔اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں

وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

وَ مُنْذِرِيْنَ	وَ يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ اتَّخَذُوْا	اٰيٰتِيْ
اور ڈرانے والے	اور جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ	تاکہ پھسلا دیں	اس سے	سچی بات کو	اور ٹھہرالیا انہوں نے	میری آیات کو

اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔اور انہوں نے ہماری آیتوں کو

وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ

وَ مَا	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ نَسِيَ
اور جس چیز سے	وہ ڈرائے گئے	مذاق	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس کو	یاد دلایا گیا	آیات سے	اسکے پروردگار کی	تو اس نے منہ پھیر لیا	ان سے	اور بھول گیا

اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا۔اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ

مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ

مَا	قَدَّمَتۡ	یَدٰهُ	اِنَّا جَعَلۡنَا	عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ	اَکِنَّةً	اَنۡ	یَّفۡقَهُوۡهُ	وَ فِیۡۤ	اٰذَانِهِمۡ	وَقۡرًا
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بے شک ہم نے ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	یہ کہ	وہ سمجھیں اس کو	اور میں	کانوں ان کے	ثقل/بوجھ

آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں)۔

وَ اِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ

وَ اِنۡ	تَدۡعُهُمۡ	اِلَی الۡهُدٰی	فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا	اِذًا	اَبَدًا	وَ رَبُّكَ	الۡغَفُوۡرُ	ذُو الرَّحۡمَةِ
اور اگر	آپ بلائیں انہیں	سیدھی راہ کی طرف	پس ہرگز نہ راستے پر آئیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور پروردگار آپ کا	بڑا بخشنے والا	صاحب رحمت ہے

اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے،

لَوۡ یُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا کَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ یَّجِدُوۡا مِنۡ

لَوۡ	یُؤَاخِذُهُمۡ	بِمَا	کَسَبُوۡا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الۡعَذَابَ	بَلۡ	لَهُمۡ	مَوۡعِدٌ	لَنۡ یَّجِدُوۡا
اگر	وہ پکڑنے لگے ان کو	اس پر جو	انہوں نے کمایا	البتہ جلد بھیج دے	ان پر	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقتِ وعدہ	ہرگز نہ وہ پائیں گے

اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے، مگر ان کے لیے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ

دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلۡكَ الۡقُرٰۤی اَهۡلَکۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَهۡلِکِهِمۡ

مِنۡ دُوۡنِهٖ	مَوۡئِلًا	وَ تِلۡكَ	الۡقُرٰۤی	اَهۡلَکۡنٰهُمۡ	لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ جَعَلۡنَا	لِمَهۡلِکِهِمۡ
سوائے اس کے	کوئی پناہ گاہ	اور یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور مقرر کیا ہم نے	ان کی تباہی کے لیے

کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت

مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ ع ۸ ۲۰

مَوۡعِدًا	وَ اِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰی	لِفَتٰىهُ	لَاۤ اَبۡرَحُ	حَتّٰۤی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ	الۡبَحۡرَیۡنِ	اَوۡ
ایک وقت وعدہ	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے شاگرد سے	میں نہ ہٹوں گا	یہاں تک کہ	پہنچوں	ملنے کی جگہ	دو دریاؤں کے	یا/خواہ

مقرر کر دیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں، خواہ

اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ

اَمۡضِیَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجۡمَعَ	بَیۡنِهِمَا	نَسِیَا	حُوۡتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِیۡلَهٗ	فِی الۡبَحۡرِ
چلتا رہوں	برسوں/مدت دراز	پس جب	پہنچے دونوں	ملنے کے مقام	ان دونوں کے درمیان	بھول گئے	مچھلی اپنی	تو بنا لیا اس نے	راستہ اپنا	دریا میں

برسوں چلتا رہوں۔ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ

سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا	هٰذَا
سرنگ کی طرح	پس جب	وہ آگے چلے	کہا	اپنے شاگرد سے	لاؤ ہمارے پاس	دن کا کھانا ہمارا	البتہ	پائی ہے ہم نے	اپنے سفر سے	اس

بنا لیا۔ جب آگے چلے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ، اس سفر سے ہم کو بہت تکان

نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ

نَصَبًا	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَا	اِلَى الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ مَا	اَنْسٰنِيْهُ
بہت تکان/تکلیف	اس نے کہا	بھلا دیکھا آپ نے	جب	ہم ٹھہرے تھے	پتھر کے پاس	تو بیشک میں	بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے وہ

ہوگئی ہے۔ (اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا
مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں میں اس کا	اور بنا لیا اس نے	راستہ اپنا	دریا میں	عجیب طرح	کہا	یہی ہے	جو	ہم تھے

شیطان نے بھلا دیا اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے

نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً

نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِنْ عِبَادِنَا	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً
چاہتے	پس وہ دونوں لوٹے	پر	اپنے نشانات قدم	تلاش کرتے ہوئے	پس دونوں نے پایا	ایک بندے کو	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی اسے	رحمت

تھے۔ تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ

مِنْ عِنْدِنَا	وَعَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰى	اَنْ
اپنے پاس سے	اور سکھایا ہم نے اسے	اپنے پاس سے	علم	کہا	اس کو	موسیٰ نے	کیا	میں آپ کے ساتھ چلوں	پر	یہ کہ

(یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضرؑ تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ كَيْفَ	تَصْبِرُ
آپ سکھائیں مجھے	اس سے جو	سکھائی گئی ہے آپ کو	بھلی راہ	کہا اس نے	بیشک تم	ہرگز نہ کر سکو گے	میرے ساتھ	صبر	اور کیسے	تم صبر کرو گے

آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔ (خضرؑ نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔ اور جس بات کی

عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ

عَلٰى	مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَ لَا	اَعْصِيْ	لَكَ
پر	اس کہ	تمہارے قابو میں نہیں ہے	جس کی	سمجھ	کہا	آپ مجھے پائیں گے	اگر	چاہا اللہ نے	صبر کرنے والا	اور نہ	نافرمانی کروں گا	آپ کے

تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو۔ (موسیٰ نے) کہا، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پایئے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں

اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۱ ۲۱

اَمْرًا	قَالَ	فَاِنِ	اِتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ	حَتّٰى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
کسی حکم کی	کہا	پس اگر	تم میرے ساتھ رہنا چاہو	تو نہ پوچھنا مجھ سے	سے/ بابت	کسی چیز	یہاں تک کہ	بیان کروں میں	تم سے	اس کا	ذکر

کروں گا۔ (خضرؑ نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے کہ) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ
پھر وہ دونوں چلے	حتیٰ کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے پھاڑ ڈالا اسکو	کہا	کیا آپ نے سوراخ کیا اس میں	تا کہ غرق کریں	اسکے سواروں کو	البتہ

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا

جِئْتَ	شَيْـًٔا	اِمْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
آپ لائے/ آپ نے کی	ایک چیز/ بات	عجیب	کہا اس نے	کیا نہیں کہا تھا میں نے	یقیناً تم	ہرگز نہ کرسکو گے	میرے ساتھ	صبر	موسیٰ نے کہا	نہ

غرق کردیں؟ یہ تو آپ نے بڑی (عجب) بات کی۔ (خضرؑ نے) کہا، کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ

تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا

تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَ لَا تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	لَقِيَا
مواخذہ کیجیے میرا	اس پر جو	بھول ہوئی مجھ سے	اور نہ ڈالیں مجھ پر	میرے معاملے میں	کوئی مشکل	پھر دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	دونوں ملے

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُكْرًا
ایک لڑکے سے	تو اس نے مار ڈالا اسے	کہا	کیا قتل کر دیا آپ نے	ایک جان	پاک کو	بغیر	جان کے	بیشک	کی آپ نے	ایک بات	بری

ملا تو (خضرؑ نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا، (یہ تو) آپ نے بری بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ

قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ
(خضر نے) کہا	کیانہیں کہا تھا میں نے	تم سے	بیشک تم	ہر گز نہیں کر سکو گے	میرے ساتھ	صبر	کہا (موسیٰؑ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	بابت	کسی چیز

(خضر نے) کہا، کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض

بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	اَتَيَا
اس کے بعد	تو نہ اپنے ساتھ رکھنا مجھے	تحقیق پہنچ گئے آپ	میری طرف سے	عذر کو	پھر دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے/ پہنچے

کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے

اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

اَهْلَ قَرْيَةِ	اِسْتَطْعَمَا	اَهْلَهَا [1]	فَاَبَوْا	اَنْ	يُضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُرِيْدُ	اَنْ
ایک گاؤں والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا طلب کیا	اہل گاؤں سے	پس انکار کیا انہوں نے	کہ	ضیافت کریں انکی	پھر پائی	اس میں	ایک دیوار	جو چاہتی تھی	کہ

پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا، انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ

يَنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ
وہ گر پڑے	پس اس نے سیدھا کر دیا اس کو	(موسیٰؑ نے) کہا	اگر	آپ چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	معاوضہ	(خضر نے) کہا	یہ	جدائی ہے	مجھ میں

تھی۔ خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰؑ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لے لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا)۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم

وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اور تم میں	اب میں بتائے دیتا ہوں تمہیں	تعبیر/ بھید	اس چیز کا کہ	نہ کر سکے تم	جس پر	صبر	وہ جو	کشتی (کا حال ہے)

میں علیحدگی ہے (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ وہ جو کشتی تھی غریب لوگوں

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَلِكٌ
پس وہ تھی	غریب لوگوں کی	جو محنت کرتے تھے	دریا میں	سو میں نے چاہا	کہ	اس کو عیب دار کر دوں	اور تھا	سامنے ان کے	ایک بادشاہ

کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا

[1] یہاں ضمیر کے اصل ترجمے کی بجائے اسکے مرجع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اصل ترجمہ ہو گا: اس کے رہنے والوں سے۔

يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

يَاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَا	اَنْ
چھین لیتا تھا	ہر	کشتی کو	زبردستی/ظلم سے	اور وہ جو	لڑکا تھا	تو تھے	والدین اس کے	دونوں مومن	پس اندیشہ ہوا ہمیں	کہ

تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں (تا کہ وہ غصب نہ کرسکے)۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر جو

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

يُرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا	فَاَرَدْنَا	اَنْ	يُبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِنْهُ	زَكٰوةً
وہ پھنسا دے ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر میں	پس چاہا ہم نے	کہ	بدلے میں دے ان کو	پروردگار ان کا	بہتر	اس سے	پاک طینتی/پاکیزگی میں

بدکردار ہوتا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں

وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ

وَ اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ اَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ كَانَ	تَحْتَهٗ
اور نزدیک تر	شفقت/محبت میں	اور وہ جو	دیوار	پس تھی	دو لڑکوں کی	یتیم	اس شہر میں	اور تھا	نیچے اس کے

اس سے بہتر ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم بچوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ

كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا

كَنْزٌ	لَهُمَا	وَ كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَبْلُغَا	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا
خزانہ	ان دونوں کیلئے	اور تھا	باپ ان کا	نیک	پس چاہا	تیرے پروردگار نے	کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور نکال لیں

(مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا، تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	وَ مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ
خزانہ اپنا	مہربانی	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور نہیں	کیا میں نے یہ	اپنے حکم (مرضی) سے	یہ ہے	حقیقت/بھید	اسکا کہ	نہ کرسکے تم

نکال لیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کا راز ہے جن پر تم

عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ع ١٠ ١٢ ١

عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا
جس پر	صبر	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	ذوالقرنین کے	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا	کچھ حال

صبر نہ کرسکے۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى

اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى
بیشک ہم نے	قدرت دی	اس کو	زمین میں	اور عطا کیا اس کو	سے	ہر	چیز	سامان	پس پیچھے چلا	ایک سامان/ راہ کے	یہاں تک کہ

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ۗ

اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا
جب	وہ پہنچا	ڈوبنے کی جگہ	سورج کی	اس نے پایا اس کو	ڈوبتا ہے	ایک ندی میں	کیچڑ/ دلدل کی	اور پایا	پاس اس کے	ایک قوم کو

جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ

قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّا	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا مَنْ
ہم نے کہا	اے ذوالقرنین	خواہ	یہ کہ	تو عذاب دے	اور خواہ	یہ کہ	تو اختیار کر	ان کے بارے میں	بھلائی	اس نے کہا	وہ کہ جو

ہم نے کہا، ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں میں تم کو قدرت ہے)۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو (کفرو

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا	وَاَمَّا مَنْ	اٰمَنَ
بے انصاف ہوگا	سو عنقریب	ہم عذاب دیں گے اسکو	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے پروردگار کی طرف	تو وہ بھی عذاب دیگا اسکو	عذاب	سخت	اور وہ کہ جو	ایمان لائے گا

بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے، پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور عمل کرے گا	نیک	سو اس کیلئے	بدلہ ہے	اچھا/ بھلائی کا	اور عنقریب کہیں گے ہم	اس کیلئے	اپنے کام میں	آسانی/ نرمی	پھر	وہ پیچھے پڑا

اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملہ میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔ پھر اس

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ

سَبَبًا	حَتّٰى اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ
ایک (اور) سامان	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	طلوع ہونے کے مقام	سورج کے	اس نے پایا اسے	وہ طلوع کرتا ہے	ایک قوم پر	نہیں بنایا تھا ہم نے	ان کیلئے

نے ایک اور (سفر کا) سامان کیا۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کیلئے ہم نے سورج کے

مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ۝۹۰ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲

مِنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا	كَذٰلِكَ	وَ قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا
اس (سورج) کے اس طرف	کوئی پردہ/اوٹ	اسی طرح	اور تحقیق	ہم نے گھیر رکھا ہے	اس کو جو	اسکے پاس تھا	خبر رکھ کر	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک (اور) راہ کے

اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ (حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝۹۳

حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ ❶	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا
یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	پایا اس نے	ان کے اس طرف	ایک قوم کو	نہیں لگتے تھے	کہ وہ سمجھیں	کسی بات کو

یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَمَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ
انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور ماجوج	فساد کرتے ہیں	زمین میں	تو کیا	ہم کر دیں

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ

لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ
آپ کیلئے	کچھ مال	اس پر کہ	آپ بنادیں	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت بخشی مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے

(کا انتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔

فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ۝۹۵ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا

فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى اِذَا
پس تم میری مدد کرو	قوت (بازو) سے	میں بنادوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	مضبوط دیوار/اوٹ	مجھے لادو	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ جب

تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا۔ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا)

سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

سَاوٰى	بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ ❷	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
اس نے برابر کردیا	درمیان	دونوں کناروں کے	اس نے کہا	دھونکو	یہاں تک کہ جب	کردیا اسے	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	کہ میں ڈالوں	اس پر

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کردیا اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اسکو (دھونک دھونک کر) آگ کردیا

❶ مراد دو پہاڑ جو دیواروں کی مانند تھے۔ ❷ یعنی دونوں پہاڑوں کے کناروں (کے درمیان)۔

قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

قِطْرًا	فَمَا	اِسْطَاعُوْا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اِسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ
پگھلا ہوا تانبا	پس نہ	کر سکے وہ	یہ کہ	اس پر چڑھیں	اور نہ	کر سکے وہ	اس میں	شگاف/نقب	کہنے لگا	یہ	رحمت ہے

تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔ پھر انہیں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ بولا

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا

مِنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا	وَتَرَكْنَا
میرے پروردگار کی طرف سے	پس جب	آئے گا	وعدہ	میرے پروردگار کا	کر دے گا اسکو	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرے پروردگار کا	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ (اس روز) ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ	بَعْضٍ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا
انکے بعض کو	اس دن	گھس جائیں گے	میں	بعض/دوسرے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان کو	اکٹھا کر کے

ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

وَعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ
اور ہم سامنے کر دیں گے	جہنم	اس دن	کافروں کے	بالکل سامنے	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں جن کی	پردے میں

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں

١١ ع ١٩ ٢ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

عَنْ ذِكْرِيْ ❶	وَكَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ
میرے ذکر سے	اور تھے وہ	نہیں طاقت رکھتے	سننے کی	پس کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ

تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ

يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا	قُلْ
بنالیں گے	میرے بندوں کو	میرے سوا	کارساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	جہنم	کافروں کیلئے	ضیافت/مہمانی	کہہ دیں

وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے)۔ ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دو

❶ عَنْ ذِكْرِيْ: میرے ذکر سے یعنی میری یاد سے۔

هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

هَلۡ	نُنَبِّئُكُمۡ	بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ	اَعۡمَالًا	اَلَّذِيۡنَ	ضَلَّ	سَعۡيُهُمۡ	فِي الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
کیا	ہم بتائیں تمہیں	جو بڑے خسارے والے ہیں	عملوں کے لحاظ سے	وہ لوگ کہ	برباد ہوگئی	سعی ان کی	زندگی میں	دنیا کی

کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی

وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ

وَهُمۡ	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ	يُحۡسِنُوۡنَ	صُنۡعًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمۡ
اور وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کررہے ہیں	کام	یہی لوگ	جنہوں نے	انکار کیا	آیتوں سے	اپنے رب کی

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ

وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ	فَلَا نُقِيۡمُ	لَهُمۡ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَزۡنًا	ذٰلِكَ
اور اسکی ملاقات سے	پس ضائع ہوگئے	اعمال ان کے	پس ہم نہیں قائم کریں گے	ان کیلئے	دن	قیامت کے	کوئی وزن	یہ

جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ

جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡٓا اٰيٰتِيۡ وَرُسُلِيۡ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

جَزَآؤُهُمۡ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوۡا	وَاتَّخَذُوۡا	اٰيٰتِيۡ	وَرُسُلِيۡ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
بدلہ ان کا	جہنم	اس لیے کہ	انہوں نے کفر کیا	اور بنایا	میری آیتوں کو	اور میرے پیغمبروں کو	ہنسی مذاق	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا

وَعَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتۡ	لَهُمۡ	جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	لَا
اور عمل کیے	نیک	ہیں	ان کیلئے	فردوس کے باغ	مہمانی	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں

اور عمل نیک کیے ان کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے

يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ

يَبۡغُوۡنَ	عَنۡهَا	حِوَلًا	قُلۡ	لَوۡ	كَانَ	الۡبَحۡرُ	مِدَادًا	لِكَلِمٰتِ	رَبِّيۡ	لَنَفِدَ	الۡبَحۡرُ	قَبۡلَ
وہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا	کہہ دیں	اگر	ہو	سمندر	روشنائی	باتوں کیلئے	میرے پروردگار کی	توضرور ختم ہوجائے	سمندر	پہلے

مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں

اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى

اَنۡ	تَنۡفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّیۡ	وَلَوۡ	جِئۡنَا	بِمِثۡلِهٖ	مَدَدًا	قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	يُوۡحٰۤى
کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے پروردگار کی	اگرچہ	لے آئیں ہم	اسی جیسا	مدد کو	کہہ دیں	اس کے سوا نہیں کہ	میں	بشر ہوں	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے

سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی

اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا

اِلَیَّ	اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡيَعۡمَلۡ	عَمَلًا	صَالِحًا
طرف میری	کہ صرف	تمہارا معبود	معبود	واحد ہے	پس جو	ہو	امید رکھتا	ملاقات کی	اپنے پروردگار کی	پس چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے

۱۲ ع ۹ ۳

وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

وَلَا يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖ	اَحَدًا
اور نہ شریک کرے	عبادت میں	اپنے پروردگار کی	کسی کو

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۹۸ — رُكُوۡعَاتُهَا

مَرۡيَم	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
مریم	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكۡرُ	رَحۡمَتِ	رَبِّكَ	عَبۡدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذۡ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا
ک۔ہ۔ی۔ع۔ص	بیان/ذکر ہے	رحمت کا	آپ کے پروردگار کی	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	آواز سے	دبی/پست

کہیعص۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیۡ	وَهَنَ	الۡعَظۡمُ	مِنِّیۡ	وَاشۡتَعَلَ	الرَّاۡسُ	شَيۡبًا	وَلَمۡ اَكُنۡ	بِدُعَآئِكَ
کہا	اے پروردگار میرے	بیشک	کمزور ہو گئیں	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے/سفید ہو کر	اور نہیں رہا میں	تجھے پکارنے پر

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں (بڑھاپے کے سبب) کمزور ہو گئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ) سے شعلہ مارنے لگا ہے اور میرے

رَبِّ شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّيۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِيَ مِنۡ وَّرَآءِيۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِيۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِيۡ

رَبِّ	شَقِيًّا	وَ اِنِّيۡ	خِفۡتُ	الۡمَوَالِيَ	مِنۡ وَّرَآءِيۡ	وَ كَانَتۡ	اِمۡرَاَتِيۡ	عَاقِرًا	فَهَبۡ	لِيۡ
اے پروردگار میرے	کبھی محروم	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	اپنے بھائی بندوں سے	اپنے بعد	اور ہے	بیوی میری	بانجھ	تو تو عطا فرما	مجھے

پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے

مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيۡ وَيَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦

مِنۡ لَّدُنۡكَ	وَلِيًّا	يَرِثُنِيۡ	وَ يَرِثُ	مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ	وَ اجۡعَلۡهُ	رَبِّ	رَضِيًّا
اپنے پاس سے	ایک وارث	وارث ہو میرا	اور وارث ہو	یعقوب کی اولاد کا	اور بنا دے اسے	اے میرے پروردگار	خوش اطوار/ پسندیدہ

ایک وارث عطا فرما۔ جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار! اس کو خوش اطوار بنائیو۔

يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ

يٰزَكَرِيَّا	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اِسۡمُهٗ	يَحۡيٰى	لَمۡ نَجۡعَلۡ	لَهٗ	مِنۡ قَبۡلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ
اے زکریا	بیشک ہم	بشارت دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	جس کا نام	یحییٰ ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا اس نے	اے میرے پروردگار

اے زکریا! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، پروردگار!

اَنّٰى يَكُوۡنُ لِيۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِيۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ

اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لِيۡ	غُلٰمٌ	وَ	كَانَتۡ	اِمۡرَاَتِيۡ	عَاقِرًا	وَ قَدۡ بَلَغۡتُ	مِنَ الۡكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ
کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور/ جبکہ	ہے	میری بیوی	بانجھ	اور تحقیق میں پہنچ گیا ہوں	بڑھاپے کی	انتہا کو	کہا

میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا، جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ حکم ہوا کہ

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ۝٩

كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَىَّ	هَيِّنٌ	وَ قَدۡ	خَلَقۡتُكَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ لَمۡ تَكُ	شَيۡـًٔا
اسی طرح	فرمایا	تیرے پروردگار نے	وہ/ یہ	مجھ پر	آسان ہے	اور تحقیق	میں نے پیدا کیا تجھے	اس سے پہلے	اور نہ تھا تو	کچھ چیز

اسی طرح (ہو گا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠

قَالَ	رَبِّ	اِجۡعَلۡ	لِيۡ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
کہا اس نے	اے میرے پروردگار	مقرر فرما	میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	نشانی تیری	یہ کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین	رات	صحیح سالم

کہا، پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا، نشانی یہ ہے کہ تم صحیح سالم ہو کر تین (دن) رات لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ١١

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَ عَشِيًّا
پھر وہ نکلا	اپنی قوم کے پاس	حجرے سے	پس اشارہ کیا	طرف ان کی	کہ	پاکی بیان کرتے رہو (اللہ کی)	صبح	اور شام

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کو) یاد کرتے رہو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ

يٰيَحْيٰى	خُذْ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَ اٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا	وَ حَنَانًا	مِنْ لَّدُنَّا	وَ زَكٰوةً
اے یحییٰ	پکڑو	کتاب	مضبوطی سے	اور ہم نے عطا فرمائی اسے	دانائی	بچپن سے	اور شفقت	اپنے پاس سے	اور پاکیزگی

اے یحییٰ! (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی

وَكَانَ تَقِيًّا ١٣ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ

وَ كَانَ	تَقِيًّا	وَ بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَ لَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا	وَ سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ
اور تھا وہ	پرہیزگار	اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہ تھا وہ	سرکش	نافرمان	اور سلام	اس پر	جس دن

اور وہ پرہیزگار تھے، اور ماں باپ سے نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن

ع ١٥ ٤ | وقف لازم

وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ١٥ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ

وُلِدَ	وَ يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا	وَ اذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذْ	اِنْتَبَذَتْ
وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وفات پائے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوگئی

وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے)۔ اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی ذکر کرو، جب وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ١٦ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا
اپنے گھر والوں سے	ایک مکان/جگہ میں	مشرقی	پس اس نے کرلیا	ان کی طرف سے	پردہ	پھر بھیجا ہم نے	اس کی طرف	فرشتہ اپنا

الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ١٧ قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ١٨

فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّىْ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا
تو اس نے صورت اختیار کرلی	اس کیلئے	ایک آدمی کی	ٹھیک	وہ کہنے لگی	بیشک میں	پناہ میں آتی ہوں	الرحمٰن کی	تجھ سے	اگر	تو ہے	پرہیزگار

تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

قَالَ	اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اس نے کہا	اسکے سوا نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	تیرے پروردگار کا	تاکہ عطا کروں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَلَمْ اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ
جبکہ نہیں چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور نہیں ہوں میں	بدکار	اس نے کہا	اسی طرح	فرمایا	تیرے پروردگار نے	یہ	مجھ پر	آسان ہے

ہوگا؟ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ

وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِلنَّاسِ	وَرَحْمَةً	مِنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ
اور تاکہ ہم بنائیں اسے	نشانی	لوگوں کیلئے	اور رحمت	اپنی طرف سے	اور یہ ہے	ایک کام	فیصل شدہ/مقرر	پھر وہ حاملہ ہوگئی اسکے ساتھ	پس وہ الگ ہوگئی

اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کیلئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (اور مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ تو وہ اس

بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ

بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ
اسکے ساتھ	ایک جگہ	دور	پھر لے آیا اسے	دردِزہ	طرف	جڑ/تنے کی	کھجور کے	کہنے لگی	اے کاش میں	مرچکی ہوتی

(بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِزہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے

قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

قَبْلَ	هٰذَا	وَكُنْتُ	نَسْيًا	مَنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ
قبل	اس سے	اور ہو جاتی میں	بھولی	بھلائی ہوئی	پس آواز دی اسے	سے	نیچے اس کے	کہ نہ	تو گھبرا/غمناک ہو	تحقیق کر دیا ہے

مرچکتی اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی۔ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو، تمہارے پروردگار

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَهُزِّيْ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تیرے پروردگار نے	نیچے تیرے	ایک چشمہ	اور تو ہلا	طرف اپنی	تنے کو	کھجور کے	گرائے گا وہ	تجھ پر	پکی کھجوریں

نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ

جَنِيًّا	فَكُلِيْ	وَ اشْرَبِيْ	وَ قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْٓ
تازہ	پس کھا	اور پی	اور ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی	تو کہہ دے

پڑیں گی۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا

اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ

اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ
بیشک میں نے	نذر مانی ہے	الرحمٰن کیلئے	روزے کی	پس ہرگز نہ کلام کروں گی میں	آج	کسی آدمی سے	پھر وہ لائی	اسے	اپنی قوم کے پاس	اسے اٹھائے ہوئے

کہ میں نے رحمٰن کیلئے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہ کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا	يٰٓاُخْتَ	هٰرُوْنَ	مَا كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ
وہ بولے	اے مریم	بیشک تو لائی ہے	شے	عجیب/بری	اے بہن	ہارون کی	نہ تھا	باپ تیرا	آدمی	برا

وہ کہنے لگے کہ مریم! یہ تو تو نے برا کام کیا۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

وَ مَا كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ
اور نہ تھی	ماں تیری	بدکار	تو اس (مریم) نے اشارہ کیا	طرف اس کی	وہ بولے	کیسے	بات کریں ہم	اس سے جو	ہے	گہوارہ میں

اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیوں

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰىنِيَ	الْكِتٰبَ	وَ جَعَلَنِيْ	نَبِيًّا	وَ جَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا
بچہ	اس (بچے) نے کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب	اور بنایا ہے مجھے	نبی	اور بنایا ہے مجھے	بابرکت

کر بات کریں۔ بچے نے کہا، میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ۖ وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫

اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَ بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ
جہاں کہیں	میں ہوں	اور حکم دیا ہے مجھے	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور نیک سلوک کرنے والا	اپنی ماں سے

برکت کیا ہے۔ اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے)

وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ

وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَ السَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ يَوْمَ
اوراس نےنہیں بنایامجھے	سرکش	بدبخت	اورسلامتی ہو	مجھ پر	جس دن	پیدا ہوا میں	اورجس دن	مروں گا میں	اورجس دن

اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن

اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا

اُبْعَثُ	حَيًّا	ذٰلِكَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	مَا
اٹھایاجاؤں گا	زندہ کرکے	یہ ہے	عیسیٰ ابن مریم	بات	سچی	وہ کہ	جس میں	وہ شک کرتے ہیں/جھگڑتے ہیں	نہیں

زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں۔ (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ

كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
ہے	اللہ کیلئے	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی	بیٹا	پاک ہے وہ	جب	وہ فیصلہ کرتاہے	کسی کام کا	توصرف	کہتاہے	اس کو	ہوجا

کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾

فَيَكُوْنُ	وَ اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ
تووہ ہوجاتاہے	اوربیشک	اللہ	پروردگارمیرا	اورپروردگارتمہارا	پس عبادت کرواس کی	یہ ہے	راستہ	سیدھا

تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ ➊	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
پھراختلاف کیا	فرقوں نے	اپنے درمیان/آپس میں	پس خرابی/تباہی ہے	ان لوگوں کیلئے جو	کافرہوئے	حاضرہونے سے	دن	بڑے

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

اَسْمِعْ بِهِمْ	وَ اَبْصِرْ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
وہ کیا خوب سننے والے	اورکیسے دیکھنے والے	جس دن	وہ ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن/مگر	ظالم	آج	گمراہی میں	صریح

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے، مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔

➊ فَوَيْلٌ: پس خرابی ہے، پس تباہی ہے۔

وقف لازم

وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا

وَاَنۡذِرۡهُمۡ	يَوۡمَ	الۡحَسۡرَةِ	اِذۡ	قُضِىَ	الۡاَمۡرُ	وَهُمۡ	فِىۡ غَفۡلَةٍ	وَهُمۡ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا
اور ڈرا دیجئے ان کو	دن سے	حسرت کے	جب	فیصلہ کردیا جائے گا	کام کا	اور وہ	غفلت میں ہیں	اور وہ	نہیں ایمان لاتے	بیشک

اوران کو حسرت (وافسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کردی جائے گی۔ اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ ہم ہی

ع ٢ ٢٥ ٥

نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ

نَحۡنُ	نَرِثُ	الۡاَرۡضَ	وَمَنۡ	عَلَيۡهَا	وَاِلَيۡنَا	يُرۡجَعُوۡنَ	وَاذۡكُرۡ	فِى الۡكِتٰبِ	اِبۡرٰهِيۡمَ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس پر ہے	اور ہماری ہی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور یاد کیجئے	کتاب میں	ابراہیم کو

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيۡقًا	نَبِيًّا	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِيۡهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعۡبُدُ	مَا	لَا يَسۡمَعُ	وَلَا يُبۡصِرُ
بیشک وہ	تھے	نہایت سچے	پیغمبر	جب	کہا اس نے	اپنے باپ سے	اے باپ میرے	کیوں	آپ پوجتے ہیں	جو	نہ سنیں	اور نہ دیکھیں

بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا! آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں

وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ

وَلَا يُغۡنِىۡ	عَنۡكَ	شَيۡـًٔا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡ	قَدۡ جَآءَنِىۡ	مِنَ الۡعِلۡمِ	مَا	لَمۡ يَاۡتِكَ	فَاتَّبِعۡنِىۡۤ
اور نہ کام آئیں	آپ کے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	میرے پاس آیا ہے	ایسا علم	جو	نہیں آیا آپ کے پاس	پس میری راہ چلیں

اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔ ابا! مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا، تو میرے ساتھ ہو جائیے،

اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ

اَهۡدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰۤاَبَتِ	لَا تَعۡبُدُ	الشَّيۡطٰنَ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ
میں چلاؤں گا آپ کو	راہ پر	سیدھی	اے باپ میرے	نہ پرستش کیجئے	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	الرحمان کا

میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔ ابا! شیطان کی پرستش نہ کیجئے، بیشک شیطان رحمٰن کا

عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ

عَصِيًّا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ	يَمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِنَ الرَّحۡمٰنِ	فَتَكُوۡنَ	لِلشَّيۡطٰنِ
نافرمان	اے باپ میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	آپکڑے آپ کو	عذاب	الرحمان کی طرف سے	پس ہو جائیں آپ	شیطان کے

نافرمان ہے۔ ابا! مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو رحمٰن کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
ساتھی	اس نے کہا	کیا بے رغبت/برگشتہ ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ باز آیا تو	تو البتہ میں تجھے سنگسار کردوں گا

ساتھی ہو جائیں۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا،

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا
اور مجھ سے دور ہوجا	لمبی مدت کیلئے	کہا	سلام ہو	آپ پر	میں بخشش مانگوں گا	آپ کیلئے	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان

اور تو ہمیشہ کیلئے مجھ سے دور ہوجا۔ ابراہیم نے سلام علیک کہا (اور کہا کہ) میں آپ کیلئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰى	اَلَّا	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ
اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے	اور جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	اور پکاروں گا میں	اپنے پروردگار کو	امید ہے	کہ نہ	رہوں گا میں	پکارنے پر

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں، ان سے کنارہ کرتا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو

رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اِعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
اپنے پروردگار کو	محروم	پھر جب	وہ کنارہ کش ہوگیا ان سے	اور جن کی	وہ پرستش کرتے تھے	سوائے اللہ کے	تو ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحٰق

پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، ان سے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

وَيَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
اور یعقوب	اور سب کو	بنایا ہم نے	پیغمبر	اور عنایت کیں ہم نے	ان کو	اپنی رحمت سے	اور کردیا ہم نے	ان کیلئے	ذکر

(اسحاقؑ کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا، اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جمیل

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ ع ٣ ١٠ ٦

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا
سچا/جمیل	نہایت بلند	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	برگزیدہ	اور تھا	مرسل	پیغمبر

بلند کیا۔ اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو۔ بے شک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے۔

وَ نَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ

وَ نَادَيۡنٰهُ	مِنۡ جَانِبِ	الطُّوۡرِ	الۡاَيۡمَنِ	وَ قَرَّبۡنٰهُ	نَجِيًّا	وَ وَهَبۡنَا	لَهٗ	مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ
اور پکارا ہم نے اسے	جانب سے	کوہِ طور کی	داہنی	اور نزدیک بلایا اسے	باتیں کرنے کیلئے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی جانب پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا، اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی

اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَ اذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ كَانَ

اَخَاهُ	هٰرُوۡنَ	نَبِيًّا	وَ اذۡكُرۡ	فِي الۡكِتٰبِ	اِسۡمٰعِيۡلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الۡوَعۡدِ	وَ كَانَ
بھائی اس کا	ہارون	پیغمبر	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور تھا

ہارون پیغمبر عطا کیا۔ اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو۔ وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے

رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿۵۵﴾

رَسُوۡلًا	نَبِيًّا	وَ كَانَ	يَاۡمُرُ	اَهۡلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ الزَّكٰوةِ	وَ كَانَ	عِنۡدَ	رَبِّهٖ	مَرۡضِيًّا
بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	حکم دیتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	اور تھا وہ	ہاں	اپنے پروردگار کے	پسندیدہ

نبی تھے، اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے۔

وَ اذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

وَ اذۡكُرۡ	فِي الۡكِتٰبِ	اِدۡرِيۡسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيۡقًا	نَبِيًّا	وَ رَفَعۡنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
اور ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس کا	بیشک وہ	تھا	بڑا سچا	نبی	اور اٹھا لیا ہم نے اسے	ایک مقام	بلند پر

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	اَنۡعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِنۡ ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ	وَ مِمَّنۡ	حَمَلۡنَا	مَعَ
یہ	وہ لوگ ہیں کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	پیغمبروں میں سے	اولاد سے	آدم کی	اور ان میں سے جنہیں	سوار کیا ہم نے	ساتھ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے

نُوۡحٍ ۫ وَّ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡرَآءِيۡلَ ۫ وَ مِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَ اجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى

نُوۡحٍ	وَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ مِمَّنۡ	هَدَيۡنَا	وَ اجۡتَبَيۡنَا	اِذَا	تُتۡلٰى
نوح کے	اور اولاد میں سے	ابراہیم کی	اور یعقوب کی	اور ان میں سے جنہیں	ہدایت دی ہم نے	اور برگزیدہ کیا ہم نے	جب	پڑھی جاتیں

ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے

السجدة ٥

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ٥٨ السجدة فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُ	الرَّحۡمٰنِ	خَرُّوۡا	سُجَّدًا	وَ بُكِيًّا	فَخَلَفَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	خَلۡفٌ	اَضَاعُوۡا
ان پر	آیات	الرحمٰن کی	وہ گر پڑتے	سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	چند ناخلف	ضائع کردی جنھوں نے

ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا

الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ٥٩ لا اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

الصَّلٰوةَ	وَ اتَّبَعُوۡا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوۡفَ	يَلۡقَوۡنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنۡ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ
نماز	اور پیروی کی	خواہشات نفسانی کی	پس عنقریب	وہ پائیں گے	گمراہی	مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیے

اسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَ لَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ٦٠ لا جَنّٰتِ عَدۡنِ الَّتِيۡ وَعَدَ

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ	وَ لَا يُظۡلَمُوۡنَ	شَيۡـًٔا	جَنّٰتِ	عَدۡنِ	الَّتِيۡ	وَعَدَ
نیک	پس یہی لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور نہیں ان کا نقصان کیا جائے گا	ذرا/ کچھ بھی	باغ	ہمیشگی کے	وہ جو	وعدہ کیا

نیک کیے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے

الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ ط اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ٦١ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا

الرَّحۡمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالۡغَيۡبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعۡدُهٗ	مَاۡتِيًّا	لَا يَسۡمَعُوۡنَ	فِيۡهَا	لَغۡوًا	اِلَّا
الرحمٰن نے	اپنے بندوں سے	پوشیدہ/ غائبانہ	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	ضرور آنے والا	وہ نہیں سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ بات	سوائے

وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ

سَلٰمًا ط وَ لَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّ عَشِيًّا ٦٢ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِيۡ نُوۡرِثُ مِنۡ

سَلٰمًا	وَ لَهُمۡ	رِزۡقُهُمۡ	فِيۡهَا	بُكۡرَةً	وَ عَشِيًّا	تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِيۡ	نُوۡرِثُ	مِنۡ
سلام کے	اور ان کیلئے	رزق ان کا	اس میں	صبح	اور شام	یہ	جنت ہے	وہ جس کا	وارث بنائیں گے ہم	سے

سنیں گے۔ اور ان کے لیے اس میں صبح و شام کھانا تیار ہو گا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو وارث

عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ٦٣ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ج لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَ مَا

عِبَادِنَا	مَنۡ	كَانَ	تَقِيًّا	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمۡرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا	وَ مَا
اپنے بندوں میں	وہ جو	ہوگا	پرہیزگار	اور نہیں	اترتے ہم	مگر	حکم سے	آپ کے پروردگار کے	اسی کا ہے	جو	درمیان ہمارے ہاتھوں/ ہمارے آگے	اور جو

بنائیں گے جو پرہیز گار ہوگا۔ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے، اور جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

خَلْفَنَا	وَمَا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا
ہمارے پیچھے ہے	اور جو	اس کے درمیان ہے	اور نہیں	ہے	پروردگار آپ کا	بھولنے والا	پروردگار	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو

پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے، اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔ (یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے

ع ۴ ١٥ ٧

بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَيَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ
ان دونوں کے درمیان ہے	تو اسی کی عبادت کریں	اور ثابت قدم رہیں	اسکی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں	اس کا	کوئی ہم نام	اور کہتا ہے	انسان

درمیان ہے سب کا پروردگار۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو؟ اور (کافر) انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

ءَاِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوْفَ اُخْرَجُ	حَيًّا	اَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ
کیا جب	میں مرجاؤں گا	تو یقیناً عنقریب نکالا جاؤں گا	زندہ کرکے	کیا	یاد نہیں رکھتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا اس کو	اس سے پہلے

کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ

وَلَمْ يَكُ	شَيْـًٔا	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
اور نہ تھا وہ	کچھ چیز	پس آپ کے پروردگار کی قسم	البتہ ہم ضرور جمع کریں گے انہیں	اور شیطانوں کو بھی	پھر	ضرور حاضر کریں گے ان کو	گرد

اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھران سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں

جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ۚ

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
جہنم کے	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ نکالیں گے	سے	ہر ایک گروہ	جو ان میں سے	بہت سخت تھا	الرحمٰن سے	سرکشی کرنے میں

گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے)۔ پھر ہم ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن سے سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى
پھر	البتہ ہم	خوب واقف ہیں	ان سے جو	وہ	زیادہ مستحق	اس میں	داخل ہونے کے	اور نہیں	تم میں سے	مگر	گزرنے والا ہوگا اس پر سے	ہے	پر

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے

40

رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

رَبِّكَ	حَتْمًا	مَقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	الَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	وَ نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا
آپ کے پروردگار	لازم	مقرر	پھر	نجات دیں گے ہم	ان لوگوں کو جنہوں نے	پرہیزگاری کی	اور چھوڑ دیں گے	ظالموں کو	اس میں	گھٹنوں کے بل گرا ہوا

پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

وَ اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کونسا	دونوں فریقوں میں سے

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا

خَيْرٌ	مَقَامًا	وَ اَحْسَنُ	نَدِيًّا	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا
بہتر ہے	مکان کے لحاظ سے	اور اچھا ہے	محفل/مجلس میں	اور کتنی	ہلاک کر دیں ہم نے	ان سے پہلے	امتیں	وہ	اچھے تھے	سامان/ٹھاٹھ

مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں، وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں

وَّ رِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

وَ رِءْيًا	قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى اِذَا	رَاَوْا	مَا
اور نمود میں	کہہ دیجئے	جو	ہے	گمراہی میں	پس چاہیے کہ ڈھیل دے	اس کو	الرحمٰن	لمبی	یہاں تک کہ جب	دیکھیں گے وہ	جس کا

کہیں اچھے تھے۔ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے رحمٰن اسے آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے، یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ

يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَكَانًا	وَ اَضْعَفُ
وعدہ کیا جاتا ہے ان سے	خواہ	عذاب	اور خواہ	قیامت	پس عنقریب وہ جان لیں گے	کون/کس کا ہے	وہ	بدتر	مکان/درجہ	اور کمزور تر

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، خواہ عذاب اور خواہ قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور

جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

جُنْدًا	وَ يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اِهْتَدَوْا	هُدًى	وَ الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ
لشکر	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	ہدایت حاصل کی	ہدایت	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	آپکے پروردگار کے نزدیک

ہے۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾

ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَ وَلَدًا
ثواب/ صلے میں	اور بہتر	انجام میں	کیا آپ نے دیکھا	اس شخص کو جس نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد

کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں پر کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سرِ نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ

اَطَّلَعَ (اَ۔اِطَّلَعَ)	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ نَمُدُّ	لَهٗ
کیا وہ مطلع ہو گیا	غیب سے	یا	لے لیا اس نے	الرحمٰن سے	کوئی عہد	ہرگز نہیں	ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور بڑھا دیں گے	اس کیلئے

گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا رحمٰن کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ جو کچھ کہتا ہے ہم (اس کو) لکھتے جاتے ہیں اور اس کے لیے آہستہ آہستہ

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَ نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
عذاب	لمبا/ دراز	اور ہم وارث ہوں گے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور انہوں نے پکڑ رکھے ہیں	سوائے	اللہ کے

عذاب بڑھاتے ہیں۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا

اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ

اٰلِهَةً	لِيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ
اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کیلئے	موجب عزت	ہرگز نہیں	وہ جلد ہی انکار کریں گے	ان کی بندگی سے	اور ہو جائیں گے	ان کے

لیے ہیں تاکہ وہ ان کیلئے موجب عزت (و مدد) ہوں۔ ہرگز نہیں، وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف)

ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ ع ٥ ١٧ ٨

ضِدًّا	اَلَمْ تَرَ	اَنَّا	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا تَعْجَلْ
مخالف	کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے	چھوڑ رکھے ہیں	شیاطین	کافروں پر	برانگیختہ کرتے ہیں ان کو	ابھار کر	پس نہ جلدی کریں آپ

ہوں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں؟ تو تم ان (پر عذاب) کیلئے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا
ان پر/ ان کیلئے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم گنتے جا رہے ہیں	ان کیلئے	گنتی	جس دن	ہم جمع کریں گے	پرہیزگاروں کو	الرحمٰن کے پاس	مہمان بنا کر

جلدی نہ کرو۔ اور ہم تو ان کیلئے (دن) شمار کر رہے ہیں۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے

وقف لازم

وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

وَ نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ	اِتَّخَذَ	عِنْدَ
اور ہم ہانک لے جائیں گے	گنہگاروں کو	جہنم کی طرف	پیاسے	وہ اختیار نہیں رکھیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہو	پاس/سے

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ قَالُوْا	اِتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ
الرحمٰن	عہد/اقرار	اور وہ کہتے ہیں	بنالیا ہے	الرحمٰن نے	بیٹا	تحقیق	لائے ہو تم	ایک بات	بری	قریب ہے

سے اقرار لیا ہو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا

السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَ تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا
آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور شق ہو جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	پارہ پارہ ہو کر	کہ	پکارا/تجویز کیا انہوں نے

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
الرحمٰن کیلئے	بیٹا	اور نہیں	شایانِ شان	الرحمٰن کیلئے	یہ کہ	وہ بنائے	بیٹا	نہیں	ہر ایک	جو	آسمانوں میں

بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمٰن کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ تمام شخص جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ كُلُّهُمْ

وَ الْاَرْضِ	اِلَّا	اٰتِيْ	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَ عَدَّهُمْ	عَدًّا	وَ كُلُّهُمْ
اور زمین میں ہے	مگر	آنے والا ہے	الرحمٰن کے پاس	بندہ بن کر	البتہ تحقیق	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور شمار کر رکھا ہے ان کو	گن کر	اور ان میں سے ہر ایک

اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔ اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔ اور سب

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمْ
آئے گا اسکے سامنے	قیامت کے دن	اکیلا اکیلا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	عنقریب پیدا کر دے گا	ان کیلئے

قیامت کے دن اسکے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے رحمٰن ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا

الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا
الرحمٰن	محبت	پس اسکے سوا نہیں کہ	اسے آسان کردیا ہم نے	آپکی زبان میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اسکے ذریعے	پرہیزگاروں کو	اور ڈرائیں	اس سے	لوگوں کو

پیدا کردے گا۔ (اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچادو اور جھگڑالوؤں کو

لُدًّا ﴿٩٧﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ

لُدًّا	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِنْ اَحَدٍ	اَوْ
جھگڑالو	اور کتنے ہی	ہلاک کردیئے ہم نے	ان سے قبل	گروہ	کیا	آپ آہٹ پاتے ہیں/ دیکھتے ہیں	ان میں سے	کوئی ایک	یا

ڈر سنا دو۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں)

النصف ٩ ع ٢٦/٦

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
آپ سنتے ہیں	ان کی	بھنک/آہٹ

ان کی بھنک سنتے ہو؟

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٣٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

طٰهٰ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
طا۔ہا	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا

طٰهٰ	مَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِمَنْ	يَخْشٰى	تَنْزِيْلًا
طا۔ہا	نہیں	نازل کیا ہم نے	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑجائیں	مگر	یاددہانی	اس کیلئے جو	خوف رکھتا ہے	اتارا گیا

طٰہٰ۔ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑجاؤ۔ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے۔ یہ اس

مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا

مِمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَ السَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اِسْتَوٰى	لَهٗ	مَا
اس کی طرف سے جس نے	بنائے	زمین	اور آسمان	اونچے	الرحمٰن	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے	جو

(ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔ (یعنی خدائے) الرحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥ وَ اِنْ تَجْهَرْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	وَ مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ اِنْ	تَجْهَرْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اور جو	نیچے ہے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ پکار کر کہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔ اور اگر تم پکار کر

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧

بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
بات	تو بے شک وہ	جانتا ہے	چھپی بات/بھید	اور نہایت پوشیدہ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے	اسی کیلئے	سب نام	اچھے

بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا (وقف لازم)

وَ هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
اور کیا	آپ کے پاس آئی	بات	موسیٰ کی	جب	دیکھی اس نے	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو	تم ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لَعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
شاید میں	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	انگارہ/لکڑی سلگا کر	یا	پاؤں میں	پر/سے	آگ	رہنمائی	پس جب	وہاں پہنچا	آواز آئی

جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں۔ جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ

يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ وَ اَنَا

يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ اَنَا
اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا پروردگار ہوں	پس اتار دے	اپنی جوتیاں	بیشک تو	میدان میں	پاک	طویٰ کے	اور میں نے

موسیٰ! میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو۔ اور میں نے

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ

اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى	اِنَّنِيْٓ اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَ اَقِمِ
تجھے منتخب کیا ہے	سو تو غور سے سن	اس کو جو	وحی کی جائے	بیشک میں ہی	اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس میری عبادت کر	اور قائم کر

تم کو انتخاب کر لیا ہے، تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔ بیشک میں ہی (خدائے تعالیٰ یعنی) اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میری عبادت کرو اور میری یاد کیلئے

الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ۱۴ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا

الصَّلٰوةَ	لِذِكۡرِىۡ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخۡفِيۡهَا	لِتُجۡزٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	بِمَا
نماز	میری یاد کیلئے	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	میں چاہتا ہوں	اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	شخص کو	اس کا جو

نماز پڑھا کرو۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ

تَسۡعٰى ۱۵ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرۡدٰى ۱۶ وَ مَا

تَسۡعٰى	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنۡهَا	مَنۡ	لَا يُؤۡمِنُ	بِهَا	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرۡدٰى	وَ مَا
وہ کوشش کرے	پس تجھے ہرگز روک نہ دے	اس سے	وہ جو	ایمان نہیں لاتا	اس پر	اور پیچھے چلتا ہے	اپنی خواہش کے	پس تو ہلاک ہوجائے	اور کیا ہے

پائے۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔ اور

تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ۱۷ قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ

تِلۡكَ	بِيَمِيۡنِكَ	يٰمُوۡسٰى	قَالَ	هِىَ	عَصَاىَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيۡهَا	وَ اَهُشُّ	بِهَا	عَلٰى غَنَمِىۡ
یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میری لاٹھی ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر

موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا، یہ میری لاٹھی ہے، اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ۱۸ قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ۱۹ فَاَلۡقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسۡعٰى ۲۰

وَ لِىَ	فِيۡهَا	مَاٰرِبُ	اُخۡرٰى	قَالَ	اَلۡقِهَا	يٰمُوۡسٰى	فَاَلۡقٰهَا	فَاِذَا	هِىَ	حَيَّةٌ	تَسۡعٰى
اور میرے لیے	اس میں	ضرورتیں	اور بھی	فرمایا	اسے ڈال دے	اے موسیٰ	پس اس نے ڈال دیا اسے	تو ناگہاں	وہ	سانپ (بن گئی)	دوڑتی ہوئی

اور اس میں میرے لیے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ فرمایا کہ موسیٰ! اسے ڈال دو۔ تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذۡهَا وَ لَا تَخَفۡ ۟ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ۲۱ وَ اضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى

قَالَ	خُذۡهَا	وَ لَا تَخَفۡ	سَنُعِيۡدُهَا	سِيۡرَتَهَا	الۡاُوۡلٰى	وَ	اُضۡمُمۡ	يَدَكَ	اِلٰى
فرمایا	پکڑ لے اسے	اور نہ ڈر	ہم اسے جلد لوٹا دیں گے	اس کی حالت پر	پہلی	اور	ملا/لگا	اپنا ہاتھ	طرف/سے

اللہ نے فرمایا، اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت، ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے

جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ۲۲ لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا

جَنَاحِكَ	تَخۡرُجۡ	بَيۡضَآءَ	مِنۡ غَيۡرِ	سُوۡٓءٍ	اٰيَةً	اُخۡرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا
اپنی بغل	نکلے گا وہ	سفید	بغیر	کسی عیب کے	نشانی	دوسری	تاکہ ہم دکھائیں تجھے	اپنی نشانیوں میں سے

لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا، (یہ) دوسری نشانی (ہے)۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم

ع ۱ ۲۴ ۱۰

الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾

الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اِشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ
بڑی	تو جا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہوگیا	اس نے کہا	اے پروردگار میرے	کھول دے	میرے لیے	سینہ میرا

دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔ کہا، میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ

وَيَسِّرْ	لِيْ	اَمْرِيْ	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ	وَاجْعَلْ	لِيْ
اور آسان کر دے	میرے لیے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی	(کہ) وہ سمجھ لیں	میری بات	اور بنا دے	میرے لیے

اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں اور میرے گھر والوں میں سے (ایک

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ

وَزِيْرًا	مِنْ اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اُشْدُدْ	بِهٖ	اَزْرِيْ	وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ	كَيْ
وزیر	میرے گھر والوں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط فرما	اس سے	میری قوت	اور شریک کر دے اسے	میرے کام میں	تاکہ

کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما، (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما اور اسے میرے کام میں شریک کر تاکہ

نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ

نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ
ہم تیری تسبیح کریں	بہت سی	اور یاد کریں تجھے	کثرت سے	بیشک تو	ہے تو	ہم کو	خوب دیکھ رہا	فرمایا	تحقیق

ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔ تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔ فرمایا،

اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰى	اِذْ	اَوْحَيْنَا	اِلٰى
دے دیا گیا تجھے	سوال تیرا/ جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور البتہ	احسان کر چکے ہیں ہم	تجھ پر	ایک بار	اور بھی	جب	ہم نے الہام کیا	طرف

موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا

اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰى ❶	اَنْ	اِقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ
تیری والدہ کی	جو	الہام/ وحی کیا جاتا ہے	یہ کہ	تو اسے ڈال دے	صندوق میں	پھر اس کو ڈال دے	دریا میں	پھر ڈال دے اسے	دریا

جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔ (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو، تو دریا اسے کنارے پر ڈال

❶ يُوْحٰى: الہام کیا جاتا ہے (یعنی جیسا کہ الہام کیا جاتا ہے)، وحی کیا جاتا ہے (یعنی جو تمہیں بتایا جاتا ہے یا جیسا کہ وحی کی جاتی ہے)۔

بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ

بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ	وَ عَدُوٌّ	لَّهٗ	وَ اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ لِتُصْنَعَ
ساحل پر	اسے لے لے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور ڈال دی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش پائے

دے گا، اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا۔ اور (موسیٰ!) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم

وقف لازم

عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ

عَلٰى	عَيْنِيْ	اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ
پر/سامنے	میری آنکھوں کے	جب	چلتی تھی	بہن تیری	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا	میں تمہیں آگاہ کروں	پر	جو	اس کو پالے	پس ہم نے تجھے لوٹادیا

میرے سامنے پرورش پاؤ۔ جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے؟ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو

اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ

اِلٰى	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ لَا تَحْزَنَ	وَ قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَ فَتَنّٰكَ
طرف	تیری ماں کی	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اس کی	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کیا	ایک شخص کو	پھر ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور ہم نے تجھے آزمایا

تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی۔ اور ہم نے تمہاری

فُتُوْنًا ۬ۚ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾

فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى
کئی بار آزمانا	پھر تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں	پھر	تو آیا	اندازے پر/مقررہ وقت پر	اے موسیٰ

(کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾

وَ اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ لَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ
اور میں نے تجھے بنایا	اپنی ذات کیلئے	جا	تو	اور بھائی تیرا	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ سستی کرنا تم دونوں	میری یاد میں

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ صلے فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

اِذْهَبَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہوگیا ہے	پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید وہ	غور کرے	یا	ڈر جائے

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا، شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ

قَالَا	رَبَّنَا	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنۡ	يَفۡرُطَ	عَلَيۡنَا	اَوۡ	اَنۡ يَّطۡغٰى	قَالَ	لَا تَخَافَا	اِنَّنِىۡ
دونوں بولے	اے ہمارے پروردگار	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ زیادہ سرکش ہوجائے	فرمایا	تم ڈرو نہیں	بیشک میں

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت، میں

مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ

مَعَكُمَا	اَسۡمَعُ	وَ اَرٰى	فَاۡتِيٰهُ ❶	فَقُوۡلَا	اِنَّا	رَسُوۡلَا	رَبِّكَ	فَاَرۡسِلۡ	مَعَنَا	بَنِىۡ
تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	اور کہو	بیشک ہم	دونوں بھیجے ہوئے	تیرے پروردگار کے	پس بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی

تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں، تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ

اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ لَا تُعَذِّبۡهُمۡ	قَدۡ جِئۡنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِنۡ رَّبِّكَ	وَ السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنۡ	اِتَّبَعَ
اسرائیل کو	اور نہ انہیں عذاب دے	ہم تیرے پاس لائے ہیں	نشانی	تیرے پروردگار کی طرف سے	اور سلام	پر	اس شخص جو	پیروی کرے

جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجیے، ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو

الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنۡ

الۡهُدٰى	اِنَّا	قَدۡ اُوۡحِىَ	اِلَيۡنَا	اَنَّ	الۡعَذَابَ	عَلٰى	مَنۡ	كَذَّبَ	وَ تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنۡ
ہدایت کی	بیشک	وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	یہ کہ	عذاب ہے	پر	وہ جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیرا	کہا اس نے	پس کون ہے

سلامتی ہو۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لیے عذاب (تیار) ہے۔ (غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا،

رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا

رَبُّكُمَا	يٰمُوۡسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِىۡ	اَعۡطٰى	كُلَّ شَىۡءٍ	خَلۡقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا
پروردگار تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	پروردگار ہمارا	وہ جس نے	عطا کی	ہر چیز کو	اسکی شکل وصورت	پھر	راہ دکھائی	اس نے کہا	پھر کیا

موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔ کہا تو پہلی

بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَلَا يَنۡسَى ﴿۵۲﴾

بَالُ	الۡقُرُوۡنِ	الۡاُوۡلٰى	قَالَ	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ رَبِّىۡ	فِىۡ كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّىۡ	وَ لَا يَنۡسٰى
حال ہے	جماعتوں کا	پہلی	کہا	اس کا علم	میرے پروردگار کے پاس ہے	کتاب میں	نہ چوکتا ہے	پروردگار میرا	اور نہ وہ بھولتا ہے

جماعتوں کا کیا حال ہے؟ کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

❶ یہ اصل میں فَـ ـ اِئۡتِيَا ـ هُ ہے، لغت میں اِئۡتِيَا (تم دونوں پہنچو) کے ذیل میں اس کی تفصیل ملے گی۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ	سَلَكَ	لَكُمْ	فِیْهَا	سُبُلًا	وَ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	فرش	اور	چلائیں/جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راہیں/راستے	اور برسایا	آسمان سے

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے پانی

مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ

مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَ ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِیْ
پانی	پھر نکالے ہم نے	اس سے	جوڑے	سبزے/روئیدگیوں کے	مختلف/طرح طرح کے	کھاؤ تم	اور چراؤ	اپنے چارپایوں کو	بیشک	میں

برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں)

ع ۲ ۳۰ ۱۱

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِاُولِی	النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ فِیْهَا	نُعِیْدُكُمْ	وَ مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ
اس	نشانیاں ہیں	والوں کے لیے	عقل	اسی سے	تمہیں پیدا کیا ہم نے	اور اسی میں	ہم تمہیں لوٹا دیں گے	اور اسی سے	ہم نکالیں گے تمہیں

میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ

تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا

تَارَةً	اُخْرٰى	وَ لَقَدْ	اَرَیْنٰهُ	اٰیٰتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ اَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا
مرتبہ/دفعہ	دوسری	اور تحقیق	دکھائیں ہم نے اسکو	اپنی نشانیاں	سب	تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	اس نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس

نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب و انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ موسیٰ! تم ہمارے

لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ

لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	یٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِیَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِثْلِهٖ	فَاجْعَلْ
کہ نکالے ہمیں	ہمارے ملک سے	اپنے جادو سے	اے موسیٰ	پس یقیناً ہم بھی لائیں گے تیرے پاس (مقابل)	جادو	اس جیسا	پس مقرر کر لے

پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے

بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

بَیْنَنَا	وَ بَیْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ لَا	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ
ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ کا وقت	نہ خلاف کریں اسکے	ہم	اور نہ	تو	ایک میدان میں	ہموار	کہا	وعدے کا وقت تمہارا

درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم، (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کیلئے (مقابلے کا)

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَ اَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى
جشن (نوروز) کا دن	اور یہ کہ	جمع کیے جائیں	لوگ	دن چڑھے	پھر لوٹ گیا	فرعون	پھر جمع کیا	اپنا داؤ	پھر	آیا

دن نوروز (مقرر کیا جاتا) ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ ❶	بِعَذَابٍ	وَ قَدْ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	بربادی تمہاری/خرابی ہو تم پر	نہ افتراء کرو	اللہ پر	جھوٹ	کہ وہ فنا کر دے تم کو	عذاب سے	اور تحقیق

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی! اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا اور

خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ

خَابَ	مَنْ	اِفْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَ اَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ
وہ نامراد ہوا	جس نے	افتراء کیا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں	باہم	اور وہ چھپ کر کرنے لگے	مشورہ	وہ کہنے لگے	بیشک

جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔ کہنے لگے کہ

هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا
یہ دونوں	جادوگر ہیں	وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	نکال دیں تمہیں	تمہارے ملک سے	اپنے جادو سے	اور	چلتا کریں/لے جائیں

یہ دونوں جادوگر ہیں، چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ

بِطَرِيْقَتِكُمُ ❷	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ قَدْ اَفْلَحَ	الْيَوْمَ
طریقہ/چلن تمہارا	اس قدر اچھا	پس تم اکٹھا کر لو	داؤ اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور تحقیق کامیاب ہوا	آج

مذہب کو نابود کر دیں۔ تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ، اور آج جو غالب

مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

مَنْ	اِسْتَعْلٰى	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّا	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ اِمَّا	اَنْ	نَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى
جو	غالب رہا	وہ بولے	اے موسیٰ	یا تو	یہ کہ	تم ڈالو	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو	ڈالیں

رہا وہی کامیاب ہوا۔ بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔

❶ یہاں 'ف' سببیہ ہے۔ یہاں ترجمہ کیا گیا ہے: "کہ" 'یعنی' نتیجے میں' یا 'لہٰذا' یا 'پس'، یہ تمام ترجمے ہو سکتے ہیں۔ ❷ بِطَرِيْقَتِكُمْ: طریقہ تمہارا، چلن تمہارا یعنی تمہارا مذہب۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى
اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	رسیاں ان کی	اور لاٹھیاں ان کی	خیال میں آئیں	اس کے	ان کے جادو سے	کہ وہ	دوڑ رہی ہیں

موسیٰ نے کہا نہیں، تم ہی ڈالو۔ (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں انکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسے آنے لگیں کہ وہ (میدان میں اِدھر اُدھر) دوڑ رہی

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ اَلْقِ

فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى	قُلْنَا	لَا تَخَفْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَ اَلْقِ
پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت ڈر	بیشک تو ہی	اونچا/ غالب رہے گا	اور ڈال

ہیں۔ (اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ ہم نے کہا، خوف نہ کرو، بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں

مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ

مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا	اِنَّمَا	صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ لَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُ
جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	وہ نگل جائے گی	جو	بنایا انہوں نے	تحقیق جو	بنایا انہوں نے	فریب ہے	جادوگر کا	اور کامیاب نہ ہوگا	جادوگر

ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو نگل جائے گی، جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں

حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ

حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ مُوْسٰى	قَالَ
جہاں	وہ آئے/ جائے	پھر گر پڑے	جادوگر	سجدے میں	کہنے لگے	ہم ایمان لائے	پروردگار پر	ہارون	اور موسیٰ کے	اس نے کہا

پائے گا۔ (القصہ یونہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ
تم ایمان لے آئے	اس پر	قبل	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	وہ جس نے	سکھایا ہے تمہیں	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا

پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ

اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ

اَيْدِيَكُمْ	وَ اَرْجُلَكُمْ	مِنْ خِلَافٍ	وَ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ	النَّخْلِ	وَ لَتَعْلَمُنَّ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	خلاف طرف/ مخالف سمتوں سے	اور تمہیں ضرور سولی دوں گا	تنوں میں	کھجور کے	اور تم ضرور جان لو گے

اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا۔ (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا

❶ اصل ترجمہ ہوگا: پس گرا دیئے گئے، یعنی وہ اس معجزہ کی حقیقت کو پا کر بے بس ہو گئے اور سجدہ میں گر گئے۔

اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىْ

اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ اَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ الَّذِىْ
کون ہم میں	زیادہ سخت	عذاب میں	اورتادیر رہنے والا ہے	انہوں نے کہا	ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے	پر	جو	ہمارے پاس آئے	واضح دلائل	اور وہ جس نے

کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ؕ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِىْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
پیدا کیا ہمیں	سوتو حکم کر گزر	جو	تو	حکم کرنے والا ہے	صرف	تو حکم کرسکتا ہے	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے پروردگار پر

آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے، تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے، اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)۔ ہم اپنے

الثلثة

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ

لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ مَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَ اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ اَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور اسکو کہ	تونے مجبور کیا ہمیں	جس پر	(یعنی) جادو سے	اور اللہ	بہتر	اور سدا باقی رہنے والا ہے	بیشک وہ	جو

پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ جو

يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

يَّاْتِ	رَبَّهٗ	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ لَا يَحْيٰى	وَ مَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا
پاس آیا	اپنے پروردگار کے	گنہگار ہو کر	تو بیشک	اس کیلئے	جہنم ہے	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور نہ جئے گا	اور جو	آیا اسکے پاس	ایمان دار ہو کر

شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔ اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ

قَدْ عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ	مِنْ
(اور) تحقیق اس نے عمل کیے	نیک	پس یہی لوگ	ان کے لیے	درجے	بلند	باغ	ہمیشہ رہنے کے	بہتی ہیں	سے

اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے

ع ٣ ٢٢ ١٢

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ؑ وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ لَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى
جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہ	بدلہ ہے	اس کا جو	پاک ہوا	اور البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی

نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِیۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا

اَنۡ	اَسۡرِ	بِعِبَادِیۡ	فَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ	طَرِیۡقًا	فِیۡ	الۡبَحۡرِ	یَبَسًا	لَا تَخٰفُ	دَرَكًا	وَ لَا
یہ کہ	راتوں رات لے کر نکل	میرے بندوں کو	پھر بنا	ان کیلئے	راستہ	میں	دریا/سمندر	خشک	نہ تجھے خوف ہوگا	آپکڑنے کا	اور نہ

کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ، پھر ان کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنادو، پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ

تَخۡشٰی ٧٧ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِیَهُمۡ مِّنَ الۡیَمِّ مَا غَشِیَهُمۡ ٧٨

تَخۡشٰی	فَاَتۡبَعَهُمۡ	فِرۡعَوۡنُ	بِجُنُوۡدِهٖ	فَغَشِیَهُمۡ	مِنَ الۡیَمِّ	مَا	غَشِیَهُمۡ
ڈر ہوگا	پھر تعاقب کیا ان کا	فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	پھر ڈھانپ لیا ان کو	سمندر میں سے	وہ جس نے	ڈھانپ لیا ان کو

(غرق ہونے کا) ڈر۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔

وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰی ٧٩ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ

وَ اَضَلَّ	فِرۡعَوۡنُ	قَوۡمَهٗ	وَ مَا	هَدٰی	یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	قَدۡ اَنۡجَیۡنٰكُمۡ	مِنۡ	عَدُوِّكُمۡ
اور گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	سیدھی راہ سمجھائی	اے بنی اسرائیل	تحقیق ہم نے نجات دی تمہیں	سے	تمہارے دشمن

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔ اے آلِ یعقوب! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی

وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنَ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ٨٠ كُلُوۡا

وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ	جَانِبَ	الطُّوۡرِ	الۡاَیۡمَنَ	وَ نَزَّلۡنَا	عَلَیۡكُمۡ	الۡمَنَّ	وَ السَّلۡوٰی	كُلُوۡا
اور وعدہ کیا ہم نے تم سے	جانب/طرف	کوہِ طور کی	دائیں	اور اتارا ہم نے	تم پر	من	اور سلوی	کھاؤ

اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں

مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَ لَا تَطۡغَوۡا فِیۡهِ فَیَحِلَّ عَلَیۡكُمۡ غَضَبِیۡ ۚ وَ مَنۡ یَّحۡلِلۡ

مِنۡ	طَیِّبٰتِ	مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ	وَ لَا تَطۡغَوۡا	فِیۡهِ	فَیَحِلَّ	عَلَیۡكُمۡ	غَضَبِیۡ	وَ مَنۡ	یَحۡلِلۡ
سے	پاکیزہ چیزوں	جو	دیں ہم نے تمہیں	اور نہ سرکشی کرو	اس میں	پس اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور وہ شخص کہ	اترے

ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔ اور جس پر میرا غضب

عَلَیۡهِ غَضَبِیۡ فَقَدۡ هَوٰی ٨١ وَ اِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

عَلَیۡهِ	غَضَبِیۡ	فَقَدۡ هَوٰی	وَ اِنِّیۡ	لَغَفَّارٌ	لِمَنۡ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ
جس پر	میرا غضب	تو تحقیق وہ ہلاک ہوا	اور بیشک میں	البتہ سب بخش دینے والا ہوں	اس کو جو	توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	پھر

نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں

اِهۡتَدٰی ﴿٨٢﴾ وَ مَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰی ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰۤی اَثَرِیۡ

اِهۡتَدٰی	وَ مَا	اَعۡجَلَكَ	عَنۡ قَوۡمِكَ	يٰمُوۡسٰی	قَالَ	هُمۡ	اُولَآءِ	عَلٰی	اَثَرِیۡ
سیدھے راستے پر چلے	اور کیا چیز	جلد لے آئی تجھے	اپنی قوم سے	اے موسیٰ	کہا اس نے	وہ	یہ سب کے سب	پر	میرے نقش قدم/میرے پیچھے

بخش دینے والا ہوں۔ اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ کہا، وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں

وَ عَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰی ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ

وَ عَجِلۡتُ	اِلَيۡكَ	رَبِّ	لِتَرۡضٰی	قَالَ	فَاِنَّا	قَدۡ فَتَنَّا	قَوۡمَكَ	مِنۡۢ بَعۡدِكَ	وَ اَضَلَّهُمُ
اور میں نے جلدی کی	طرف تیری	میرے پروردگار!	تاکہ تو خوش ہو	فرمایا	پس تحقیق ہم نے	آزمائش میں ڈال دیا ہے	تیری قوم کو	تیرے بعد	اور گمراہ کیا انہیں

اور اے پروردگار! میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور

السَّامِرِیُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ

السَّامِرِیُّ	فَرَجَعَ	مُوۡسٰی	اِلٰی قَوۡمِهٖ	غَضۡبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ
سامری نے	پس لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتا ہوا	کہا	اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا

سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک

رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ

رَبُّكُمۡ	وَعۡدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيۡكُمُ	الۡعَهۡدُ	اَمۡ	اَرَدۡتُّمۡ	اَنۡ	يَّحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ
تمہارے پروردگار نے	وعدہ	اچھا	کیا طویل ہوگئی	تم پر	مدت	یا	چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر

اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے

غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِیۡ ﴿٨٦﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا

غَضَبٌ	مِنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	مَوۡعِدِیۡ	قَالُوۡا	مَا	اَخۡلَفۡنَا	مَوۡعِدَكَ	بِمَلۡكِنَا
غضب	تمہارے پروردگار کا	پھر خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کے	کہنے لگے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کے	اپنے اختیار سے

غضب نازل ہو اور (اس لیے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا،

وَ لٰكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَی السَّامِرِیُّ ﴿٨٧﴾

وَ لٰكِنَّا ❶	حُمِّلۡنَا	اَوۡزَارًا	مِنۡ زِيۡنَةِ	الۡقَوۡمِ	فَقَذَفۡنٰهَا ❷	فَكَذٰلِكَ	اَلۡقَی	السَّامِرِیُّ
اور لیکن/بلکہ ہم	ہم پر لادا گیا	بوجھ	زیور کا	لوگوں کے	پس اسے پھینک دیا/ڈال دیا ہم نے	پھر اسی طرح	ڈال دیا	سامری نے

بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

❶ اور لیکن ہم یا بلکہ ہم ❷ فَقَذَفۡنٰهَا: پس اسے پھینک دیا ہم نے، پس اسے ڈال دیا ہم نے۔

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰـهُكُمۡ وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ ﴿۸۸﴾

فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوۡا	هٰذَا	اِلٰهُكُمۡ	وَاِلٰهُ	مُوۡسٰى	فَنَسِىَ
پھر نکالا اس نے	ان کیلئے	ایک بچھڑا	ایک دھڑ	اس کیلئے	گائے کی آواز	پھر کہا انہوں نے	یہ	معبود تمہارا	اور معبود	موسیٰ کا	پس وہ (موسیٰ) بھول گیا ہے

تو اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے مگر وہ بھول

ع ۴ ۱۳ ۱۳

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدۡ قَالَ

اَفَلَا يَرَوۡنَ	اَلَّا يَرۡجِعُ	اِلَيۡهِمۡ	قَوۡلًا	وَلَا	يَمۡلِكُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَلَا نَفۡعًا	وَلَقَدۡ	قَالَ
بھلا یہ لوگ نہیں دیکھتے	کہ وہ جواب نہیں دیتا	ان کو	کسی بات کا	اور نہیں	اختیار رکھتا	ان کے	نقصان	اور نہ نفع کا	اور تحقیق	کہا

گئے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ

لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ

لَهُمۡ	هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	يٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ
ان سے	ہارون نے	اس سے قبل	اے قوم میری	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	آزمائش کی گئی تمہاری	اس سے	اور بیشک	پروردگار تمہارا	الرحمٰن ہے	سو پیروی کرو میری

دیا تھا کہ لوگو! اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو

وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾

وَاَطِيۡعُوۡا	اَمۡرِىۡ	قَالُوۡا	لَنۡ نَّبۡرَحَ	عَلَيۡهِ	عٰكِفِيۡنَ	حَتّٰى	يَرۡجِعَ	اِلَيۡنَا	مُوۡسٰى
اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	کہا انہوں نے	ہم ہرگز نہ جدا ہونگے/ ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر	معتکف/ قائم	یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔ (پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے)

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿۹۳﴾

قَالَ	يٰهٰرُوۡنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذۡ	رَاَيۡتَهُمۡ	ضَلُّوۡا	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيۡتَ	اَمۡرِىۡ
کہا اس نے	اے ہارون	کس نے	تجھے روکا تھا	جب	دیکھا تو نے انہیں	وہ گمراہ ہوگئے	کہ نہ	پیروی کی تو نے میری	کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

کہا کہ ہارون! جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ، بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ

قَالَ	يَبۡنَؤُمَّ (يَا. اِبۡنَ. اُمَّ)	لَا تَاۡخُذۡ	بِلِحۡيَتِىۡ	وَلَا	بِرَاۡسِىۡ	اِنِّىۡ	خَشِيۡتُ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ	بَيۡنَ
کہنے لگا	اے بیٹے ماں میری کے	نہ پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو	بیشک میں	ڈرا	اس سے کہ	تو کہے	تو نے تفرقہ ڈال دیا	درمیان

(کیوں) کیا؟ کہنے لگے کہ بھائی، میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے۔ میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	وَ لَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِیْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ ❶	یٰسَامِرِیُّ	قَالَ	بَصُرْتُ
بنی اسرائیل کے	اور نہیں ملحوظ رکھا	میری بات کو	کہا	پس کیا ہے	تیرا حال/معاملہ	اے سامری	کہا اس نے	دیکھا میں نے

ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری! تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی

بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ

بِمَا	لَمْ یَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِنْ اَثَرِ	الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ كَذٰلِكَ
اس کو کہ	نہیں دیکھا انہوں نے	جس کو	پھر میں نے بھر لی	ایک مٹھی	نقش قدم سے	فرشتے کے	پس میں نے اسے ڈال دیا	اور اسی طرح

جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھری پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے

سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ

سَوَّلَتْ	لِیْ	نَفْسِیْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِی الْحَیٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ
پھسلایا/اچھا دکھایا	مجھے	میرے نفس نے	کہا	پس تو جا	کہ بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)

میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا

وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ

وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَنْ تُخْلَفَهٗ ❷	وَ انْظُرْ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِیْ	ظَلْتَ	عَلَیْهِ	عَاكِفًا
اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ ہے	ہرگز نہ تو خلاف پائے گا اسے	اور دیکھ	اپنے معبود کی طرف	وہ کہ	تو رہا تھا	جس پر	معتکف/جما ہوا

اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا، اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ،

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِی الْیَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَا	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
ہم اسے ضرور جلا دیں گے	پھر	ہم اسے یقیناً بکھیر دیں گے	دریا میں	اڑا کر	بات یہ ہے کہ	تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے

ہم اسے جلا دیں گے، پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ

وَسِعَ	كُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَیْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ قَدْ
اس نے سما لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں/احوال	جو	گزر چکے ہیں	اور تحقیق

41

اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں۔ اور

❶ خَطْبُكَ: تیرا حال یا تیرا معاملہ۔ ❷ لَنْ تُخْلَفَهٗ: ہرگز نہ تو خلاف پائے گا اسے، ہرگز نہ تجھ سے ٹل سکے گا وہ۔

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا
دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر/نصیحت	جس نے	منہ پھیرا	اس سے	تو بیشک وہ	اٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ

ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ	وَ سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ نَحْشُرُ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور برا ہے	ان کے لیے	دن قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	اور ہم اکٹھا کریں گے

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہے۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	وہ آہستہ آہستہ کہیں گے	اپنے درمیان/آپس میں	نہیں	رہے تم	مگر	دس (دن)	ہم

اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں

اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ٥ ١٥ ١٤

اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا
خوب جاننے والے ہیں	اس کو جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	سب سے بہتر ان کا	راہ میں	نہیں	رہے تم	مگر	ایک دن

یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل اور ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

وَ يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا
اور دریافت کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے بارے میں	تو کہہ دیں	انہیں بکھیر دے گا	پروردگار میرا	اڑا کر	پس چھوڑے گا اس کو	ہموار میدان	صاف چٹیل

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا۔ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

لَا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَ لَا	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَ خَشَعَتْ
تو نہیں دیکھے گا	اس میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی ٹیلا	اس دن	سب پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	نہیں کوئی کجی	اس کیلئے	اور پست ہو جائیں گی

جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)۔ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ

الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا	يَوْمَئِذٍ	لَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ
آوازیں	الرحمٰن کے سامنے	پس نہ سنے گا تو	مگر	ہلکی آہٹ	اس دن	نہ فائدہ دے گی	سفارش	مگر	اس شخص کی کہ

رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آوازِ خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا

اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ لَا
اجازت دے	جس کو	الرحمٰن	اور پسند فرمائے	اس کی	بات	وہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے	اور نہیں

رحمٰن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے، اور وہ (اپنے)

يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ عَنَتْ		الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ	وَ قَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ
وہ احاطہ کر سکتے	اس کا	(اپنے) علم سے	اور جھک جائیں گے	چہرے	روبرو زندہ	قائم کے	اور تحقیق وہ نامراد ہوا	جس نے	بوجھ اٹھایا

علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا

ظُلْمًا	وَ مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَ لَا
ظلم کا	اور جو	عمل کرے گا	نیک	اور وہ	مومن بھی ہو	تو نہ خوف ہوگا اسے	کسی ظلم کا	اور نہ

وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ

هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ

هَضْمًا	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَ صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ
کسی نقصان کا	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اس کو	قرآن	عربی	اور طرح طرح سے بیان کیے ہم نے	اس میں	ڈراوے	تاکہ وہ

نقصان کا۔ اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ

يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَ لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ
پرہیزگار بنیں	یا	وہ پیدا کر دے	ان کے لیے	کوئی نصیحت	سو بلند و برتر ہے	اللہ	بادشاہ	سچا	اور آپ جلدی نہ کریں	قرآن میں

پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُقْضٰى	اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ	وَ قُلْ	رَبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ لَقَدْ	عَهِدْنَا	اِلٰى
اس سے پہلے	کہ	پوری کی جائے	طرف آپ کی	اس کی وحی	اور کہیے	اے پروردگار میرے	مجھے اور زیادہ دے	علم	اور البتہ	عہد لیا تھا ہم نے	سے

اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو۔ اور دعا کرو، میرا پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ اور ہم نے پہلے آدم سے

ع ٦ ١١ ١٥

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ لَمْ نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا	وَ اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
آدم	اس سے پہلے	تو وہ بھول گیا	اور نہ پایا ہم نے	اس میں	پختہ ارادہ	اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو

عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا

فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَكَ	وَ لِزَوْجِكَ	فَلَا
تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	انکار کیا اس نے	تو کہا ہم نے	اے آدم	بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور تیری بیوی کا	پس نہ

تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ ہم نے فرمایا کہ آدم! یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو یہ کہیں

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَ اَنَّكَ

يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ لَا	تَعْرٰى	وَ اَنَّكَ
کہیں نکلوا دے تم دونوں کو	جنت سے	پھر تو تکلیف میں پڑ جائے	بیشک	تیرے لیے	یہ کہ نہ	تو بھوکا رہے	اس میں	اور نہ	ننگا رہے	اور یہ کہ تو

تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے، پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہو گی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔ اور یہ کہ

لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

لَا تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ لَا تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
نہ پیاسا رہے	اس میں	اور نہ دھوپ کھائے	پھر وسوسہ ڈالا	طرف اس کی	شیطان نے	کہا اس نے	اے آدم	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو)

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا

عَلٰى شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَ مُلْكٍ	لَا يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ طَفِقَا
درخت پر	ہمیشگی کے	اور بادشاہت کے	جو کبھی زائل نہ ہو	پس کھا لیا دونوں نے	اس سے	تو ظاہر ہو گئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور وہ دونوں لگے

ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔ تو دونوں نے اس (درخت) کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَعَصٰى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اِجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ
چپکانے	اپنے اوپر	پتوں سے	جنت کے	اورنافرمانی کی	آدم نے	اپنے پروردگار کی	پس گمراہ ہوگیا	پھر	چن لیا اسکو	اسکے پروردگار نے

(بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔ پھر ان کے پروردگار نے

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

فَتَابَ	عَلَيْهِ	وَهَدٰى	قَالَ	اِهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا
پھر توجہ فرمائی	اس پر	اورراہ بتائی	فرمایا	تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	سب	تم میں سے بعض	بعض کے	دشمن ہیں	پس اگر

ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے)۔ پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

يَاْتِيَنَّكُمْ	مِنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	اِتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا يَضِلُّ	وَلَا يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ
آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	پس نہ گمراہ ہوگا	اور نہ تکلیف میں پڑے گا	اور جس نے	منہ پھیرا

میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جو میری نصیحت سے منہ

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

عَنْ ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَنَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ
میری نصیحت سے	تو بیشک	اس کیلئے (ہوگی)	معیشت / گزران	تنگ	اور ہم اٹھائیں گے اسے	دن قیامت کے	اندھا	وہ کہے گا	اے پروردگار میرے

پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار!

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ

لِمَ	حَشَرْتَنِيْ	اَعْمٰى	وَقَدْ كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا
کیوں	اٹھایا تو نے مجھے	اندھا	جبکہ تحقیق میں تو تھا	دیکھنے والا	فرمائے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئیں	ہماری آیات	تو تو نے انہیں بھلا دیا

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا؟ میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)۔ تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا،

وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
اور اسی طرح	آج	تجھے بھلا دیا جائے گا	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	حد سے نکل جائے	اور نہ ایمان لائے	آیتوں پر	اپنے پروردگار کی

اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبۡقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ

وَ لَعَذَابُ	الۡاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ اَبۡقٰی	اَفَلَمۡ یَهۡدِ	لَهُمۡ	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِنۡ
اورالبتہ عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیر تک رہنے والا ہے	تو کیا اس (بات) نے ہدایت نہ دی	ان کو	کتنی	ہم ہلاک کر چکے ہیں	ان سے پہلے	سے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ کیا یہ بات ان لوگوں کیلئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو

ع ۷ ۱۳ ۱۶

الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾ ع وَ لَوۡ لَا کَلِمَةٌ

الۡقُرُوۡنِ	یَمۡشُوۡنَ	فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ [1]	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِاُولِیۡ	النُّهٰی	وَ لَوۡلَا	کَلِمَةٌ
قوموں میں	چلتے ہیں یہ	انکے مقامات/مساکن میں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے اصحاب	عقل کے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات

ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں؟ عقل والوں کیلئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات تمہارے

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّی ﴿۱۲۹﴾ ط فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ

سَبَقَتۡ	مِنۡ رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ اَجَلٌ	مُسَمًّی	فَاصۡبِرۡ	عَلٰی	مَا	یَقُوۡلُوۡنَ
پہلے ہو چکی	آپ کے پروردگار سے	تو ضرور ہو جاتا	چمٹ جانے والا/عذاب	اور (اگر نہ ہوتی) میعاد	مقرر	پس صبر کریں	پر	جو	وہ کہتے ہیں

پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس

وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَ مِنۡ اٰنَآئِ الَّیۡلِ

وَ سَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ	قَبۡلَ	طُلُوۡعِ	الشَّمۡسِ	وَقَبۡلَ	غُرُوۡبِهَا	وَمِنۡ	اٰنَآئِ	الَّیۡلِ
اور پاکی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے پروردگار کی	پہلے	طلوع	آفتاب سے	اور پہلے	اسکے غروب ہونے سے	اور میں	ساعات/گھڑیاں	رات کی

پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔ اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی

فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰی ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا

فَسَبِّحۡ	وَ اَطۡرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرۡضٰی	وَ لَا تَمُدَّنَّ [2]	عَیۡنَیۡكَ	اِلٰی مَا	مَتَّعۡنَا
پس تسبیح کریں	اور کنارے	دن کے	تاکہ آپ	خوش ہو جائیں	اور ہرگز نہ لمبی کریں/دوڑائیں	دونوں آنکھیں اپنی	طرف ان چیزوں کی کہ	بہرہ مند کیا ہم نے

اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی

بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِیۡهِ ؕ وَ رِزۡقُ رَبِّكَ خَیۡرٌ

بِهٖ	اَزۡوَاجًا	مِنۡهُمۡ	زَهۡرَةَ	الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	لِنَفۡتِنَهُمۡ	فِیۡهِ	وَ رِزۡقُ	رَبِّكَ	خَیۡرٌ
جن سے	جوڑوں/مختلف لوگوں کو	ان میں سے	آرائش کی	دنیوی زندگی کی	تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں	ان میں	اور روزی	آپکے پروردگار کی	بہتر

چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

[1] فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ: ان کے مقامات میں، ان کے مساکن میں۔ [2] اور آپ ہرگز نہ لمبی کریں، یعنی ہرگز نہ دوڑائیں۔

وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ

وَ اَبْقٰى	وَ اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ
اور باقی رہنے والی ہے	اور حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور قائم رہیں	اس پر	ہم آپ سے نہیں مانگتے	روزی	ہم

اور باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو، اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں، بلکہ تمہیں ہم روزی

نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ

نَرْزُقُكَ	وَ الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِنْ رَّبِّهٖ	اَوَ
آپکو روزی دیتے ہیں	اور انجام	(اہل) تقویٰ کا ہے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	لے آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے پروردگار کی طرف سے	کیا

دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبرؐ) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا

لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

لَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	وَ لَوْ	اَنَّاۤ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ
نہیں آئی ان کے پاس	نشانی	جو	کتابوں میں/صحیفوں میں ہے	پہلے	اور اگر	یہ کہ ہم	ہلاک کر دیتے انہیں	کسی عذاب سے

ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟ اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ

مِنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَا	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ
اس سے قبل	تو البتہ وہ کہتے	اے پروردگار ہمارے	کیوں نہیں	تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	تو ہم پیروی کرتے	تیرے احکام کی	سے

کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

قَبْلِ	اَنْ	نَذِلَّ	وَ نَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ دیں	سب	منتظر ہیں	سو تم بھی منتظر رہو	پس عنقریب تم جان لوگے

تیرے کلام (و احکام) کی پیروی کرتے؟ کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع ۸/۱۷

مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ مَنْ	اِهْتَدٰى
کون	(چلنے) والے	راستے کے	سیدھے	اور کون ہیں	راہ پانے والے/جو ہدایت پاتے ہیں

کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں، اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم)۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ١١٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَنْبِيَآء	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
انبیاء	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ① مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِنْ
نزدیک آ گیا	لوگوں کے لیے	حساب ان کا	اور وہ	میں	غفلت	منہ پھیر رہے ہیں	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔ ان کے پاس کوئی نئی نصیحت

ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط

ذِكْرٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	اِسْتَمَعُوْهُ	وَ هُمْ	يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ
نصیحت	ان کے پروردگار کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اسے	اس حال میں کہ وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے

ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

وَ اَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ
اور چپکے چپکے کی	سرگوشی	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تمہارے جیسا	پس کیوں آتے ہو تم

اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص) کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے، تو تم آنکھوں دیکھتے

السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ز

السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ
جادو میں	حالانکہ	تم	دیکھتے ہو	کہا	پروردگار میرا	جانتا ہے	جو بات	میں	آسمان	اور زمین

جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو؟ (پیغمبرؐ نے) کہا، جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے، اور وہ سننے والا (اور)

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ

وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلْ	اِفْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ
اور وہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بلکہ	کہا انہوں نے	پراگندہ/پریشان	خواب ہیں	بلکہ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	بلکہ	وہ

جاننے والا ہے۔ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ یہ (قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں، (نہیں) بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنالیا ہے،

شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ

شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَا	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ	مَا	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ
شاعر ہے	پس وہ لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی/معجزہ	مانند اسکے جو	(دیگر) بھیجے گئے تھے	پہلے/اگلے	نہیں	ایمان لائی تھی	پہلے ان سے

(نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے، تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔ ان

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

مِنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا
کوئی بستی	ہلاک کیا ہم نے اسے	تو کیا وہ	ایمان لائیں گے	اور نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے آپ سے	مگر	مرد

سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ

نُوْحِيْ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	جَعَلْنٰهُمْ
ہم وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والوں سے	اگر	ہو تم	نہیں جانتے	اور نہیں	بنائے ہم نے ان کے

جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے

جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ

جَسَدًا	لَا يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ
جسم	کہ نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور نہ	تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دکھایا ان کو	وعدہ

تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا،

فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا

فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ مَنْ	نَشَآءُ	وَ اَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا
پس نجات دی ہم نے ان کو	اور جس کو	چاہا	اور ہلاک کر دیا ہم نے	حد سے نکل جانے والوں کو	تحقیق	نازل کی ہم نے	طرف تمہاری	ایسی کتاب

تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے

ع ١ ١ فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً
جس میں	تمہارا ذکر ہے	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	تھیں وہ	ستم گار/ظالم

جس میں تمہارا تذکرہ ہے، کیا تم نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا

وَ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

وَ اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّا	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَا	اِذَا	هُمْ	مِنْهَا
اور پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد	لوگ	دوسرے	پھر جب	انہوں نے محسوس کیا	عذاب ہمارا	ناگاہ	وہ	اس سے

اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔ جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے

يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ

يَرْكُضُوْنَ	لَا تَرْكُضُوْا	وَ ارْجِعُوْا	اِلٰى	مَا	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ مَسٰكِنِكُمْ
بھاگنے لگے	مت بھاگو	اور لوٹ جاؤ	طرف	ان چیزوں کی کہ	تمہیں عیش وآرام دیا گیا	جن میں	اور اپنے گھروں کی

بھاگنے۔ مت بھاگو، اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ،

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَ	مَا زَالَتْ	تِلْكَ
شاید تم سے	پوچھا جائے	وہ کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	بیشک ہم	تھے	ظالم	پس	ہمیشہ رہی	یہی

شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔ کہنے لگے، ہائے شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔ تو وہ ہمیشہ اسی طرح

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ	وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ
پکار ان کی	یہاں تک کہ	انہیں کر دیا ہم نے	جڑ سے کٹی ہوئی کھیتی	بجھنے والے ڈھیر	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان

پکارتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

وَ الْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	لَوْ	اَرَدْنَا	اَنْ	نَتَّخِذَ	لَهْوًا	لَاتَّخَذْنٰهُ
اور زمین کو	اور جو کچھ	انکے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے/بطور کھیل کے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کوئی کھیل/کھلونا	تو البتہ بنالیتے ہم اس کو

اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کیلئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

مِنْ لَّدُنَّا	اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
اپنے پاس سے	اگر	ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	ہم کھینچ مارتے ہیں	حق کو	باطل پر	تو وہ سر توڑ دیتا ہے اس کا

کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَ لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
پس اس وقت	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لیے	خرابی ہے	اس سے جو	تم باتیں بناتے ہو	اور اسی کے ہیں	جو	آسمانوں میں

اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں،

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَ الْاَرْضِ	وَ مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ
اور زمین میں	اور جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	سرکشی کرتے/کنیاتے	سے	اس کی عبادت	اور نہ	وہ اکتاتے ہیں/تھکتے ہیں

سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ	اَمْ	اِتَّخَذُوْا	اٰلِهَةً	مِنَ الْاَرْضِ
وہ تسبیح کرتے ہیں	رات	اور دن	کوتاہی نہیں کرتے ہیں	کیا	بنا لیے انہوں نے	اور معبود	زمین سے

رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اکتاتے ہیں۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا)

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَا	اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
وہ	اٹھا کھڑا کریں گے/زندگی بخشتے ہیں	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	اور معبود	سوائے	اللہ کے	تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے	پس پاک ہے	اللہ

وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	لَا يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ
رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نہیں پوچھا جاتا	اس سے جو	وہ کرتا ہے	اور وہ	پوچھے جائیں گے

ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے۔ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

اَمْ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَعِيَ
کیا	بنا لیے ہیں انہوں نے	اس کے سوا	اور معبود	فرما دیں	پیش کرو/لاؤ	دلیل اپنی	یہ	ذکر/کتاب	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَ ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ
اور ذکر	ان کا جو	مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے	حق کو	پس وہ	منہ پھیرنے والے ہیں

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں، انکی کتابیں بھی ہیں، بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنَا
اور نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کوئی پیغمبر	مگر	ہم وحی بھیجتے رہے	اس کی طرف	بیشک وہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ

فَاعْبُدُوْنِ	وَ قَالُوا	اِتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ
پس میری عبادت کرو	اور کہا انہوں نے	بنالیا	رحمان نے	بیٹا	وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ) بندے ہیں	عزت والے

کرو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَ هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وہ آگے نہیں بڑھتے ہیں اس سے	کسی بات میں	اور وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو	درمیان ان کے ہاتھوں کے/ ان کے آگے

ہیں۔ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا

وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	اِرْتَضٰى	وَ هُمْ	مِنْ خَشْيَتِهٖ
اور جو	انکے پیچھے ہے	اور نہ وہ سفارش کرسکتے ہیں	مگر	جس کے لیے	وہ راضی ہو	اور وہ	اس کے خوف سے

وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو، اور وہ اس کی ہیبت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

مُشْفِقُوْنَ	وَ مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْ	اِلٰهٌ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ
ڈرتے رہتے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	اس کے سوا	پس وہی	ہم بدلہ دیں گے اس کو

ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی

ع ١٩ ٢ ٢

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ
جہنم کا	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں دیکھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ	آسمان

سزا دیں گے۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ

وَ الْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَ جَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ
اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	پس ہم نے جدا کر دیا ان دونوں کو	اور بنائی ہم نے	پانی سے	ہر	چیز	زندہ/جس میں جان ہے

اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا، اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں،

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ جَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَ جَعَلْنَا

اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِهِمْ	وَ جَعَلْنَا
پھر کیا نہیں	وہ ایمان لاتے	اور بنائے ہم نے	زمین میں	پہاڑ	کہ (نہ)	جھک پڑے/ ہلے	ساتھ انکے	اور بنائے ہم نے

پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ

فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ

فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَحْفُوْظًا
اس میں	کشادہ	راستے	تاکہ وہ	راہ پر چلیں	اور بنایا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ

رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا،

وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ

وَ هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ الشَّمْسَ
اور وہ	اسکی نشانیوں سے	منہ پھیر رہے ہیں	اور وہی ہے جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور دن کو	اور سورج

اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا،

وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

وَ الْقَمَرَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَسْبَحُوْنَ	وَ مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ
اور چاند کو	سب/تمام	ایک دائرہ میں	تیر رہے ہیں	اور نہیں	بنایا/ٹھہرایا ہم نے	کسی بشر کیلئے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا/بقائے دوام

(یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام

اَفَاۡئِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ نَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ

اَفَاۡئِنۡ	مِّتَّ	فَهُمُ	الۡخٰلِدُوۡنَ	كُلُّ	نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ	الۡمَوۡتِ	وَ نَبۡلُوۡكُمۡ	بِالشَّرِّ
تو کیا اگر	آپ فوت ہو جائیں	تو وہ	ہمیشہ رہیں گے	ہر	متنفس کو	مزا چکھنا ہے	موت کا	اور مبتلا کرتے ہیں ہم تمہیں	ساتھ برائی

نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر

وَ الۡخَيۡرِ فِتۡنَةً ؕ وَ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ

وَ الۡخَيۡرِ	فِتۡنَةً	وَ اِلَيۡنَا	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	اِنۡ	يَّتَّخِذُوۡنَكَ
اور بھلائی کے	آزمائش کیلئے	اور طرف ہماری	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	دیکھتے ہیں آپ کو	جو لوگ	کافر ہیں	نہیں	کرتے ہیں آپ سے

مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ ۚ وَ هُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِىۡ	يَذۡكُرُ	اٰلِهَتَكُمۡ	وَ هُمۡ	بِذِكۡرِ ➊	الرَّحۡمٰنِ	هُمۡ
مگر	مذاق	کیا یہی ہے	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں کا	حالانکہ وہ	ذکر/نام سے	رحمان کے	وہ/خود

کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے

كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾

كٰفِرُوۡنَ	خُلِقَ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ عَجَلٍ	سَاُورِيۡكُمۡ	اٰيٰتِىۡ	فَلَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ
منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد بازی سے/ جلد باز	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	نشانیاں اپنی	پس نہ	تم جلدی کرو مجھ سے

منکر ہیں۔ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

وَ يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا	الۡوَعۡدُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	لَوۡ	يَعۡلَمُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	اگر/کاش	جان لیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں

حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَ لَا هُمۡ

حِيۡنَ	لَا يَكُفُّوۡنَ	عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ	النَّارَ	وَ لَا	عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ	وَ لَا	هُمۡ
وہ گھڑی	وہ نہ روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ کو	اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ

جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا

➊ بِذِكۡرِ: ذکر سے یا نام سے۔

يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمْ

يُنْصَرُوْنَ	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ لَا	هُمْ
مدد کیے جائیں گے	بلکہ	وہ آئے گی ان پر	ناگہاں	پھر ہوش اڑا دے گی ان کے	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے	اس کو ہٹا دینے کی	اور نہ	ان کو

کوئی مددگار ہو گا۔ بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہو گی اور ان کے ہوش کھو دے گی، پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

يُنْظَرُوْنَ	وَ لَقَدِ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا
مہلت دی جائے گی	اور بے شک	استہزاء ہوتا رہا	پیغمبروں کے ساتھ	آپ سے قبل	پس آ گھیرا	ان کو جنہوں نے	تمسخر کیا

مہلت دی جائے گی۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزا ہوتا رہا، تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے

ع ۳ ۱۲ ۳ مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ

مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	مِنَ
ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	جس کی	وہ ہنسی اڑاتے	کہہ دیں	کون	حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور دن کو	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے، آ گھیرا۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمٰن سے تمہاری کون حفاظت

الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ
رحمان (کے غضب)	بلکہ	وہ	سے	یاد/ ذکر	اپنے پروردگار کے	منہ پھیرنے والے	کیا	ان کے لیے	اور معبود ہیں	جو بچاتے ہیں انہیں

کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں

مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

مِنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ لَا	هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُوْنَ
سوا ہمارے	وہ نہیں طاقت رکھتے	مدد کی	اپنے آپ کی	اور نہ	وہ	ہم سے	رفاقت پائیں گے

کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰۤؤُلَآءِ	وَ اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي
بلکہ	ساز و سامان دیا ہم نے	ان کو	اور انکے آباء کو	یہاں تک کہ	دراز ہو گئی	ان پر/ انکی	زندگی/ عمر	تو کیا نہیں	دیکھتے وہ	کہ ہم	آ رہے ہیں

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے، یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ
زمین پر	گھٹاتے ہوئے اسکو	اس کے کناروں سے	کیا پھر وہ	غلبہ پانے والے ہیں	کہہ دیں	بات یہ ہے کہ	میں ڈراتا ہوں تمہیں

اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق

بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ	وَلَئِنْ	مَسَّتْهُمْ
وحی کے مطابق	اور نہیں	سنتے	بہرے	پکارنے کو	جب بھی	انہیں ڈرایا جائے	اور اگر	پہنچ جائے انہیں

نصیحت کرتا ہوں، اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔ اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ

نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَنَضَعُ
ایک بھاپ	عذاب سے	آپ کے پروردگار کے	البتہ ضرور کہیں گے	ہائے کم بختی ہماری	بیشک ہم	تھے	ظلم کرنے والے	اور رکھیں گے ہم

تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی، ہم بیشک ستم گار تھے۔ اور ہم قیامت کے دن

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ

الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	كَانَ
ترازوئیں	انصاف کی	دن کو	قیامت کے	پس نہ ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا

انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا	وَكَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا
برابر	ایک دانے کے	رائی کے	ہم لا حاضر کریں گے	اس کو	اور کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور تحقیق	عطا کی ہم نے

کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے، اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَآءً	وَذِكْرًا	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
موسیٰ	اور ہارون کو	فیصلہ کن کتاب	اور روشنی	اور نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	جو لوگ	ڈرتے ہیں

اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی، (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے جو بن دیکھے اپنے

رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَ هُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ هٰذَا ذِكۡرٌ مُّبٰرَكٌ اَنۡزَلۡنٰهُ ؕ

رَبَّهُمۡ	بِالۡغَيۡبِ	وَ هُمۡ	مِنَ السَّاعَةِ	مُشۡفِقُوۡنَ	وَ هٰذَا	ذِكۡرٌ	مُبٰرَكٌ	اَنۡزَلۡنٰهُ
اپنے پروردگار سے	غائبانہ/بن دیکھے	اور وہ	قیامت سے	خوف رکھتے ہیں	اور یہ	نصیحت ہے	مبارک	نازل کیا ہم نے اسے

پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے،

ع ۴ ۹ ۴ الربع

اَفَاَنۡتُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ رُشۡدَهٗ مِنۡ قَبۡلُ وَ كُنَّا

اَفَاَنۡتُمۡ	لَهٗ	مُنۡكِرُوۡنَ	وَ لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	اِبۡرٰهِيۡمَ	رُشۡدَهٗ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ كُنَّا
تو کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور تحقیق	عطا کی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت/نیک راہ اسکی	پہلے ہی سے	اور تھے ہم

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال)

بِهٖ عٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ الَّتِيۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا

بِهٖ	عٰلِمِيۡنَ	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِيۡهِ	وَ قَوۡمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيۡلُ	الَّتِيۡ	اَنۡتُمۡ	لَهَا
اس کے	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	یہ کیا ہیں	مورتیں	وہ جو	تم	ان پر

سے واقف تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم

عٰكِفُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ

عٰكِفُوۡنَ	قَالُوۡا	وَجَدۡنَا	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيۡنَ	قَالَ	لَقَدۡ	كُنۡتُمۡ	اَنۡتُمۡ
معتکف ہو	وہ بولے	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	ان کی	پوجا کرتے ہوئے	فرمایا	تحقیق	رہے	تم

معتکف (وقائم) ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو)

وَ اٰبَآؤُكُمۡ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ اَمۡ اَنۡتَ مِنَ

وَ اٰبَآؤُكُمۡ	فِيۡ ضَلٰلٍ	مُبِيۡنٍ	قَالُوۡا	اَجِئۡتَنَا	بِالۡحَقِّ	اَمۡ	اَنۡتَ	مِنَ
اور تمہارے باپ دادا	گمراہی میں	صریح/کھلی ہوئی	وہ بولے	کیا تو لایا ہے ہمارے پاس	سچی بات	یا	تو	سے

اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔ وہ بولے، کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے)

اللّٰعِبِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلۡ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الَّذِيۡ فَطَرَهُنَّ ۖ

اللّٰعِبِيۡنَ	قَالَ	بَلۡ	رَّبُّكُمۡ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	الَّذِيۡ	فَطَرَهُنَّ
کھیلنے والے/ دل لگی کرنے والوں میں	فرمایا	بلکہ	پروردگار تمہارا	پروردگار	آسمانوں	اور زمین کا	وہ جس نے	ان کو پیدا کیا

کھیل (کی باتیں) کرتے ہو؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا۔

وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿٥٦﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيۡدَنَّ اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ

وَ اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمۡ	مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ	وَ تَاللّٰهِ	لَاَكِيۡدَنَّ	اَصۡنَامَكُمۡ	بَعۡدَ	اَنۡ
اور میں	اس بات پر	گواہی دینے والوں میں سے ہوں	اور اللہ کی قسم	میں ضرور داؤ کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	(اس کے) کہ

اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے

تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ

تُوَلُّوۡا	مُدۡبِرِيۡنَ	فَجَعَلَهُمۡ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيۡرًا	لَّهُمۡ	لَعَلَّهُمۡ	اِلَيۡهِ
تم چلے جاؤ	پیٹھ پھیر کر	پس ان کو کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے	ایک بڑے کے	ان کے	تاکہ وہ	اس کی طرف

ایک چال چلوں گا۔ پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوۡا

يَرۡجِعُوۡنَ	قَالُوۡا	مَنۡ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	قَالُوۡا
رجوع کریں	کہنے لگے	کس نے	کیا ہے	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	ظالموں میں سے ہے	بولے

رجوع کریں۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا ہے؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔ لوگوں نے کہا

سَمِعۡنَا فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤى اَعۡيُنِ

سَمِعۡنَا	فَتًى	يَذۡكُرُهُمۡ	يُقَالُ	لَهٗ	اِبۡرٰهِيۡمُ	قَالُوۡا	فَاۡتُوۡا	بِهٖ	عَلٰۤى اَعۡيُنِ
ہم نے سنا ہے	ایک جوان کو	ذکر کرتے ہوئے ان کا	کہا جاتا ہے/کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	بولے	پھر تم لے آؤ	اسے	آنکھوں کے سامنے

کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے

النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

النَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	يَشۡهَدُوۡنَ	قَالُوۡا	ءَاَنۡتَ	فَعَلۡتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
لوگوں کی	تاکہ وہ	دیکھیں/گواہ رہیں	بولے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔ (جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم، بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ	قَالَ	بَلۡ	فَعَلَهٗ	كَبِيۡرُهُمۡ	هٰذَا	فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ	اِنۡ	كَانُوۡا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	یہ کیا ہے	انکے بڑے نے	یہ/اس	پس پوچھ لو ان سے	اگر	وہ ہوں

تم نے کیا ہے؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہو گا)، اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ۙ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْا	اِلٰى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمْ	الظّٰلِمُوْنَ
بولتے	پس وہ لوٹے	طرف	اپنے نفسوں کی	تو کہنے لگے	بیشک تم	آپ/خود ہی	ظالم ہو

پوچھ لو۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے، بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ

ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ❶	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ
پھر	اوندھے ہوگئے/جھکالیا	اپنے سروں پر/کو	بے شک تو جانتا ہے	نہیں	یہ	بولتے ہیں	فرمایا

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ ۭ اُفٍّ

اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَلَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ
کیا پھر تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ کے	ایسی چیزوں کو جو	نہ تمہیں فائدہ دیتی ہیں	کچھ	اور نہ	تمہیں نقصان پہنچاسکیں	تف ہے

پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟ تف ہے

لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ

لَكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ
تم پر	اور ان پر جنہیں	تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ کے	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	وہ کہنے لگے	جلادو اس کو

تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر بھی، کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے

وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

وَانْصُرُوْا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَسَلٰمًا
اور مدد کرو تم	اپنے معبودوں کی	اگر	ہو تم	کچھ کرنے والے	ہم نے حکم دیا	اے آگ	تو ہوجا	ٹھنڈی	اور سلامتی

تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا، اے آگ! سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب)

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ ۙ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ ۚ وَنَجَّيْنٰهُ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَنَجَّيْنٰهُ
ابراہیم پر	اور ارادہ کیا انہوں نے	اس کے ساتھ	فریب کا	پھر انہی کو کر دیا ہم نے	زیادہ نقصان اٹھانے والوں میں	اور نجات دی ہم نے اسکو

سلامتی (بن جا)۔ اور ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔ اور ابراہیم

❶ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ: اوندھے ہوگئے اپنے سروں پر (یعنی مت الٹ گئی)۔یا۔جھکالیا اپنے سروں کو (شرمندہ ہوئے)۔

وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ ط

وَ لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
اور لوط کو	طرف سرزمین	وہ جو	برکت رکھی ہم نے	جس میں	جہانوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق

اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق عطا کیے

وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ط وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

وَ يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ
اور یعقوب	زائد/انعام میں	اور سب کو	کیا/بنایا ہم نے	نیک بخت	اور بنایا ہم نے ان کو	پیشوا/امام	راہ دکھاتے تھے

اور مستزاد برآں یعقوب، اور سب کو نیک بخت کیا۔ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے

بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ج

بِاَمْرِنَا	وَ اَوْحَيْنَا	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَ اِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ
ہمارے حکم سے	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف ان کی	نیک کام کرنے کی	اور قائم کرنے	نماز	اور دینے	زکوٰۃ کی

ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا،

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

وَ كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَ لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ عِلْمًا	وَّ نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ
اور وہ تھے	ہمارے لیے	عبادت کرنے والے	اور لوط	عطا کیا ہم نے اسے	حکم	اور علم	اور بچا لیا ہم نے اسے	اس بستی سے

اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لوط (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ لا وَ اَدْخَلْنٰهُ

الَّتِيْ	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَ اَدْخَلْنٰهُ
جو	تھی	کرتی	گندے کام	بیشک وہ	تھے	لوگ	برے	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسے

گندے کام کیا کرتے تھے، بچا نکالا۔ بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔ اور انہیں اپنی رحمت کے

ع ٥ ٢٥ ٥
فِيْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا
اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیک بختوں میں سے تھا	اور نوح کو	جب	اس نے پکارا	اس سے قبل	پس قبول کر لی دعا ہم نے

(محل میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول

لَهٗ فَنَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ۝۷۶ وَ نَصَرۡنٰهُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ

لَهٗ	فَنَجَّيۡنٰهُ	وَ اَهۡلَهٗ	مِنَ الۡكَرۡبِ	الۡعَظِيۡمِ	وَ نَصَرۡنٰهُ	مِنَ	الۡقَوۡمِ	الَّذِيۡنَ
اس کی	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور اسکے گھر والوں کو	بے چینی سے	بڑی	اور مدد دی ہم نے اس کو	سے/ پر	قوم	ان لوگوں کی جنہوں نے

فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۷۷ وَ دَاوٗدَ

كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمَ	سَوۡءٍ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	وَ دَاوٗدَ
جھٹلایا	ہماری آیات کو	بیشک وہ	تھے	لوگ	برے	پس غرق کر دیا ہم نے ان کو	سب کو	اور داؤد

ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے، سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی

وَ سُلَيۡمٰنَ اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ وَ كُنَّا

وَ سُلَيۡمٰنَ	اِذۡ	يَحۡكُمٰنِ	فِى	الۡحَرۡثِ	اِذۡ	نَفَشَتۡ	فِيۡهِ	غَنَمُ	الۡقَوۡمِ	وَ كُنَّا
اور سلیمان	جب	دونوں فیصلہ کر رہے تھے	بارے میں	کھیتی/کھیت کے	جب	رات میں چر گئیں	اس میں	بکریاں	لوگوں کی	اور ہم تھے

سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے

لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ۝۷۸ ۙ فَفَهَّمۡنٰهَا سُلَيۡمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا ۟

لِحُكۡمِهِمۡ	شٰهِدِيۡنَ	فَفَهَّمۡنٰهَا	سُلَيۡمٰنَ	وَ كُلًّا	اٰتَيۡنَا	حُكۡمًا	وَ عِلۡمًا
انکے فیصلے کے لیے	موجود	پھر سمجھا دیا ہم نے وہ (فیصلہ)	سلیمان کو	اور ہر ایک کو	دیا تھا ہم نے	حکم	اور علم

کے وقت موجود تھے۔ تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریقہ) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔

وَّ سَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَ الطَّيۡرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ۝۷۹ وَ عَلَّمۡنٰهُ

وَ سَخَّرۡنَا	مَعَ دَاوٗدَ	الۡجِبَالَ	يُسَبِّحۡنَ	وَ الطَّيۡرَ	وَ كُنَّا	فٰعِلِيۡنَ	وَ عَلَّمۡنٰهُ
اور مسخر کیے ہم نے	داؤد کے ساتھ	پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے بھی	اور ہم تھے	کرنے والے	اور سکھایا ہم نے اسے

اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا) اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔ اور ہم نے

صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ۝۸۰

صَنۡعَةَ	لَبُوۡسٍ	لَكُمۡ	لِتُحۡصِنَكُمۡ	مِنۡۢ بَاۡسِكُمۡ	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	شٰكِرُوۡنَ
بنانا	ایک لباس	تمہارے لیے	تا کہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	پس کیا	تم	شکر کرنے والے ہو

تمہارے لیے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تا کہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے، پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

وَ لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
اور سلیمان کے لیے (مسخر کی)	ہوا	تیز چلنے والی	چلتی تھی	اس کے حکم سے	طرف سرزمین	وہ کہ	ہم نے برکت دی تھی	جس میں

اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام وفلسطین)،

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ

وَ كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَ يَعْمَلُوْنَ
اور ہیں ہم	ہر چیز کے	جاننے والے	اور سے	شیطانوں/جنوں میں	جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور کرتے تھے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔ اور دیووں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کیلئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ مَسَّنِيَ
اور کام بھی	سوائے	اسکے	اور تھے ہم	ان کے	نگہبان	اور ایوب (کو یاد کرو)	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	کہ مجھ کو پہنچی ہے

بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے۔ اور ایوب (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی

الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

الضُّرُّ	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ
ایذا	اور تو	بڑا رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	پھر قبول کرلی ہم نے دعا	اس کی	پس دور کردی ہم نے	جو	اس کو	تکلیف تھی

ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی

وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

وَ اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ مِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ
اور دیئے ہم نے اسے	بال بچے اسکے	اور ان کے مثل	ان کے ساتھ	مہربانی فرما کر	اپنے پاس سے	اور	نصیحت/یاد دہانی	عبادت کرنے والوں کیلئے

اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ۚۖ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِدْرِيْسَ	وَ ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ اَدْخَلْنٰهُمْ
اور (یاد کرو) اسماعیل	اور ادریس	اور ذوالکفل کو	سب	صبر کرنے والے تھے	اور داخل کیا ہم نے انہیں

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)، یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں

فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

فِیۡ رَحۡمَتِنَا	اِنَّهُمۡ	مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ	وَ ذَا النُّوۡنِ	اِذۡ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیکوکاروں میں سے تھے	اور مچھلی والے کو	جب	چلا گیا	غضبناک ہو کر/غصے کی حالت میں	پس گمان کیا

داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا

اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ٭ۖ

اَنۡ	لَنۡ نَّقۡدِرَ	عَلَیۡهِ	فَنَادٰی	فِی الظُّلُمٰتِ	اَنۡ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنۡتَ	سُبۡحٰنَكَ
کہ	ہم نہیں قابو پا سکیں گے	اس پر	پھر پکارا اس نے	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	تیرے	پاک ہے تو

کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے، آخر اندھیرے (یعنی مچھلی کے پیٹ) میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ ۚۖ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ

اِنِّیۡ كُنۡتُ	مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ	فَاسۡتَجَبۡنَا	لَهٗ	وَ نَجَّیۡنٰهُ	مِنَ الۡغَمِّ	وَ كَذٰلِكَ
بیشک میں ہی تھا	ظالموں سے	پس سن لی ہم نے فریاد	اس کی	اور نجات بخشی اسے	غم سے	اور اسی طرح

(اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان

نُـۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِیَّاۤ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ

نُـۨجِی	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَ زَكَرِیَّا	اِذۡ	نَادٰی	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرۡنِیۡ	فَرۡدًا	وَ اَنۡتَ
ہم نجات دیا کرتے ہیں	ایمان والوں کو	اور زکریا کو (یاد کرو)	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	اے میرے پروردگار	نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو

والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو

خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۸۹﴾ ۚۖ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبۡنَا لَهٗ یَحۡیٰی وَ اَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ

خَیۡرُ	الۡوٰرِثِیۡنَ	فَاسۡتَجَبۡنَا	لَهٗ	وَ وَهَبۡنَا	لَهٗ	یَحۡیٰی	وَ اَصۡلَحۡنَا	لَهٗ	زَوۡجَهٗ
سب سے بہتر ہے	وارثوں میں	پس ہم نے سن لی فریاد	اس کی	اور ہم نے بخشا	اس کو	یحییٰ	اور ہم نے اچھا کر دیا	اس کیلئے	اسکی بیوی کو

سب سے بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو ان کے (حسن معاشرت کے) قابل بنا دیا۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا یُسٰرِعُوۡنَ فِی الۡخَیۡرٰتِ وَ یَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوۡا لَنَا

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	یُسٰرِعُوۡنَ	فِی الۡخَیۡرٰتِ	وَ یَدۡعُوۡنَنَا	رَغَبًا	وَ رَهَبًا	وَ كَانُوۡا	لَنَا
بیشک وہ	تھے	دوڑتے/جلدی کرتے	نیک کاموں میں	اور پکارتے تھے ہمیں	امید	اور خوف سے	اور تھے وہ	ہمارے لیے

یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا

خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا

خٰشِعِيْنَ	وَ الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ جَعَلْنٰهَا
عاجزی کرنے والے	اور اس عورت کا (ذکر کرو) جس نے	حفاظت کی	اپنی عفت کی	پھر پھونک دی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور بنایا ہم نے اسے

کرتے تھے۔ اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا، تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے

وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

وَ ابْنَهَا	اٰيَةً	لِلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ اَنَا	رَبُّكُمْ
اور اسکے بیٹے کو	نشانی	اہل عالم کے لیے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

بیٹے کو اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا۔ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں،

٦ ع ١٨ ٦

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ

فَاعْبُدُوْنِ	وَ تَقَطَّعُوْا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ	فَمَنْ
پس میری ہی عبادت کرو	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا	اپنے کام (دین) کو	اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	رجوع کرنے والے ہیں	پس جو کوئی

تو میری ہی عبادت کیا کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے، (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ جو

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ
کرے گا	نیک کام	اور وہ	مومن بھی ہو	تو نہیں	کوئی ناقدری (کی جائیگی)	اسکی کوشش کی	اور تحقیق ہم	اس کے	لکھنے والے ہیں

نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

وَ حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ
اور لازم ہے	بستی پر	جس کو ہم نے ہلاک کردیا	کہ وہ (بستی والے)	نہیں لوٹ کر آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائیں گے	یاجوج

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا، محال ہے کہ وہ (دنیا کی طرف) رجوع کریں (وہ رجوع نہیں کریں گے)۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج

وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا

وَ مَاْجُوْجُ	وَ هُمْ	مِنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُوْنَ	وَ اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا
اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی	دوڑتے آئیں گے	اور قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو ناگاہ

کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ

هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

هِيَ	شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِنْ هٰذَا
وہ	کھلی کی کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	ہائے ہماری شامت	تحقیق	تھے ہم	غفلت میں	اس سے

کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت! ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے،

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَ مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	حَصَبُ	جَهَنَّمَ
بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	ایندھن ہے	دوزخ کا

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے۔ (کافرو! اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، دوزخ کا ایندھن ہو گے (اور)

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِيْهَا

اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰۤؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَا	وَرَدُوْهَا	وَ كُلٌّ	فِيْهَا
تم	اس میں	داخل ہونے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ	وہ داخل ہوتے اس میں	اور سب	اس میں

تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے۔ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور سب اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ هُمْ	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ہمیشہ رہیں گے	ان کو	اس میں	چلانا ہے	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سنیں گے	تحقیق	وہ لوگ کہ

ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں ان کو چلانا ہو گا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے۔ جن لوگوں کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِنَّا	الْحُسْنٰى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ
پہلے مقرر ہو چکی	جن کیلئے	ہماری طرف سے	بھلائی	یہی لوگ	اس سے	دور رکھے جانے والے ہیں	وہ نہیں سنیں گے

ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں

حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

حَسِيْسَهَا ❶	وَ هُمْ	فِيْ	مَا	اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ ❷	خٰلِدُوْنَ	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ
اس کی آواز/آہٹ	اور وہ	میں	جو	چاہیں گے	ان کے جی/دل	ہمیشہ رہیں گے	نہیں غمگین کرے گا انہیں	خوف/گھبراہٹ

سنیں گے، اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے۔ ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف

❶ حَسِيْسَهَا: اس کی آواز، اس کی آہٹ۔ ❷ اَنْفُسُهُمْ: ان کے جی یعنی ان کے دل۔

الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

الْاَكْبَرُ	وَ تَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِىْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
بڑا بھاری	اور لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	وہ دن تمہارا	جس کا	تھا	تم سے وعدہ کیا گیا

غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

يَوْمَ	نَطْوِى	السَّمَآءَ	كَطَىِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَا	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُعِيْدُهٗ
جس دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان کو	جیسے لپیٹنا	طومار/ڈھیر	کاغذوں کا	جس طرح	ابتدا میں کی ہم نے	پہلی	پیدائش	ہم اسے لوٹائینگے

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں، جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے،

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ لَقَدْ	كَتَبْنَا	فِى الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ
وعدہ	ہم پر	بیشک ہم ہیں	(اسے پورا) کرنے والے	اور تحقیق	لکھا ہم نے	زبور میں	بعد	نصیحت کے

(یہ) وعدہ (جسکا پورا کرنا لازم) ہے، ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِىَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِىْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِقَوْمٍ
یہ کہ	زمین	وارث ہوں گے اسکے	میرے بندے	نیکوکار	بیشک	اس میں	پہنچا دینا/تبلیغ ہے	لوگوں کیلئے

کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے حکموں کی)

عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ

عٰبِدِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰى	اِلَىَّ
عبادت گزار	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	رحمت بنا کر	تمام جہانوں کیلئے	کہہ دیں	بات یہی ہے کہ	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

تبلیغ ہے۔ اور (اے محمدؐ!) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ

اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ
کہ بس	معبود تمہارا	معبود	واحد ہے	تو کیا	تم	اطاعت کرنے والے ہو	پھر اگر	یہ منہ موڑیں	تو کہہ دیں	میں نے تمہیں خبردار کیا

کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے، تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار بن جاؤ۔ اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ

عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ اَمۡ بَعِیۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ

عَلٰی سَوَآءٍ	وَ اِنۡ	اَدۡرِیۡۤ	اَقَرِیۡبٌ	اَمۡ	بَعِیۡدٌ	مَّا	تُوۡعَدُوۡنَ	اِنَّهٗ يَعۡلَمُ
برابری پر	اور نہیں	جانتا میں	آیا قریب ہے	یا	دور	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	تحقیق وہ جانتا ہے

کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنیوالی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی

الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَ يَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ

الۡجَهۡرَ	مِنَ الۡقَوۡلِ	وَ يَعۡلَمُ	مَا	تَكۡتُمُوۡنَ	وَ اِنۡ	اَدۡرِیۡ	لَعَلَّهٗ	فِتۡنَةٌ	لَكُمۡ
ظاہر/ با آواز بلند	بات کو	اور وہ جانتا ہے	جو	تم پوشیدہ کرتے ہو	اور نہیں	جانتا میں	شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے

جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو

وَ مَتَاعٌ اِلٰی حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ

وَ مَتَاعٌ	اِلٰی حِيۡنٍ	قٰلَ	رَبِّ	اُحۡكُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ رَبُّنَا	الرَّحۡمٰنُ	الۡمُسۡتَعَانُ
اور فائدہ	ایک مدت تک	کہا	اے میرے پروردگار	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور ہمارا پروردگار	نہایت مہربان ہے	جس سے مدد مانگی جاتی ہے

اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)۔ (پیغمبرؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان

عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ع ۱۹/۷ النصف

عَلٰی	مَا	تَصِفُوۡنَ
پر	جو	تم بیان کرتے ہو

ہے، اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو، مدد مانگی جاتی ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۱۰

الۡحَجّ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
حج	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَیۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾ يَوۡمَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِتَّقُوۡا	رَبَّكُمۡ	اِنَّ	زَلۡزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَیۡءٌ	عَظِيۡمٌ	يَوۡمَ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز	بڑی ہے	جس دن

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہو گا۔ (اے مخاطب!) جس دن

تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَ تَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
تم اسکو دیکھو گے	بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس کو جسے	وہ دودھ پلا رہی ہے	اور گرادے گی	ہر	حمل والی	حمل اپنا

تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے

وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝٢

وَ تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَ لٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِيْدٌ
اور دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	حالانکہ نہیں	وہ	نشہ میں (ہونگے)	اور لیکن	عذاب	اللہ کا	بڑا سخت ہے

اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے، بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ
اور بعض لوگ	جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی

مَّرِيْدٍ ۝٣ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ

مَرِيْدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَ يَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ
سرکش کی	لکھ دیا گیا	جس پر	کہ وہ	جو	دوستی کرے گا اس سے	تو بیشک وہ	گمراہ کردے گا اسے	اور اسے راستہ دکھائے گا	طرف	عذاب کی

پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا

السَّعِيْرِ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

السَّعِيْرِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ
دوزخ کے	اے	لوگو	اگر	ہو تم	شک میں	جی اٹھنے سے	تو بیشک ہم نے	پیدا کیا تمہیں

رستہ دکھائے گا۔ لوگو! اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا،

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ

مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ	وَ غَيْرِ
مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	صورت بنائی ہوئی/کامل بناوٹ والی	اور بغیر

(یعنی ابتدا میں) مٹی سے، پھر اس سے نطفہ بنا کر، پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر، پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمۡ ؕ وَ نُقِرُّ فِی الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ

مُخَلَّقَةٍ	لِنُبَيِّنَ	لَكُمۡ	وَ نُقِرُّ	فِی الۡاَرۡحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰی	اَجَلٍ	مُسَمًّی	ثُمَّ
صورت بنی	تاکہ ظاہر کر دیں ہم	تمہارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں	تک	ایک میعاد	مقررہ	پھر

ناقص بھی، تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر

نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰی وَ مِنۡكُمۡ

نُخۡرِجُكُمۡ	طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡا	اَشُدَّكُمۡ	وَ مِنۡكُمۡ	مَنۡ	يُتَوَفّٰی	وَ مِنۡكُمۡ
ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو	اور تم میں سے	کوئی	فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے

تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی)

مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ وَ تَرَی

مَنۡ	يُرَدُّ	اِلٰی	اَرۡذَلِ	الۡعُمُرِ	لِكَيۡلَا	يَعۡلَمَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	عِلۡمٍ	شَيۡـئًا	وَ تَرَی
کوئی	لوٹایا جاتا ہے/پہنچتا ہے	تک	نکمی	عمر	تاکہ نہ	وہ جانے	بعد	جاننے کے	کچھ بھی	اور تو دیکھتا ہے

نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت

الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ وَ اَنۡۢبَتَتۡ

الۡاَرۡضَ	هَامِدَةً	فَاِذَا	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡهَا	الۡمَآءَ	اِهۡتَزَّتۡ	وَ	رَبَتۡ	وَ اَنۡۢبَتَتۡ
زمین	خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم برساتے ہیں	اس پر	پانی	شاداب ہو جاتی ہے	اور	ابھر آتی ہے/پھلتی پھولتی ہے	اور اگاتی ہے

میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی

مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ اَنَّهٗ

مِنۡ	كُلِّ	زَوۡجٍ	بَهِيۡجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡحَقُّ	وَ اَنَّهٗ	يُحۡیِ	الۡمَوۡتٰی	وَ اَنَّهٗ
سے	ہر ایک	جوڑا/قسم	بارونق	یہ	اس لیے کہ	اللہ	وہی	برحق ہے	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور یہ کہ وہ

بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ

عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ

عَلٰی	كُلِّ شَیۡءٍ	قَدِيۡرٌ	وَ اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهَا	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡعَثُ
پر	ہر چیز	قادر ہے	اور یہ کہ	گھڑی/قیامت	آنے والی ہے	نہیں کچھ شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۞٧ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى

مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ لَا	هُدًى
انکو جو	قبروں میں ہیں	اور لوگوں میں سے	جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	کسی علم	اور بغیر	ہدایت/ دلیل

ہیں، جلا اٹھائے گا۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب

وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۞٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

وَ لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ [1]	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهٗ	فِي الدُّنْيَا
اور بغیر	کسی کتاب	روشن کے	موڑتے ہوئے	اپنا پہلو/ گردن	تاکہ گمراہ کرے	اللہ کی راہ سے	اس کیلئے	دنیا میں

روشن کے جھگڑتا ہے، (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

خِزْيٌ	وَ نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ
رسوائی/ ذلت ہے	اور ہم اسے چکھائیں گے	دن قیامت کے	عذاب	جلتی آگ کا	یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے

ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔ (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا

ع ١٠/١ ٨

وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞١٠ ع وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى
اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اور لوگوں میں سے	وہ بھی ہے جو	بندگی کرتا ہے	اللہ کی	پر

اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى

حَرْفٍ	فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرٌ	اِطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	اِنْقَلَبَ	عَلٰى
کنارے	پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	مطمئن ہو جائے	اسکی وجہ سے	اور اگر	پہنچے اسے	کوئی آزمائش	تو لوٹ جائے	پر/ بل

کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجْهِهٖ ۚ قف خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۞١١ يَدْعُوْا

وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ	يَدْعُوْا
اپنے منہ کے	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا میں بھی	اور آخرت میں بھی	یہ	وہ	نقصان	کھلا	وہ پکارتا ہے

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے)۔ اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو نقصان صریح ہے۔ یہ اللہ کے سوا

[1] عِطْفِهٖ: اپنا پہلو یا اپنی گردن۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ۚ ﴿۱۲﴾

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَ مَا	لَا يَنۡفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الۡبَعِيۡدُ
سوائے	اللہ کے	اسکو جو	نہ نقصان پہنچائے اسے	اور جو	نہ فائدہ دے اسے	یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی/انتہائی درجہ کی

ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ اسے فائدہ دے سکے، یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَ لَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿۱۳﴾

يَدۡعُوۡا	لَمَنۡ	ضَرُّهٗۤ	اَقۡرَبُ	مِنۡ نَّفۡعِهٖ	لَبِئۡسَ	الۡمَوۡلٰى	وَ لَبِئۡسَ	الۡعَشِيۡرُ
پکارتا ہے	البتہ اس کو کہ	جس کا ضرر	قریب تر ہے	اس کے نفع سے	بیشک برا ہے	دوست	اور بیشک برا ہے	رفیق

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے، ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اِنَّ اللّٰهَ	يُدۡخِلُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِيۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا
بیشک اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغوں میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی

الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱۴﴾ مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ

الۡاَنۡهٰرُ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفۡعَلُ	مَا	يُرِيۡدُ	مَنۡ	كَانَ يَظُنُّ	اَنۡ	لَنۡ يَّنۡصُرَهُ	اللّٰهُ
نہریں	بیشک اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو شخص	گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں اس کی مدد کرے گا	اللہ

ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد

فِي الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ

فِيۡ	الدُّنۡيَا	وَ الۡاٰخِرَةِ	فَلۡيَمۡدُدۡ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لِيَقۡطَعۡ	فَلۡيَنۡظُرۡ
میں	دنیا	اور آخرت	پس چاہیے کہ وہ تانے	ایک رسی کو	آسمان کی طرف	پھر	کاٹ ڈالے	پھر دیکھے

نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے، پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے، پھر دیکھے کہ

هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ

هَلۡ	يُذۡهِبَنَّ	كَيۡدُهٗ	مَا	يَغِيۡظُ	وَ كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ
کیا	واقعی دور کر دیتی ہے	تدبیر اس کی	اس چیز کو جو	غصہ دلاتی ہے	اور اسی طرح	اس کو نازل کیا ہم نے	آیتیں	روشن	اور یہ کہ	اللہ

آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں)۔ اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ

يَهۡدِيۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ

يَهۡدِيۡ	مَنۡ	يُرِيۡدُ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ
ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیشک	جولوگ	ایمان لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور ستارہ پرست

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست

وَ النَّصٰرٰى وَ الۡمَجُوۡسَ وَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ‌ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ

وَ النَّصٰرٰى	وَ الۡمَجُوۡسَ	وَ الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا	اِنَّ اللّٰهَ	يَفۡصِلُ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ
اور عیسائی	اور مجوسی	اور جنہوں نے	شرک کیا	بیشک اللہ	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	دن

اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک، اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر

الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ

الۡقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ	اَلَمۡ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَسۡجُدُ	لَهٗ	مَنۡ
قیامت کے	بیشک اللہ	اوپر	ہر چیز کے	دیکھنے والا/ باخبر ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ	سجدہ کرتے ہیں	اس کو	جو

دے گا، بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ

فِى السَّمٰوٰتِ	وَ مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ الشَّمۡسُ	وَ الۡقَمَرُ	وَ النُّجُوۡمُ	وَ الۡجِبَالُ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہیں	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ

وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ ؕ

وَ الشَّجَرُ	وَ الدَّوَآبُّ	وَ كَثِيۡرٌ	مِنَ النَّاسِ	وَ كَثِيۡرٌ	حَقَّ	عَلَيۡهِ	الۡعَذَابُ
اور درخت	اور چارپائے	اور بہت سے	انسانوں میں سے	اور بہت سے	ثابت ہو چکا	ان پر	عذاب

اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں، اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

السجدة ١٤

وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ السجدة ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ

وَ مَنۡ	يُهِنِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ مُكۡرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفۡعَلُ	مَا	يَشَآءُ	هٰذٰنِ
اور جس کو	ذلیل کرے اللہ	تو نہیں	اس کے لیے	کوئی عزت دینے والا	بیشک اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دونوں

اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ دو (فریق)

43

خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّہِمۡ ۫ فَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَہُمۡ ثِیَابٌ

خَصۡمٰنِ	اِخۡتَصَمُوۡا	فِیۡ رَبِّہِمۡ	فَالَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	قُطِّعَتۡ	لَہُمۡ	ثِیَابٌ
جھگڑنے والے/ایک دوسرے کے دشمن	جھگڑتے ہیں	اپنے پروردگار کے بارے میں	پس جنہوں نے	کفر کیا	قطع کیے گئے	ان کیلئے	کپڑے

ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں، تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے جائیں

مِّنۡ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِہِمُ الۡحَمِیۡمُ ﴿۱۹﴾ یُصۡہَرُ بِہٖ مَا فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ

مِنۡ نَّارٍ	یُصَبُّ	مِنۡ	فَوۡقِ	رُءُوۡسِہِمۡ	الۡحَمِیۡمُ	یُصۡہَرُ	بِہٖ	مَا	فِیۡ	بُطُوۡنِہِمۡ
آگ سے	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھل جائے گا	اس سے	جو	میں	پیٹوں انکے

گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں

وَ الۡجُلُوۡدُ ﴿ؕ۲۰﴾ وَ لَہُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِیۡدٍ ﴿۲۱﴾ کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡہَا

وَ الۡجُلُوۡدُ	وَ لَہُمۡ	مَقَامِعُ	مِنۡ حَدِیۡدٍ	کُلَّمَا	اَرَادُوۡا	اَنۡ	یَخۡرُجُوۡا	مِنۡہَا
اور جلدیں بھی	اور ان کے لیے	ہتھوڑے ہیں	لوہے کے	جب بھی	وہ چاہیں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس میں سے

گل جائیں گی۔اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے

مِنۡ غَمٍّ اُعِیۡدُوۡا فِیۡہَا ٭ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰہَ یُدۡخِلُ ع ۲ / ۱۲ / ۹

مِنۡ غَمٍّ	اُعِیۡدُوۡا	فِیۡہَا	وَ ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ	الۡحَرِیۡقِ	اِنَّ اللّٰہَ	یُدۡخِلُ
غم سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	عذاب	جلنے کا	بیشک اللہ	داخل کرے گا

نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ یُحَلَّوۡنَ

الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِہَا	الۡاَنۡہٰرُ	یُحَلَّوۡنَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں ان کو سونے کے کنگن

فِیۡہَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَہَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُہُمۡ فِیۡہَا حَرِیۡرٌ ﴿۲۳﴾ وَ ہُدُوۡۤا

فِیۡہَا	مِنۡ اَسَاوِرَ	مِنۡ	ذَہَبٍ	وَ لُؤۡلُؤًا	وَ لِبَاسُہُمۡ	فِیۡہَا	حَرِیۡرٌ	وَ ہُدُوۡا
ان میں	کنگن	سے	سونے	اور موتی	اور لباس ان کا	اس میں	ریشمی (ہوگا)	اور انہیں ہدایت کی گئی

پہنائے جائیں گے اور موتی، اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ اور ان کو پاکیزہ

43

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِلٰى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَ هُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
طرف	پاکیزہ	کلام/بات کی	اور راہنمائی کی گئی	طرف	راہ	تعریفوں والے کی	تحقیق	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے) حمید کی راہ بتائی گئی۔ جو لوگ کافر ہیں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

وَ يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ
اور وہ روکتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	اور مسجد	حرام سے	وہ جو	بنایا ہم نے جسے	لوگوں کیلئے

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے،

سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ

سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ الْبَادِ	وَ مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ
برابر	رہنے والا	اس میں	اور باہر سے آنے والا	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	ٹیڑھی راہ کا	ظلم کے ساتھ/شرارت سے	ہم چکھائیں گے اسے

روکتے ہیں، خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے، اور جو اس میں شرارت سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ ع ٣ ١٠

مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ اِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَا تُشْرِكْ
ایک عذاب سے	دردناک	اور جب	ہم نے ٹھیک کردی/ٹھہرادی	ابراہیم کے لیے	جگہ	خانہ کعبہ کی	کہ	نہ شریک کیجئے

مزہ چکھائیں گے۔ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک

بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾

بِيْ	شَيْـًٔا	وَ طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْقَآئِمِيْنَ	وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ
میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور پاک رکھئے	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور قیام کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)

نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

وَ اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَ عَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ	كُلِّ
اور اعلان کردیجئے	لوگوں میں	حج کا	آئیں آپ کی طرف	پیدل	اور اوپر	ہر	دبلی اونٹنی کے	جو آئیں	سے	ہر

اور لوگوں میں حج کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں

فَجٍّ عَمِيۡقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَ يَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِيۡۤ اَيَّامٍ

فَجٍّ	عَمِيۡقٍ	لِيَشۡهَدُوۡا	مَنَافِعَ	لَهُمۡ	وَ	يَذۡكُرُوۡا	اِسۡمَ	اللّٰهِ	فِيۡۤ اَيَّامٍ
کشادہ راستے	دور دراز کے	تاکہ وہ حاضر ہوں	فائدوں	اپنے کیلئے	اور	یاد کریں/لیں	نام	اللہ کا	دنوں میں

(سوار ہوکر) چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں، اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت)

مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَ اَطۡعِمُوا

مَعۡلُوۡمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمۡ	مِنۡۢ بَهِيۡمَةِ	الۡاَنۡعَامِ	فَكُلُوۡا	مِنۡهَا	وَ اَطۡعِمُوۡا
معلوم	پر	جو	اس نے دیئے ان کو	چوپائے	مویشی	پس کھاؤ تم	اس میں سے	اور کھلاؤ

جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں، ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو

الۡبَآئِسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَ لۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ

الۡبَآئِسَ	الۡفَقِيۡرَ	ثُمَّ	لِيَقۡضُوۡا	تَفَثَهُمۡ	وَ لۡيُوۡفُوۡا	نُذُوۡرَهُمۡ
درماندہ	فقیر/محتاج کو	پھر	چاہیے کہ وہ دور کریں	اپنی میل کچیل	اور پوری کریں	نذریں اپنی

بھی کھلاؤ۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں

وَ لۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

وَ لۡيَطَّوَّفُوۡا	بِالۡبَيۡتِ	الۡعَتِيۡقِ	ذٰلِكَ	وَ مَنۡ	يُعَظِّمۡ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ
اور طواف کریں	گھر کا	قدیم	یہ (حکم ہے)	اور جو کوئی	تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں کی	پس وہ

اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے)، اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے، تو یہ

خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتۡ لَكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ

خَيۡرٌ	لَهٗ	عِنۡدَ	رَبِّهٖ	وَ اُحِلَّتۡ	لَكُمُ	الۡاَنۡعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ
بہتر ہے	اس کیلئے	نزدیک	اسکے پروردگار کے	اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لیے	مویشی	سوائے	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں	تم پر

پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں، سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں،

فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَ اجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

فَاجۡتَنِبُوۡا	الرِّجۡسَ	مِنَ الۡاَوۡثَانِ	وَ اجۡتَنِبُوۡا	قَوۡلَ	الزُّوۡرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ
سو تم بچو	گندگی سے	بتوں کی	اور اجتناب کرو	بات سے	جھوٹی	صرف یکسو ہوکر	اللہ کے لیے

تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ

غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ
نہ	شریک ٹھہرانے والے	ساتھ اسکے	اور جو	شریک مقرر کرے گا	اللہ کے ساتھ	پس گویا کہ	وہ گرا	آسمان سے	پھر اچک لے جائیں اسے

اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر، اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے، پھر اس کو پرندے

الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ

الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ
پرندے	یا	پھینک دے	اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور	یہ ہے/ (سن رکھو)	اور جو کوئی	تعظیم کرے گا	شعائر

اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔ یہ (ہمارا حکم ہے)، اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت

اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ	تَقْوٰى	الْقُلُوْبِ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
اللہ کی	تو بیشک وہ	سے	پرہیزگاری	دلوں کی	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	تک	ایک وقت	مقررہ

رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے ہیں

ع ۴ ۸ ۱۱

ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

ثُمَّ	مَحِلُّهَا	اِلٰى	الْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِيَذْكُرُوْا
پھر	منزل اسکی/ پہنچنا ہے اسے	طرف/تک	بیت/گھر	قدیم	اور ہر امت کیلئے	ہم نے مقرر کر دیا	طریق قربانی	تاکہ وہ لیں

پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ

اِسْمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْۢ بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَلَهٗ
نام	اللہ کا	پر	جو	اس (اللہ) نے دیئے ان کو	چارپائے	مویشی	پس تمہارا معبود	معبود	یکتا ہے	سو اسی کے

چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے

اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

اَسْلِمُوْا	وَ بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ
فرمانبردار ہو جاؤ	اور خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	نام لیا جاتا ہے	اللہ کا	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے

فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

وَ الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَا	اَصَابَهُمْ	وَ الْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور صبر کرنے والے	پر	جو	انہیں مصیبت پہنچے	اور قائم رکھنے والے	نماز	اور اس میں سے جو	ہم نے انہیں دیا

اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ

يُنْفِقُوْنَ	وَ الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ	مقرر کیا ہم نے ان کو	تمہارے لیے	شعائر اللہ سے	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی/فائدے ہیں

خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے، ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں،

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

فَاذْكُرُوْا	اِسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا
پس لو تم	نام	اللہ کا	ان پر	قطار باندھ کر	پس جب	گر پڑیں/زمین پر ٹک جائیں	پہلو ان کے	پس کھاؤ	ان میں سے

تو (قربانی کرتے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو، جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ

وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَ اَطْعِمُوْا	الْقَانِعَ	وَ الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور کھلاؤ	قناعت سے بیٹھ رہنے والے کو	اور سوال کرنے والے کو بھی	اس طرح	مسخر کیا ہم نے انہیں	تمہارے لیے	تاکہ تم	شکر کرو

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ لَا	دِمَآؤُهَا	وَ لٰكِنْ	يَنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ
ہرگز نہیں پہنچتا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور نہ	خون ان کا	اور لیکن/بلکہ	پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تم سے

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون، بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوْا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ	وَ بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ
اسی طرح	اس نے مسخر کیا ان کو	تمہارے لیے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس پر جو	اس نے تمہیں ہدایت بخشی	اور خوشخبری سنا دیجئے	نیکوکاروں کو

ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبرؐ) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ؑ ٣٨

اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ
بیشک اللہ	(دشمنوں کو) دور کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	ہر	دغاباز	ناشکرے کو

اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ٣٩

اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ
اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جن سے	لڑائی کی جاتی ہے	اس وجہ سے کہ وہ	ظلم کیے گئے/ان پر ظلم ہوا	اور بیشک اللہ	پر	ان کی مدد کرنے	قادر ہے

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ (انکی مدد کریگا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْلَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	وَ لَوْلَا
وہ لوگ کہ	جن کو نکالا گیا	انکے گھروں سے	ناحق	مگر	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	اور اگر نہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر

دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ

دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ❶	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَ بِيَعٌ	وَ صَلَوٰتٌ
ہٹاتا رہتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے بعض/ایک کو	بعض/دوسرے سے	توالبتہ منہدم کر دیئے جاتے	صومعے/خانقاہیں	اور گرجے	اور عبادت خانے

اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی)

وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اِسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَنْصُرُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	جن میں	اللہ کے نام کا	بکثرت	اور یقیناً ضرور مدد کرے گا	اللہ	اسکی جو	اس کی مدد کرتا ہے	بیشک اللہ

مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے، گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ٤٠ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا
توانا	غالب ہے	وہ لوگ کہ	اگر	ہم انہیں قدرت دیں	میں	زمین/ملک	تو وہ قائم کریں	نماز	اور دیں

توانا اور غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوۃ

❶ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ: ان کے بعض کو بعض سے۔ یا۔ ان کے ایک کو دوسرے سے۔ یعنی ایک دوسرے سے۔

الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

الزَّكٰوةَ	وَ اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
زکوٰۃ	اور حکم کریں	نیکی کا	اور منع کریں	برے کاموں سے	اور اللہ کے لیے ہے	انجام	کاموں کا

ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ

وَ اِنْ	يُكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَ عَادٌ	وَ ثَمُوْدُ	وَ قَوْمُ
اور اگر	یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں	تو تحقیق	جھٹلا چکے	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور قوم

اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم

اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ

اِبْرٰهِيْمَ	وَ قَوْمُ	لُوْطٍ	وَ اَصْحٰبُ	مَدْيَنَ	وَ كُذِّبَ	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ
ابراہیم	اور قوم	لوط	اور اصحاب	مدین	اور جھٹلایا گیا	موسیٰ کو بھی	پس میں نے ڈھیل دی

ابراہیم اور قوم لوط بھی، اور مدین کے رہنے والے بھی، اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	فَكَاَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا ان کو	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر بہت سی	بستیاں

مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ

اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ

اَهْلَكْنٰهَا	وَ هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ بِئْرٍ	مُعَطَّلَةٍ	وَ قَصْرٍ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور وہ	ظالم تھیں	سو وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں پر	اور کنوئیں	بیکار پڑے ہوئے	اور محل

ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں، سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل

مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

مَشِيْدٍ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَعْقِلُوْنَ	بِهَا
مضبوط	کیا پس نہیں انہوں نے سیر کی	زمین میں	کہ ہو جاتے	ان کے	دل	وہ سمجھ سکتے	ان سے

ویران (پڑے ہیں)۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے

اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ

اَوۡ	اٰذَانٌ	يَّسۡمَعُوۡنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعۡمَى	الۡاَبۡصَارُ	وَلٰكِنۡ	تَعۡمَى	الۡقُلُوۡبُ
یا	(ہوتے) کان	وہ سن سکتے	ان سے	کیونکہ بیشک بات یہ ہے کہ	نہیں ہوتیں اندھی	آنکھیں	اور لیکن/بلکہ	اندھے ہوجاتے ہیں	دل

اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں

الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ

الَّتِىۡ	فِى الصُّدُوۡرِ	وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	بِالۡعَذَابِ	وَلَنۡ يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗ
جو	سینوں میں ہیں	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور ہرگز نہیں خلاف کرے گا	اللہ	وعدہ اپنا

ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں۔ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔

وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

وَاِنَّ	يَوۡمًا	عِنۡدَ	رَبِّكَ	كَاَلۡفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوۡنَ	وَكَاَيِّنۡ	مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اور بیشک	ایک دن	نزدیک	آپ کے پروردگار کے	مانند ایک ہزار	سال کے	اس میں سے جو	تم گنتے ہو	اور بہت سی	بستیاں ہیں

اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ

ع ٦/١٣ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿٤٨﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اَمۡلَيۡتُ	لَهَا	وَهِىَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذۡتُهَا	وَاِلَىَّ	الۡمَصِيۡرُ	قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
میں نے ڈھیل دی	ان کو	اور وہ	نافرمان تھیں	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور میری ہی طرف	لوٹ کر آنا ہے	کہہ دیں	اے	لوگو

میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، اور میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) کہہ دو کہ لوگو!

اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَـكُمۡ	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ	فَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ
اسکے سوا نہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈر سنانے والا	کھلم کھلا/ظاہر	پس جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کیلئے

میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ

مَّغۡفِرَةٌ	وَّرِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	وَالَّذِيۡنَ	سَعَوۡا	فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ	اُولٰۤـئِكَ
بخشش ہے	اور روزی	باعزت	اور جن لوگوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں میں	عاجز کرنے کو/ہرانے کو	وہی ہیں

بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی، وہ

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿٥١﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّ لَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا

اَصۡحٰبُ	الۡجَحِيۡمِ	وَ مَا	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رَّسُوۡلٍ	وَ لَا نَبِىٍّ	اِلَّا	اِذَا
اہل	دوزخ	اور نہیں	بھیجا ہم نے	پہلے آپ سے	کوئی رسول	اور نہ نبی	مگر	جب

اہل دوزخ ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب

تَمَنّٰۤى اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ‌ ۚ فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ ثُمَّ

تَمَنّٰى	اَلۡقَى	الشَّيۡطٰنُ	فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ	فَيَنۡسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلۡقِى	الشَّيۡطٰنُ	ثُمَّ
آرزو کی اس نے	ڈالا (وسوسہ) [1]	شیطان نے	اس کی آرزو میں	پس دور کر دیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے	شیطان	پھر

وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔ تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے، پھر

يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ﴿٥٢﴾ لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ فِتۡنَةً

يُحۡكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	لِيَجۡعَلَ	مَا	يُلۡقِى	الشَّيۡطٰنُ	فِتۡنَةً
مضبوط کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیتوں کو	اور اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	تاکہ بنائے	جو	ڈالتا ہے	شیطان	ایک آزمائش

اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو

لِّلَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَفِىۡ

لِلَّذِيۡنَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَرَضٌ	وَ الۡقَاسِيَةِ	قُلُوۡبُهُمۡ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	لَفِىۡ
ان لوگوں کے لیے کہ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور سخت ہیں	دل جن کے	اور بیشک	ظالم	البتہ میں

ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، ذریعہ آزمائش ٹھہرائے، بیشک ظالم پرلے

شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ۙ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

شِقَاقٍ	بَعِيۡدٍ	وَ لِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوۡا	الۡعِلۡمَ	اَنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ
مخالفت	دور کی	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا ہے	علم	کہ وہ	حق ہے	آپ کے پروردگار کی طرف سے

درجے کی مخالفت میں ہیں۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ

فَيُؤۡمِنُوۡا	بِهٖ	فَتُخۡبِتَ	لَهٗ	قُلُوۡبُهُمۡ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِلٰى	صِرَاطٍ
تو وہ ایمان لائیں	اس پر	پس عاجزی کریں	اس کیلئے	دل انکے	اور بیشک اللہ	البتہ ہدایت دینے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	طرف	راستے کی

تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف

[1] یعنی شیطان دعوتِ حق کی راہ میں اپنے وسوسوں کے ذریعے ہمیشہ فتنے کھڑے کرتا رہتا ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ

مُسْتَقِيْمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ
سیدھے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	شک میں	اس کی طرف سے	یہاں تک کہ	آجائے ان پر

ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلّٰهِ
قیامت	ناگہاں	یا	آئے ان پر	عذاب	دن کا	نامبارک/منحوس	بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کی (ہوگی)

ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی،

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	پس جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغات میں (ہوں گے)	نعمت کے

(اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع ٧ ٩ ١٤

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ
اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	ذلیل کرنے والا

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے، ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمْ	اللّٰهُ	رِزْقًا
اور جن لوگوں نے	ہجرت کی	راستے میں	اللہ کے	پھر	مارے گئے	یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور رزق دے گا ان کو	اللہ	رزق

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے، ان کو اللہ اچھی

حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

حَسَنًا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُدْخَلًا	يَرْضَوْنَهٗ
اچھا	اور بیشک اللہ	البتہ وہی	سب سے بہتر	رزق دینے والا ہے	وہ البتہ ضرور داخل کرے گا انکو	ایسے مقام پر	جسے وہ پسند کریں گے

روزی دے گا، اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	ذٰلِكَ	وَ مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ
اور بیشک اللہ	جاننے والا	بردبار ہے	یہ (بات ہے)	اور جو کوئی	ایذا دے/بدلالے	مثل/برابر	اسکے جو	وہ ستایا گیا	ساتھ جسکے	پھر

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے۔ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے)، اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی اس کو دی گئی پھر

بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ
زیادتی کی جائے	اس پر	تو البتہ ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک اللہ	معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات

اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل

فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

فِي النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ
دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور یہ کہ اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ

کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اللہ تو سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

هُوَ	الْحَقُّ	وَ اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ
وہی	برحق ہے	اور یہ کہ	جو/جس چیز کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	وہ	باطل ہے	اور یہ کہ اللہ	ہی	بلند مرتبہ

برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان

الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ
بڑا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	یہ کہ اللہ	برساتا ہے	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے	زمین

اور بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین سرسبز ہو

مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ

مُخْضَرَّةً	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ
سرسبز	بیشک اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے

جاتی ہے؟ بیشک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے،

ع ۸/۷ ۱۵

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي الْاَرْضِ
اور بیشک اللہ	البتہ وہی	بے نیاز	قابل ستائش ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ نے	مسخر کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے

اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں،

وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

وَ الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا
اور کشتیاں	چلتی ہیں	دریا میں	اسی کے حکم سے	اور وہ تھامے رہتا ہے	آسمان کو	کہ	وہ گر (نہ) پڑے	زمین کے اوپر	مگر

اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں، اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ
اسی کے حکم سے	بیشک اللہ	لوگوں پر	نہایت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر

اس کے حکم سے؟ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی، پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
مارتا ہے تمہیں	پھر	تمہیں زندہ بھی کرے گا	بیشک	انسان	بڑا ناشکرا ہے	لیے ہر	امت کے	مقرر کر دی ہم نے	ایک راہ بندگی

تم کو مارتا ہے، پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا، اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

هُمْ	نَاسِكُوْهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَ ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى
وہ	چلتے ہیں اس پر	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	اس امر میں	اور آپ بلائیں	اپنے پروردگار کی طرف	بیشک آپ	یقیناً پر	راہ

جس پر وہ چلتے ہیں، تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں، اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو، بیشک تم سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

مُسْتَقِيْمٍ	وَ اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ
سیدھی	اور اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیں	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کر دے گا

رستے پر ہو۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو تم عمل کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔ جن باتوں میں

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اس چیز میں کہ	ہو تم	جس میں	اختلاف کرتے	کیا آپ کو معلوم نہیں	یہ کہ اللہ

تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمان	اور زمین	بیشک	یہ	کتاب میں	بیشک	یہ	اللہ پر

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے؟ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے، بیشک یہ سب اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ

يَسِيْرٌ	وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ مَا	لَيْسَ
آسان ہے	اور وہ بندگی کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	ایسی چیز کی جو	نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند	اور اسکی جو	نہیں ہے

آسان ہے۔ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَ اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
ان کیلئے/ انکے پاس	اس کی	کوئی دلیل	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات

اس کی کوئی دلیل ہے، اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ

بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ
صاف/ واضح	آپ پہچانیں گے	چہروں میں	ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	ناخوشی	قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کر دیں

تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو

بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ

بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ
ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	کہہ دیں	کیا میں تمہیں بتاؤں	بدتر	اس سے	وہ آگ ہے

ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے،

ع ۹ ۸ ۱۶

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ
وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہوئے	اور کتنا برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے

جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی

مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا

مَثَلٌ	فَاسۡتَمِعُوۡا	لَهٗ	اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا	ذُبَابًا
ایک مثال	پس غور سے سنو	اسے	بیشک جن لوگوں کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہ پیدا کرسکیں گے	ایک مکھی

ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے،

وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـئًا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ

وَ لَوِ	اِجۡتَمَعُوۡا	لَهٗ	وَاِنۡ	يَّسۡلُبۡهُمُ	الذُّبَابُ	شَيۡـئًا	لَا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ	مِنۡهُ
اگرچہ	سب جمع ہوں	اس کیلئے	اور اگر	چھین لے ان سے	مکھی	کچھ	نہ چھڑا سکیں گے اسے	اس سے

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے،

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ

ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ الۡمَطۡلُوۡبُ	مَا	قَدَرُوۡا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدۡرِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِىٌّ
کمزور/بودا ہے	چاہنے والا	اور جس کو چاہا جائے	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	(جیسا کہ) حق	اس کی قدر کا	بیشک اللہ	قوت والا

طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی، نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست

عَزِيۡزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصۡطَفِىۡ مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ

عَزِيۡزٌ	اَللّٰهُ	يَصۡطَفِىۡ	مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ	رُسُلًا	وَ مِنَ النَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ
غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	پیغام پہنچانے والے	اور انسانوں میں سے	بیشک اللہ	سننے والا

(اور) غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا

بَصِيۡرٌ ﴿۷۵﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾

بَصِيۡرٌ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ مَا	خَلۡفَهُمۡ	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ
دیکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	درمیان ہاتھوں ان کے/آگے ان کے	اور جو کچھ	پیچھے انکے ہے	اور طرف اللہ ہی کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام

(اور) دیکھنے والا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، وہ اس سے واقف ہے، اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِرْكَعُوْا	وَ اسْجُدُوْا	وَ اعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَ افْعَلُوْا	الْخَيْرَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور عبادت کرتے رہو	اپنے پروردگار کی	اور کرو	اچھے کام

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو

السجدة عند الشافعی

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿۷۷﴾ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ جَاهِدُوْا	فِيْ	اللّٰهِ	حَقَّ جِهَادِهٖ	هُوَ	اِجْتَبٰىكُمْ	وَ مَا
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور جہاد کرو	میں	اللہ	جیسا اسکے جہاد کرنے کا حق ہے	اسی نے	برگزیدہ کیا تمہیں	اور نہیں

تاکہ فلاح پاؤ۔ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور

جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ	اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ
ڈالی	تم پر	دین میں	کوئی	تنگی	دین	باپ تمہارے	ابراہیم کا	اسی نے	نام رکھا تمہارا

تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا)۔ اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ
مسلمان	پہلے اس سے	اور اس میں بھی	تاکہ ہو	پیغمبر	شاہد	تم پر

مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں

وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

وَ تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ
اور ہو تم	گواہ/شاہد	لوگوں پر	پس قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ

اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو

ع ۱۰ ۶ ۱۸ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع

وَ اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ نِعْمَ	النَّصِيْرُ
اور مضبوطی سے پکڑے رہو	اللہ کو	وہی	تمہارا مولیٰ ہے	سو خوب ہے	دوست/مالک	اور خوب	مددگار

اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔

سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ١١٨ — رُكُوۡعَاتُهَا ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
مومنین	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ ① الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ ② وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ

قَدۡ	اَفۡلَحَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	فِىۡ	صَلَاتِهِمۡ	خٰشِعُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	عَنۡ
بے شک	فلاح پا گئے	ایمان لانے والے	جو لوگ	وہ	میں	نماز اپنی	عجز و نیاز کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	سے

بیشک ایمان لانے والے رستگار ہو گئے، جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں، اور جو بے ہودہ باتوں

اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ ③ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ ④ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

اللَّغۡوِ	مُعۡرِضُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	لِفُرُوۡجِهِمۡ
بیہودہ باتوں	منہ موڑے رہتے ہیں	اور جو	وہ	زکوٰۃ کو	ادا کرنے والے ہیں	اور جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی

سے منہ موڑے رہتے ہیں، اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوۡنَ ۙ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ ⑥

حٰفِظُوۡنَ	اِلَّا	عَلٰى	اَزۡوَاجِهِمۡ	اَوۡ	مَا	مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	غَيۡرُ	مَلُوۡمِيۡنَ
حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	پر	اپنی بیویوں	یا	جو	مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ/یعنی کنیزوں سے	کہ بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے ہوئے

حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ ⑦ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ

فَمَنۡ	ابۡتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمۡ	الۡعٰدُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	لِاَمٰنٰتِهِمۡ
پس جو	طالب ہو	سوائے	اس کے	پس یہی لوگ	وہ	حد سے نکل جانے والے	اور جو لوگ	وہ	اپنی امانتوں کو

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو امانتوں

وقف لازم

وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ ⑧ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ۘ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وَعَهۡدِهِمۡ	رٰعُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ	يُحَافِظُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمۡ
اور اپنے عہد کو	ملحوظ رکھنے والے ہیں	اور جو لوگ	وہ	اپنی نمازوں کی	محافظت کرتے ہیں/پابندی کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ

اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں، اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا
میراث حاصل کرنیوالے ہیں	جو	میراث حاصل کرینگے	فردوس/ بہشت کی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے

میراث حاصل کرنے والے ہیں۔ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے، (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ثُمَّ

الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ	قَرَارٍ	مَكِيْنٍ	ثُمَّ
انسان کو	سے	خلاصہ	مٹی کے	پھر	ہم نے بنایا اس کو	نطفہ	میں	آرام والی جگہ	مضبوط/محفوظ	پھر

مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا

خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا
بنایا ہم نے	نطفہ	لوتھڑا/جما ہوا خون	پھر بنایا ہم نے	لوتھڑا	بوٹی	پھر بنائیں ہم نے	بوٹی کی	ہڈیاں	پھر چڑھایا ہم نے

نطفے کا لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر

الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ثُمَّ اِنَّكُمْ

الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
ہڈیوں پر	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	صورت میں	دوسری/بالکل نئی	تو بڑا بابرکت ہے	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا	پھر	بیشک تم

گوشت (پوست) چڑھایا، پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا

بَعْدَ	ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا
بعد	اسکے	مرنے والے ہو/ مرجاتے ہو	پھر	بیشک تم	دن/ روز	قیامت	اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے	اور بیشک	پیدا کیے ہم نے

بعد تم مر جاتے ہو۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے۔ اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب)

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ مَا	كُنَّا	عَنْ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ اَنْزَلْنَا	مِنْ	السَّمَآءِ	مَآءً
تمہارے اوپر	سات	راستے/آسمان	اور نہیں	ہم ہیں	سے	خلقت/تخلیق	غافل	اور نازل کیا ہم نے	سے	آسمان	پانی

سات آسمان پیدا کیے۔ اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۱۸ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ

بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍۭ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ
ایک اندازے کے ساتھ	پھر ہم نے ٹھہرا دیا اسکو	زمین میں	اور بیشک ہم	پر	نابود کرنے	اس کو	البتہ قادر ہیں	پھر بنائے ہم نے	تمہارے لیے	اس سے

پانی نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا، اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں

وقف لازم جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۱۹ ۙ وَشَجَرَةً

جَنّٰتٍ	مِنْ	نَخِيْلٍ	وَ اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَ مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ شَجَرَةً
باغات	سے	کھجوروں	اور انگوروں کے	تمہارے لیے	ان میں	میوے	بہت سے	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور درخت

اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ اور درخت بھی (ہم نے ہی پیدا کیا)

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۲۰ وَاِنَّ لَكُمْ فِي

تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ	سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ	وَ صِبْغٍ	لِلْاٰكِلِيْنَ	وَ اِنَّ	لَكُمْ	فِيْ
وہ نکلتا ہے	سے	طور	سینا	اگتا ہے	روغن لیے ہوئے	اور سالن	کھانے والوں کیلئے	اور بیشک	تمہارے لیے	میں

جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔ اور تمہارے لیے چارپایوں

الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِمَّا	فِيْ بُطُوْنِهَا	وَ لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَ مِنْهَا
چارپایوں	عبرت ہے	ہم پلاتے ہیں تم کو	اس میں سے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	بہت سے	اور ان میں سے

میں بھی عبرت (اور نشان) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں

ع ۲۲ ۱ تَاْكُلُوْنَ ۲۱ ۙ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۲۲ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

تَاْكُلُوْنَ	وَ عَلَيْهَا	وَ عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
تم کھاتے ہو	اور ان پر	اور پر	کشتیوں	تم سوار ہوتے ہو	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی

اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۲۳ فَقَالَ الْمَلَؤُا

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
پس کہا اس نے	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	کیا پس نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	قَوۡمِهٖ	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	يُرِيۡدُ	اَنۡ	يَّتَفَضَّلَ	عَلَيۡكُمۡ
جو	کافر تھے	سے	قوم اسکی	نہیں	یہ	مگر	آدمی/ بشر	تم جیسا	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے	تم پر

جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے،

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا

وَلَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنۡزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَا	سَمِعۡنَا	بِهٰذَا	فِىۡۤ	اٰبَآئِنَا	الۡاَوَّلِيۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا
اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	اس بات کو	میں	اپنے باپ دادا	پہلے/ اگلے	نہیں	وہ	مگر

اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں! اس آدمی کو

رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾

رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوۡا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيۡنٍ	قَالَ	رَبِّ	اُنۡصُرۡنِىۡ	بِمَا	كَذَّبُوۡنِ
آدمی	اس کو	دیوانگی ہے	پس انتظار کرو	اسکے بارے میں	تک	ایک وقت	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد کر	اس بنا پر جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا

تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے، تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔ (نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے، تو میری مدد کر۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ

فَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡهِ	اَنۡ	اِصۡنَعۡ	الۡفُلۡكَ	بِاَعۡيُنِنَا ❶	وَوَحۡيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	وَفَارَ
پھر وحی کی ہم نے	اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	ایک کشتی	ہماری نگرانی میں	اور ہمارے حکم سے	پھر جب	آپہنچے	ہمارا حکم	اور جوش مارے

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر)

التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ

التَّنُّوۡرُ	فَاسۡلُكۡ	فِيۡهَا	مِنۡ	كُلٍّ	زَوۡجَيۡنِ	اِثۡنَيۡنِ	وَاَهۡلَكَ	اِلَّا	مَنۡ	سَبَقَ	عَلَيۡهِ
تنور	تو سوار کر	اس میں	سے	ہر	جوڑے/ نر مادہ	دو	اور اپنے گھر والوں کو	مگر	وہ شخص کہ	پہلے ہو چکا	اس پر

جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوا ان کے جن کی نسبت ان میں

الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا

الۡقَوۡلُ	مِنۡهُمۡ	وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ	فِى الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	اِنَّهُمۡ	مُغۡرَقُوۡنَ	فَاِذَا
بات/حکم	ان میں سے	اور نہ کچھ کہنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے	ظلم کیا	بیشک وہ	غرق ہونے والے ہیں	پس جب

سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا، وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔ اور جب

❶ اصل معنی ہے: ہماری آنکھوں کے سامنے مراد ہماری نگرانی میں۔

اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ

اِسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَ مَنْ	مَعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنْ
سوار ہو جائے	تو	اور جو	تیرے ساتھ ہیں	پر	کشتی	تو کہنا	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	سے

تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر ادا کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُبٰرَكًا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
قوم	ظالم	اور	کہنا/دعا کرنا	اے میرے رب	اتاریو مجھے	جگہ	مبارک	اور تو	سب سے بہتر	اتارنے والا ہے

نجات بخشی۔ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار! ہم کو مبارک جگہ اتاریو، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَاِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	میں	اس	نشانیاں ہیں	اور بیشک	تھے ہم	آزمائش کرنے والے	پھر	پیدا کی ہم نے	ان کے بعد	جماعت/لوگ

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	اَنْ	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
اور/دوسرے	پھر بھیجا ہم نے	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا

پیدا کی۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

٢ ع١٠ ٢ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ
تو کیا نہیں	تم ڈرتے	اور کہا	سرداروں نے	اس کی قوم کے	جو	کافر تھے	اور جھٹلاتے تھے	ملاقات کو	آخرت کی

تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ
اور خوش حال بنایا تھا ہم نے ان کو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تم جیسا	کھاتا ہے	اس میں سے جو	تم کھاتے ہو	اس سے

زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی، کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے! جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾

وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَلَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ
اور پیتا ہے	اس میں سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم نے اطاعت کی	ایک آدمی کی	اپنے جیسے	بیشک تم	تب	ضرور گھاٹے میں پڑ گئے

اور جو (پانی) تم پیتے ہو، اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ

اَيَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَعِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ
کیا یہ تم کو ڈراتا ہے	یہ کہ تم	جب	مرجاؤ گے	اور ہوجاؤ گے	مٹی	اور ہڈیاں	یقیناً تم	(زمین سے) نکالے جاؤ گے	بہت بعید ہے

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی ہوجاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا

هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
بہت بعید ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	اِفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَمَا	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ
ہرگز اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	جس نے افترا کیا	پر	اللہ	جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس کو	ماننے والے

اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

قَالَ	رَبِّ	اُنْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ [1]	لَيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ
اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	اسلیے کہ	انہوں نے مجھے جھٹلادیا	فرمایا	تھوڑے عرصے میں	یقیناً وہ ضرور ہوجائیں گے	پشیمان

(پیغمبرؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے، تو میری مدد کر۔ (اللہ نے) فرمایا کہ یہ تھوڑے عرصے میں پشیمان ہوکر رہ جائیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا [2]	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ
پس پکڑلیا ان کو	ایک زور کی آواز نے	حق کے ساتھ	پس بنادیا ہم نے ان کو	کچرا/کوڑا	پس دوری/لعنت ہے	قوم کیلئے	ظالم	پھر

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا، پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔ پھر

[1] عَمَّا: عَنْ ۔ مَا میں مَا زائد ہے، یہاں عَنْ بمعنیٰ ''بعد'' یا ''مدت'' یا ''عرصہ میں'' آیا ہے۔ [2] فَبُعْدًا: پس دوری ہے، پس لعنت ہے۔

اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۴۲﴾ؕ مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا

اَنۡشَاۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	قُرُوۡنًا	اٰخَرِيۡنَ	مَا	تَسۡبِقُ	مِنۡ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ مَا
پیدا کیں ہم نے	ان کے بعد	جماعتیں/قومیں	دوسری	نہ	آگے جاسکتی ہے	کوئی امت	اپنے وقت سے	اور نہ

ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے آ سکتی ہے نہ

يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ؕ ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ

يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	ثُمَّ	اَرۡسَلۡنَا	رُسُلَنَا	تَتۡرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَسُوۡلُهَا	كَذَّبُوۡهُ
وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	بھیجا ہم نے	اپنے رسولوں کو	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	جھٹلا دیا انہوں نے اس کو

پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے،

فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّ جَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾

فَاَتۡبَعۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	بَعۡضًا	وَ جَعَلۡنٰهُمۡ	اَحَادِيۡثَ	فَبُعۡدًا	لِقَوۡمٍ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
پس ہم پیچھے (ہلاک کر کے) لائے	انکے بعض کو	بعض کے	اور بنا دیا ہم نے ان کو	افسانے/کہانیاں	پس لعنت ہے	ایسے لوگوں کیلئے	جو نہیں ایمان لاتے

تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت۔

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ۙ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

ثُمَّ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	وَ اَخَاهُ	هٰرُوۡنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ سُلۡطٰنٍ	مُبِيۡنٍ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ
پھر	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل	روشن (کیساتھ)	طرف	فرعون

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور اس کی

وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ ﴿۴۶﴾ۚ فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا

وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	وَ كَانُوۡا	قَوۡمًا	عَالِيۡنَ	فَقَالُوۡا	اَنُؤۡمِنُ	لِبَشَرَيۡنِ	مِثۡلِنَا
اور اس کے سرداروں کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ	لوگ	سرکش	پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں کے لیے	اپنے جیسے

جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَ قَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ۚ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا

وَ قَوۡمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوۡنَ	فَكَذَّبُوۡهُمَا	فَكَانُوۡا	مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ	وَ لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا
اور ان دونوں کی قوم	ہمارے لیے	خدمتگار ہیں	تو ان دونوں کو انہوں نے جھٹلا دیا	سو وہ ہو گئے	ہلاک ہونے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے

اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	اِبْنَ مَرْيَمَ	وَ اُمَّهٗ	اٰيَةً	وَ اٰوَيْنٰهُمَا
موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اور بنایا ہم نے	ابن مریم کو	اور اس کی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے ان دونوں کو

کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر

٣ ع ١٨ ٣ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا

اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ ❶	وَ	مَعِيْنٍ	يٰۤاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ اعْمَلُوْا
طرف	بلند جگہ	ٹھہرنے/آرام والی	اور	جاری پانی/چشمہ (والی)	اے	پیغمبرو	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور عمل کرو

جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا، پناہ دی تھی۔ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل

صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَ اِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ اَنَا	رَبُّكُمْ
نیک	بیشک میں	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا ہوں	اور بیشک	یہ	جماعت تمہاری	جماعت	ایک ہی ہے	اور میں	تمہارا رب ہوں

کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں،

فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾

فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ
پس مجھ سے ڈرو	پھر جدا جدا کر دیا انہوں نے	اپنے کام کو	اپنے درمیان	الگ الگ کر کے	ہر	فرقہ	اس چیز کے ساتھ جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں

تو مجھ سے ڈرو۔ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا، جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ

فَذَرْهُمْ	فِيْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ	مَالٍ
تو آپ چھوڑ دیجئے ان کو	میں	ان کی غفلت	تک	ایک مدت	کیا وہ خیال کرتے ہیں	کہ جو	ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	سے	مال

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد

وَّ بَنِيْنَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

وَ بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ
اور بیٹوں	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لیے	بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں وہ سمجھتے	بیشک	جو لوگ	وہ	سے

دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے

❶ ذَاتِ قَرَارٍ: ٹھہرنے والی، آرام والی۔

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ الَّذِيْنَ

خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ
خوف	اپنے رب کے	ڈرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	آیات پر	اپنے رب کی	ایمان لاتے ہیں	اور جو لوگ

خوف سے ڈرتے ہیں، اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَا	اٰتَوْا	وَ قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ
وہ	اپنے رب کے ساتھ	نہیں شریک کرتے	اور جو لوگ	دیتے ہیں	جو کچھ	وہ دے سکیں	اور ان کے دل	لرزتے ہیں	کہ وہ

اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے، اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں، اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَا

اِلٰى	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ	وَ لَا
طرف	اپنے رب کی	لوٹنے والے ہیں	یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	نیکیوں میں	اور وہ	ان کیلئے	آگے نکل جانے والے ہیں	اور نہیں

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لیے آگے نکل جاتے ہیں۔ اور ہم

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ لَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	بَلْ
ہم تکلیف دیتے ہیں	کسی نفس کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کیساتھ	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	بلکہ

کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ مگر

قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

قُلُوْبُهُمْ	فِيْ	غَمْرَةٍ	مِنْ هٰذَا	وَ لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ
ان کے دل	میں	غفلت	اس کی طرف سے	اور ان کے لیے	اور اعمال ہیں	سوائے	اس کے	وہ	ان کو	کرتے رہتے ہیں

ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

حَتّٰى	اِذَا	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ	لَا تَجْـَٔرُوْا	الْيَوْمَ
یہاں تک کہ	جب	پکڑلیں گے ہم	ان کے خوش حال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ	اس وقت	وہ	تلملا اٹھیں گے/ چلائینگے	نہ تم تلملاؤ	آج کے دن

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے۔ آج مت تلملاؤ،

اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾ قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى

اِنَّكُمۡ	مِنَّا	لَا تُنۡصَرُوۡنَ	قَدۡ	كَانَتۡ	اٰيٰتِىۡ	تُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	فَكُنۡتُمۡ	عَلٰى
بیشک تم کو	ہم سے	نہیں مدد ملے گی	بیشک	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتی	تم پر	پس تھے تم	پر

تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور

اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا

اَعۡقَابِكُمۡ	تَنۡكِصُوۡنَ	مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهۡجُرُوۡنَ	اَفَلَمۡ	يَدَّبَّرُوۡا
اپنی ایڑیوں	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	کہانیوں میں مشغول ہوتے ہوئے	تم بکواس کرتے تھے	کیا پس نہیں	غور وفکر کیا انہوں نے

تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔ ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور

الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾ اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ

الۡقَوۡلَ	اَمۡ	جَآءَهُمۡ	مَا	لَمۡ يَاۡتِ	اٰبَآءَهُمۡ	الۡاَوَّلِيۡنَ	اَمۡ	لَمۡ يَعۡرِفُوۡا	رَسُوۡلَهُمۡ
کلام میں	یا	آئی ان کے پاس	جو	نہیں آئی	ان کے باپ دادا کے پاس	پہلے	یا	وہ نہیں پہچانتے	اپنے رسول کو

نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں،

فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ

فَهُمۡ	لَهٗ	مُنۡكِرُوۡنَ	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلۡ	جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَاَكۡثَرُهُمۡ	لِلۡحَقِّ
پس وہ	اس کا	انکار کرتے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس	حق لے کر	اور اکثر ان کے	حق کو

اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے؟ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو

كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ

كٰرِهُوۡنَ	وَلَوۡ	اِتَّبَعَ	الۡحَقُّ	اَهۡوَآءَهُمۡ	لَفَسَدَتۡ	السَّمٰوٰتُ	وَالۡاَرۡضُ	وَمَنۡ
ناپسند کرتے ہیں	اور اگر	چلے	حق	ان کی خواہشات پر	تو درہم برہم ہوجائیں	آسمان	اور زمین	اور جو

ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر (خدائے بر) حق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو

فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۱﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ

فِيۡهِنَّ	بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ	بِذِكۡرِهِمۡ	فَهُمۡ	عَنۡ	ذِكۡرِهِمۡ	مُعۡرِضُوۡنَ	اَمۡ	تَسۡـَٔلُهُمۡ
ان میں ہیں	بلکہ	پہنچائی ہم نے ان کو	ان کی نصیحت	پس وہ	سے	اپنی نصیحت	منہ پھیر رہے ہیں	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے

جائیں۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔ کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے

خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ

خَرۡجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ	وَّهُوَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ	وَاِنَّكَ	لَتَدۡعُوۡهُمۡ	اِلٰى	صِرَاطٍ
مال/رزق	پس مال	آپ کے رب کا	اچھا ہے	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا ہے	اور بیشک آپ	دعوت دیتے ہیں ان کو	طرف	راستے کی

میں) کچھ مال مانگتے ہو؟ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور تم ان کو سیدھے رستے کی طرف

الربع مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوۡ

مُسۡتَقِيۡمٍ	وَاِنَّ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	عَنۡ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوۡنَ	وَلَوۡ
سیدھے	اور بیشک	جو لوگ	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	سے	راستے	الگ ہو رہے ہیں	اور اگر

بلاتے ہو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ اور اگر

رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدۡ

رَحِمۡنٰهُمۡ	وَكَشَفۡنَا	مَا	بِهِمۡ	مِنۡ	ضُرٍّ	لَلَجُّوۡا	فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ	وَلَقَدۡ
ہم رحم کریں ان پر	اور ہم دور کردیں	جو	ان کو	سے	تکلیف ہے	البتہ وہ اڑے رہیں	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور البتہ تحقیق

ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)۔ اور ہم

اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا

اَخَذۡنٰهُمۡ	بِالۡعَذَابِ	فَمَا	اِسۡتَكَانُوۡا	لِرَبِّهِمۡ	وَمَا	يَتَضَرَّعُوۡنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَتَحۡنَا
پکڑا ہم نے ان کو	عذاب کے ساتھ	پس نہیں	عاجزی کی انہوں نے	اپنے رب کیلئے	اور نہیں	وہ عاجزی کرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولا ہم نے

نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر

ع ۴ ۲۷ ۴ عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ

عَلَيۡهِمۡ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيۡدٍ	اِذَا	هُمۡ	فِيۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ	وَهُوَ	الَّذِىۡ	اَنۡشَاَ	لَـكُمُ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	شدید	اس وقت	وہ	اس میں	ناامید ہوگئے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے

عذابِ شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان

السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـئِدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى

السَّمۡعَ	وَالۡاَبۡصَارَ	وَالۡاَفۡـئِدَةَ	قَلِيۡلًا مَّا	تَشۡكُرُوۡنَ	وَهُوَ	الَّذِىۡ	ذَرَاَكُمۡ	فِىۡ
کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم	تم شکرگزاری کرتے ہو	اور وہی تو ہے	جس نے	پھیلایا تمہیں/پیدا کیا تم کو	میں

اور آنکھیں اور دل بنائے، (لیکن) تم کم شکرگزاری کرتے ہو۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الۡاَرۡضِ وَ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَ لَهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ

الۡاَرۡضِ	وَاِلَيۡهِ	تُحۡشَرُوۡنَ	وَهُوَ	الَّذِىۡ	يُحۡىٖ	وَيُمِيۡتُ	وَلَهُ	اِخۡتِلَافُ	الَّيۡلِ
زمین	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہی ہے	جو	زندہ کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اسی کیلئے	بدلنا	رات کا

پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا

وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا

وَالنَّهَارِ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	بَلۡ	قَالُوۡا	مِثۡلَ	مَا	قَالَ	الۡاَوَّلُوۡنَ	قَالُوۡا	ءَاِذَا	مِتۡنَا
اور دن کا	کیا پس نہیں	تم عقل کرتے	بلکہ	وہ کہتے ہیں	مثل	اسکے جو	کہا	اگلوں/پہلوں نے	کہا انہوں نے	کیا جب	ہم مرجائیں گے

تصرف ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ

وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	لَقَدۡ	وُعِدۡنَا	نَحۡنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنۡ قَبۡلُ
اور ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا یقیناً ہم	اٹھائے جانے والے ہیں	بیشک	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور ہمارے باپ دادا	یہ	اس سے پہلے

اور مٹی ہوجائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائینگے؟ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے،

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸۳﴾ قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اِنۡ	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	قُلۡ	لِمَنۡ	الۡاَرۡضُ	وَمَنۡ	فِيۡهَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں ہیں	اگلے لوگوں کی	کہہ دیجئے	کس کی ہے	زمین	اور جو	اس میں ہے	اگر	ہوتم

(اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں! کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

تَعۡلَمُوۡنَ	سَيَقُوۡلُوۡنَ	لِلّٰهِ	قُلۡ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ	قُلۡ	مَنۡ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
جانتے	جھٹ بول اٹھیں گے	اللہ کا ہے	کہہ دیں	تو کیا نہیں	تم سوچتے	پوچھئے	کون	رب ہے	آسمانوں کا

مال ہے؟ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا، کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے

السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۸۷﴾ قُلۡ مَنۡ

السَّبۡعِ	وَرَبُّ	الۡعَرۡشِ	الۡعَظِيۡمِ	سَيَقُوۡلُوۡنَ	لِلّٰهِ	قُلۡ	اَفَلَا	تَتَّقُوۡنَ	قُلۡ	مَنۡ
سات	اور رب	عرش	عظیم کا	جھٹ کہہ دیں گے	اللہ کیلئے	کہہ دیں	تو کیا نہیں	تم ڈرتے	کہہ دیجئے	کون ہے

اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں، کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ)

بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ هُوَ يُجِيۡرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾

بِيَدِهٖ	مَلَكُوۡتُ	كُلِّ	شَىۡءٍ	وَّ هُوَ	يُجِيۡرُ	وَ لَا	يُجَارُ	عَلَيۡهِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
جسکے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	ہر	چیز کی	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	کسی کو پناہ دی جاسکتی	اسکے خلاف	اگر	ہو تم	جانتے

وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو)

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾

سَيَقُوۡلُوۡنَ	لِلّٰهِ	قُلۡ	فَاَنّٰى	تُسۡحَرُوۡنَ	بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ
فوراً کہہ دیں گے	اللہ کی	کہہ دیں	پھر کہاں سے	تم مسحور ہوجاتے ہو/فریب میں آرہے ہو	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں

اللہ ہی کی ہے، کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے؟ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنۡ وَّلَدٍ	وَ مَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنۡ اِلٰهٍ	اِذًا	لَذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَا
نہیں	بنایا	اللہ نے	کوئی بیٹا	اور نہیں	ہے	اسکے ساتھ	کوئی معبود	تب	ضرور چل دیتا	ہر	معبود	ساتھ اسکے جو	اس نے پیدا کیا	اور ضرور غالب آجاتا

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔

بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى

بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوۡنَ	عٰلِمِ	الۡغَيۡبِ	وَ الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى
بعض ان کا	پر	بعض	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر	پس وہ بہت بلند ہے

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اسکے ساتھ شریک کرتے ہیں (اسکی شان)

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹۲﴾ قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىۡ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ فِى ۵ ع ۱۵ ۵

عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ	قُلۡ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّىۡ	مَا	يُوۡعَدُوۡنَ	رَبِّ	فَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ	فِىۡ
اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	کہہ دیجئے	اے میرے رب	اگر	تو مجھے دکھائے	جو	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اے میرے رب	پس نہ کیجیو مجھے	میں

اس سے بلند ہے۔ کہو (اے محمدؐ) کہ اے پروردگار! جس (عذاب) کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اگر تو (میری زندگی میں ان پر نازل کر کے) مجھے بھی دکھائے تو اے

الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنۡ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۹۵﴾ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ

الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ اِنَّا	عَلٰٓى اَنۡ	نُرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمۡ	لَقٰدِرُوۡنَ	اِدۡفَعۡ	بِالَّتِىۡ	هِىَ
قوم	ظالموں کی	اور بیشک ہم	اس پر کہ	دکھائیں آپکو	جو	ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں	البتہ قدرت رکھنے والے ہیں	جواب دیجئے	ساتھ اسکے جو	وہ

پروردگار! مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا (کر ان پر نازل کر) نے پر قادر ہیں۔ اور

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ

اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ	وَقُلْ	رَبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ
بہت اچھا ہو	برائی کا	ہم	خوب جاننے والے ہیں	اسکو جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور کہیں	اے میرے رب	میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں	سے	وسوسوں

بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو، اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔ اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں

الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَحْضُرُوْنِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
شیاطین کے	اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں	اے میرے رب	اس سے کہ	وہ میرے پاس آئیں	یہاں تک کہ	جب	آجائیگی	ایک کو ان میں سے	موت

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

قَالَ	رَبِّ	اِرْجِعُوْنِ	لَعَلِّيْ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ
کہے گا	اے میرے رب	مجھے لوٹا دیجئے (دنیا میں)	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ایک بات ہے	وہ

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائیگی تو کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں، ہرگز نہیں، یہ

قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ

قَآئِلُهَا	وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِى الصُّوْرِ	فَلَا
اسے زبان سے کہنے والا (ہوگا)	اور ان کے پیچھے	برزخ ہے	تک	اس دن	کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائینگے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر نہ

ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور انکے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائینگے (رہیں

اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَ لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
قرابتیں (رہیں گی)	انکے درمیان	اس دن	اور نہ	وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پس وہ شخص کہ	بھاری ہوں گے	پلڑے جسکے	تو یہی لوگ	وہ

گے)۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ
فلاح پانے والے ہیں	اور وہ کہ	ہلکے رہیں گے	پلڑے جس کے	پس یہی لوگ	وہ جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	میں

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ، وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا، ہمیشہ

جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ تَكُنْ
جہنم	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	ان کے چہروں کو	آگ	اور وہ	اس میں	بدشکل ہو رہے ہوں گے	کیا نہیں تھیں

دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ کیا تم کو میری آیتیں

اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

اٰيٰتِىْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا
میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	پس تم تھے	ان کو	جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر

پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ (نہیں) تم ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے، اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کم بختی غالب

شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

شِقْوَتُنَا	وَ كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ
ہماری کم بختی	اور تھے ہم	لوگ	راستے سے بھٹکنے والے	اے ہمارے رب	نکال دے ہم کو	اس میں سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بیشک ہم	ظالم ہونگے

ہو گئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

قَالَ	اِخْسَئُوْا	فِيْهَا	وَ لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِنْ عِبَادِىْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
فرمائے گا	پڑے رہو ذلت کے ساتھ	اس میں	اور نہ	تم بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار!

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ ارْحَمْنَا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا
ہم ایمان لائے	پس بخش دے	ہم کو	اور ہم پر رحم کر	اور تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو تم کرتے تھے ان سے	تمسخر

ہم ایمان لائے تو، تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِىْ	وَ كُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّىْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
یہاں تک کہ	انہوں نے بھلادی تم کو/ بھول گئے تم انکی ضد میں	میری یاد	اور تھے تم	ان سے	ہنسی کیا کرتے	بیشک میں نے	بدلہ دیا انکو	آج کے دن	بسبب اسکے جو

یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھول گئے، اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ آج میں نے ان کو ان کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

صَبَرُوْا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ	سِنِيْنَ
انہوں نے صبر کیا	یہ کہ وہ	وہی	کامیاب ہونے والے ہیں	(اللہ) پوچھے گا	کتنی	دیر رہے تم	زمین میں	شمار/حساب سے	برسوں کے

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ	قٰلَ	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا
کہیں گے	رہے ہم	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	پس پوچھ لے	شمار کرنے والوں سے	فرمائے گا	نہیں	رہے تم	مگر	کم

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے، شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے،

لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

لَوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَ اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا
کاش	یہ کہ تم	ہوتے	(پہلے) جانتے	تو کیا تم خیال کرتے ہو	یہ کہ بس	پیدا کیا ہم نے تم کو	بے فائدہ	اور یہ کہ تم	ہماری طرف	نہیں

کاش تم جانتے ہوتے! کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے، اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر

تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ
لوٹائے جاؤ گے	پس اونچی شان والا ہے اللہ	بادشاہ	سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بزرگ کا

نہیں آؤ گے؟ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے) بلند ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ

وَ مَنْ	يَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ
اور جو شخص	پکارتا ہے	اللہ کے ساتھ	معبود	اور/دوسرا	نہیں کوئی سند	اسکے پاس	اس کی	تو بیشک	حساب اس کا	پاس	اسکے رب کے	بیشک وہ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا، کچھ شک نہیں کہ

ع ٦ ٢٦ ٦ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	وَ قُلْ	رَبِّ	اِغْفِرْ	وَ ارْحَمْ	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ
نہیں فلاح پائیں گے	کافر	اور کہہ دیجئے	اے میرے رب	بخش دے	اور رحم فرما	اور تو	سب سے بہتر	رحم فرمانے والا ہے

کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔ اور (اللہ سے) دعا کرو کہ میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر، اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ مَدَنِیَّۃٌ | اٰیَاتُہَا ۶۴ | رُکُوۡعَاتُہَا ۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

النُّوۡر	بِ	اِسۡمِ	اللّٰہِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
روشنی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰہَا وَ فَرَضۡنٰہَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِیۡہَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ①

سُوۡرَۃٌ	اَنۡزَلۡنٰہَا	وَ فَرَضۡنٰہَا	وَ اَنۡزَلۡنَا	فِیۡہَا	اٰیٰتٍ	بَیِّنٰتٍ	لَعَلَّکُمۡ	تَذَکَّرُوۡنَ
یہ ایک سورت	نازل کیا ہم نے اس کو	اور فرض کر دیا ہم نے اس کو	اور نازل کیں ہم نے	اس میں	آیات	واضح	تاکہ تم	یاد رکھو

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

اَلزَّانِیَۃُ وَ الزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ ۪ وَّ لَا تَاۡخُذۡکُمۡ بِہِمَا

اَلزَّانِیَۃُ	وَ الزَّانِیۡ	فَاجۡلِدُوۡا	کُلَّ	وَاحِدٍ	مِنۡہُمَا	مِائَۃَ	جَلۡدَۃٍ	وَلَا تَاۡخُذۡکُمۡ	بِہِمَا
بدکاری کرنے والی عورت	اور بدکاری کرنے والا مرد	پس مارو	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	ایک سو	درے	اور نہ تم کو آئے	ان دونوں پر

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو، اور اگر تم اللہ اور

رَاۡفَۃٌ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَ لۡیَشۡہَدۡ عَذَابَہُمَا

رَاۡفَۃٌ	فِیۡ	دِیۡنِ	اللّٰہِ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	تُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰہِ	وَ الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ لۡیَشۡہَدۡ	عَذَابَہُمَا
ترس	میں	شرع/قانون	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور دن	آخرت	اور چاہیے کہ موجود رہے	ان دونوں کی سزا پر

روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے، اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت

طَآئِفَۃٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ② اَلزَّانِیۡ لَا یَنۡکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوۡ مُشۡرِکَۃً ۫ وَّ الزَّانِیَۃُ لَا

طَآئِفَۃٌ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	اَلزَّانِیۡ	لَا یَنۡکِحُ	اِلَّا	زَانِیَۃً	اَوۡ	مُشۡرِکَۃً	وَ الزَّانِیَۃُ	لَا
ایک جماعت	سے	مومنوں میں	بدکار مرد	نہیں نکاح کرتا	سوائے	زانیہ	یا	مشرک عورت کے	اور بدکار عورت	نہیں

مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی

یَنۡکِحُہَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِکٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ③ وَ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ

یَنۡکِحُہَا	اِلَّا	زَانٍ	اَوۡ	مُشۡرِکٌ	وَ حُرِّمَ	ذٰلِکَ	عَلٰی	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَ الَّذِیۡنَ	یَرۡمُوۡنَ
نکاح کرتا اس سے	مگر	زانی مرد	یا	مشرک مرد	اور حرام کر دیا گیا	یہ	پر	مومنوں	اور جو لوگ	الزام لگائیں/عیب لگائیں

بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا، اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح) مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّ لَا

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ یَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِیْنَ	جَلْدَةً	وَ لَا
پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہ لائیں	چار	گواہ	تو ماروان کو	اسی	درے	اور نہ

بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت

تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
تم قبول کرو	ان کی	شہادت	کبھی بھی	اور یہی لوگ	وہ	بدکردار ہیں	سوائے	ان لوگوں کے جو	توبہ کرلیں	بعد

قبول نہ کرو، اور یہی بدکردار ہیں۔ ہاں، جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت)

ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۵ وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ

ذٰلِكَ	وَ اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ الَّذِیْنَ	یَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ لَمْ
اس کے	اور اصلاح کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور جو لوگ	تہمت لگائیں	اپنی بیویوں پر	اور نہ

سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود

یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

یَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّا	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ
ہوں	ان کیلئے	گواہ	سوائے	انکی جانوں کے/خود انکے	پس شہادت	ان کے ایک کی	چار	شہادتیں	اللہ کیساتھ/اللہ کی قسم کھا کر	کہ بیشک وہ

ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ

لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۶ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۷

لَمِنَ	الصّٰدِقِیْنَ	وَ الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَیْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِیْنَ
البتہ سے	سچوں میں	اور پانچویں	یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اس پر	اگر	وہ ہو	سے	جھوٹوں میں

سچا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَ یَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۸

وَ یَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ
اور ٹال سکتی ہے	اس (عورت) سے	سزا کو	یہ (بات) کہ	وہ گواہی دے	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کھا کر	کہ بیشک وہ مرد	جھوٹوں میں سے ہے

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے

وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

وَ الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
اور پانچویں	یہ کہ	غضب	اللہ کا	اس عورت پر	اگر	وہ مرد ہو	سے	سچوں میں	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

ع ۱/۷

عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ

عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ
تم پر	اور اس کی رحمت	اور بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنے والا	حکیم ہے	بیشک	جو لوگ	آئے ہیں	بہتان کے ساتھ	ایک ٹولہ ہے

(تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں، مگر وہ صاحب کرم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے

مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ

مِنْكُمْ	لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِنْهُمْ	مَا	اكْتَسَبَ
تمہی میں سے	نہ تم سمجھو اس کو	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	اچھا ہے	تمہارے لیے	لیے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	اس نے کمایا

ایک جماعت ہے، اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا، بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے اتنا

مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

مِنَ الْاِثْمِ	وَ الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْلَا	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ
گناہ میں سے	اور جس نے	ذمہ لیا/اٹھایا	بڑا بوجھ اس کا	ان میں سے	اس کیلئے	عذاب	بڑا	کیوں نہیں	جب	سنا تم نے اسے

وبال ہے، اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہو گا۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲ لَوْلَا

ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَ قَالُوْا	هٰذَا	اِفْكٌ	مُبِيْنٌ	لَوْلَا
گمان کیا	مومن مردوں نے	اور مومن عورتوں نے	اپنے دلوں میں	نیک	اور کہا انہوں نے	یہ	طوفان/بہتان	صریح	کیوں نہیں

تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا؟ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے؟ یہ (افتراء پرداز) اپنی

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ
وہ لائے	اس پر	چار	گواہ	پس جب	نہیں وہ لا سکے	گواہ	پس یہی لوگ	نزدیک اللہ کے	وہ/ہی

بات (کی تصدیق) کے لیے چار گواہ کیوں نہ لائے؟ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

الْكٰذِبُوْنَ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ
جھوٹے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	میں	دنیا	اور آخرت	تو چھوتا تم کو

جھوٹے ہیں۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے، اس کی

فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

فِيْ مَا	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ ❶	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ تَقُوْلُوْنَ
بسبب اسکے کہ	تم منہمک تھے	جس میں	عذاب	بڑا	جب	تم اس کا ذکر کرتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور تم کہتے تھے

وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ذکر ایک دوسرے سے کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

بِاَفْوَاهِكُمْ	مَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَ هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ
اپنے مونہوں سے	وہ کہ	نہیں تھا	تم کو	جس کا	کچھ علم	اور تم سمجھتے تھے اس کو	ہلکی بات	اور وہ	نزدیک اللہ کے	بڑی (بات) تھی

کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی۔

وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

وَ لَوْلَا	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ	نَتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ
اور کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا	کہا تم نے	نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم کلام کریں	اس میں	تو پاک ہے اللہ	یہ تو	بہتان ہے

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایان نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے، یہ تو (بہت) بڑا

عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ

عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ يُبَيِّنُ
بڑا	نصیحت کرتا ہے تمہیں	اللہ	یہ کہ (نہ)	تم دوبارہ کرو	اس جیسے کو/ایسا کام	کبھی بھی	اگر	ہو تم	مومن	اور کھول کر بیان کرتا ہے

بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے آیتیں

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ
اللہ	تمہارے لیے	آیات	اور اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	پسند کرتے ہیں	یہ کہ	پھیلے/اشاعت پائے	بے حیائی

کھول کھول کر بیان فرماتا ہے، اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی

❶ اصل معنی ہے: (جب) تم اسے (اپنی زبانوں پر) لیتے تھے، مراد تم اس کا باہم ذکر کرتے تھے یا تم اس کا ایک دوسرے سے چرچا کرتے تھے۔

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

فِيْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا
میں	ان لوگوں جو	ایمان لائے	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں

خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

تَعْلَمُوْنَ	وَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ
جانتے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اسکی رحمت	اور بیشک اللہ	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا ہے

جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم پیروی کرنا	قدموں کی	شیطان کے	اور جو شخص	پیروی کرے گا/ چلے گا	قدموں پر

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا، اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا

الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَاۗءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	مَا
شیطان کے	تو بیشک وہ	حکم دے گا/ بتائے گا	بے حیائی (کی باتیں)	اور برے کام	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	نہ

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک

زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا

زَكٰى	مِنْكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَلَا
پاک ہوسکتا	تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی بھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ

شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا، مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو

يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

يَاْتَلِ	اُولُوْا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْا	اُولِي	الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ
قسم کھائیں	صاحب	فضل	تم میں سے	اور وسعت	یہ کہ (نہیں)	دیں گے	والوں/ داروں کو	قرابت	اور مسکینوں کو

لوگ تم میں صاحب فضل اور (صاحب) وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو،

وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ

وَ الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ لْيَعْفُوْا	وَ لْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اورمہاجروں کو	میں	راہ	اللہ	اور چاہیے کہ معاف کردیں	اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	تم پسند کرتے	یہ کہ	معاف کردے	اللہ	تم کو

اللہ کی راہ میں، کچھ خرچ پات نہیں دیں گے، ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ
اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بیشک	جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بھولی بھالی	مومن عورتوں پر

اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۠ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ
لعنت کی گئی ان پر	دنیا میں	اور آخرت میں	اور ان کیلئے	عذاب ہے	بڑا	اس دن	گواہی دیں گے	ان پر

ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا۔ (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں

اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ

اَلْسِنَتُهُمْ	وَ اَيْدِيْهِمْ	وَ اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	يُوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ
ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے وہ	کام کرتے	اس دن	پورا پورا دے گا ان کو	اللہ

اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَ يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ
ان کا بدلہ	ٹھیک	اور وہ جان لیں گے	کہ اللہ	ہی	حق	ظاہر کرنے والا ہے	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کیلئے

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ

وَ الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ
اور ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کیلئے ہیں	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے	اور پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے ہیں	یہی لوگ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے، یہ (پاک لوگ)

ع ۳ ۹

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
بری ہیں	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش	اوررزق	عمدہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں، (اور) ان کے لیے بخشش اور نیک روزی ہے۔ مومنو! اپنے

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ تُسَلِّمُوْا	عَلٰى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
تم داخل ہو	گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے	یہاں تک کہ	تم اجازت لو	اورتم سلام کرو	پر	انکے رہنے والوں	یہ	بہتر ہے

گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر

لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَمْ تَجِدُوْا	فِيْهَا	اَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
تمہارے لیے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس اگر	نہ تم پاؤ	اس میں	کسی ایک کو	پس نہ تم داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے

ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

لَكُمْ	وَاِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	اِرْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تمہیں	اور اگر	کہا جائے	تمہیں	لوٹ جاؤ	تو لوٹ جاؤ	وہ/یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ہو، اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو، یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب

عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ

عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ
خوب واقف ہے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم داخل ہو	گھروں میں	غیر آباد	جن میں	سامان ہو

جانتا ہے۔ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کوئی گناہ

لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ

لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا مِنْ
تمہارا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجئے	مومن مردوں کو	وہ نیچی رکھا کریں

نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی

اَبۡصَارِهِمۡ وَ يَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اَبۡصَارِهِمۡ	وَ يَحۡفَظُوۡا	فُرُوۡجَهُمۡ	ذٰلِكَ	اَزۡكٰى	لَهُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيۡرٌۢ	بِمَا	يَصۡنَعُوۡنَ
اپنی نظریں	اور حفاظت کیا کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	بڑی پاکیزگی ہے	ان کیلئے	بیشک اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں

رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

وَ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَ يَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَ لَا يُبۡدِيۡنَ

وَ قُلۡ	لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ	يَغۡضُضۡنَ	مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ	وَ يَحۡفَظۡنَ	فُرُوۡجَهُنَّ	وَ لَا يُبۡدِيۡنَ
اور کہہ دیجئے	مومن عورتوں کو	نیچی رکھا کریں	اپنی نگاہیں	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور نہ ظاہر کریں

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ

زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَ لۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَ لَا يُبۡدِيۡنَ

زِيۡنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنۡهَا	وَ لۡيَضۡرِبۡنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ	وَ لَا يُبۡدِيۡنَ
اپنی زینت	مگر	جو	(خود) ظاہر ہو جائے	اس میں سے	اور اوڑھے رہا کریں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے سینوں پر	اور نہ ظاہر کریں

ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو، اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں، اور اپنے

زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ

زِيۡنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوۡلَتِهِنَّ	اَوۡ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوۡ	اٰبَآءِ	بُعُوۡلَتِهِنَّ	اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ	اَوۡ اَبۡنَآءِ
اپنی زینت	سوائے	اپنے خاوندوں کے	یا	اپنے باپوں	یا	باپوں	اپنے شوہروں کے	یا اپنے بیٹوں	یا بیٹوں

خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے

بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا

بُعُوۡلَتِهِنَّ	اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ	اَوۡ بَنِىۡۤ	اِخۡوَانِهِنَّ	اَوۡ بَنِىۡۤ	اَخَوٰتِهِنَّ	اَوۡ نِسَآئِهِنَّ	اَوۡ	مَا
اپنے شوہروں کے	یا اپنے بھائیوں	یا بیٹوں	اپنے بھائیوں کے	یا بیٹوں	اپنی بہنوں کے	یا اپنی (میل جول کی) عورتوں	یا	جو

بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيۡنَ	غَيۡرِ	اُولِى	الۡاِرۡبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفۡلِ	الَّذِيۡنَ
اپنے لونڈی غلام ہوں	یا	خدام/زیردست مردوں	نہ	رکھنے والے	حاجت/عورتوں کی خواہش	مردوں میں سے	یا	لڑکوں کے	جو

لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے

لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ

لَمۡ يَظۡهَرُوۡا	عَلٰى عَوۡرٰتِ	النِّسَآءِ	وَ لَا يَضۡرِبۡنَ	بِاَرۡجُلِهِنَّ	لِيُعۡلَمَ	مَا	يُخۡفِيۡنَ	مِنۡ
نہ واقف ہوں	پردے کی چیزوں سے	عورتوں کی	اور نہ ماریں	اپنے پاؤں کو	کہ معلوم ہو جائے	جو کچھ	وہ چھپاتی ہیں	سے

سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا

زِيۡنَتِهِنَّ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنۡكِحُوا

زِيۡنَتِهِنَّ	وَ تُوۡبُوۡۤا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِيۡعًا	اَيُّهَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	وَ اَنۡكِحُوۡا
اپنی زینت	اور توبہ کرو	طرف/آگے	اللہ کے	سب	اے	مومنو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور نکاح کرو

پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے

الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ

الۡاَيَامٰى	مِنۡكُمۡ	وَ الصّٰلِحِيۡنَ	مِنۡ	عِبَادِكُمۡ	وَ اِمَآئِكُمۡ	اِنۡ	يَّكُوۡنُوۡا	فُقَرَآءَ	يُغۡنِهِمُ
بے نکاحوں کا	اپنے میں سے	اور صالحین کا	سے	اپنے غلاموں	اور اپنی لونڈیوں میں	اگر	وہ ہوں	مفلس/محتاج	غنی کر دے گا ان کو

نکاح کر دیا کرو، اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۲﴾ وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا

اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ لۡيَسۡتَعۡفِفِ	الَّذِيۡنَ	لَا يَجِدُوۡنَ	نِكَاحًا
اللہ	اپنے فضل سے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں	وہ لوگ جو	نہیں پاتے	نکاح

خوشحال کر دے گا، اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے۔ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں

حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ

حَتّٰى	يُغۡنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَالَّذِيۡنَ	يَبۡتَغُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ
یہاں تک کہ	غنی کردے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور جو	چاہتے ہوں	مکاتبت (کچھ لے دے کر آزادی کا معاہدہ لکھنا)	ان میں جو	تمہارے غلام ہیں

یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ وَلَا

فَكَاتِبُوۡهُمۡ	اِنۡ	عَلِمۡتُمۡ	فِيۡهِمۡ	خَيۡرًا	وَّاٰتُوۡهُمۡ	مِنۡ	مَالِ	اللّٰهِ	الَّذِىۡ	اٰتٰكُمۡ	وَ لَا
تو ان سے مکاتبت کرو	اگر	تم جانو	ان میں	نیکی	اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور نہ

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو، اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور

تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ

تُكۡرِهُوۡا	فَتَيٰتِكُمۡ	عَلَى الۡبِغَآءِ	اِنۡ	اَرَدۡنَ	تَحَصُّنًا	لِتَبۡتَغُوۡا	عَرَضَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر	اگر	وہ چاہیں	پاک دامنی	تاکہ تم حاصل کرو	فوائد	زندگی کے	دنیا کی

اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا،

وَمَنۡ يُّكۡرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ

وَمَنۡ	يُكۡرِهْهُنَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اِكۡرَاهِهِنَّ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	وَلَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَا
اور جو	ان کو مجبور کرے گا	تو بے شک اللہ	بعد	ان کو مجبور کرنے کے	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور بیشک	نازل کیں ہم نے

اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف

اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمَوۡعِظَةً

اِلَيۡكُمۡ	اٰيٰتٍ	مُبَيِّنٰتٍ	وَمَثَلًا	مِنَ الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	وَمَوۡعِظَةً
تمہاری طرف	آیتیں	روشن	اور مثال	ان لوگوں کی جو	گزر چکے	تم سے پہلے	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں، اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لیے

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ ع ۴ ۸ ۱۰

لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اَللّٰهُ	نُوۡرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	مَثَلُ	نُوۡرِهٖ	كَمِشۡكٰوةٍ	فِيۡهَا	مِصۡبَاحٌ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	اس کے نور کی	گویا ایک طاق	جس میں	ایک چراغ ہے

نصیحت۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے،

اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

اَلۡمِصۡبَاحُ	فِىۡ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوۡكَبٌ	دُرِّىٌّ	يُوۡقَدُ	مِنۡ	شَجَرَةٍ	مُبٰرَكَةٍ
چراغ	ایک شیشے کی قندیل میں	قندیل	گویا کہ وہ	تارا ہے	چمکتا ہوا	جلایا جاتا ہے	سے	ایک درخت	مبارک

اور چراغ ایک قندیل میں ہے، اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے، اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی)

زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى

زَيۡتُوۡنَةٍ	لَا شَرۡقِيَّةٍ	وَلَا غَرۡبِيَّةٍ	يَكَادُ	زَيۡتُهَا	يُضِىۡٓءُ	وَلَوۡ	لَمۡ تَمۡسَسۡهُ	نَارٌ	نُوۡرٌ	عَلٰى
(یعنی) زیتون	نہ مشرق کی طرف ہے	اور نہ مغرب کی طرف	قریب ہے	اس کا تیل	کہ جل اٹھے	اگرچہ	نہ چھوئے اس کو	آگ	نور	پر

زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف، (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے تو جلنے کو تیار ہے، (بڑی) روشنی پر

نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ

نُوْرٍ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ
نور	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور سے	جس کو	چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور اللہ	ساتھ ہر

روشنی (ہو رہی ہے)، اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے، اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ	بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ يُذْكَرَ	فِيْهَا	اِسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا
چیز کے	واقف ہے	میں	گھروں	اذن دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور ذکر کیا جائے	ان میں	اسکے نام کا	تسبیح کرتے رہیں	اس کی	ان میں

چیز سے واقف ہے۔ (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور)

بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ

بِالْغُدُوِّ	وَ الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَ لَا بَيْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ اِقَامِ
صبح	اور شام	(ایسے) لوگ	نہیں غافل کرتی ان کو	تجارت	اور نہ خرید و فروخت	سے	ذکر اللہ کے	اور قائم کرنے

ان میں صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے

الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

الصَّلٰوةِ	وَ اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ الْاَبْصَارُ
نماز	اور ادا کرنے	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	الٹ جائینگے	جس میں	دل	اور آنکھیں

نہ خرید و فروخت، وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائینگے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی)، ڈرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ يَزِيْدَهُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَآءُ
تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ	بہت اچھا	اسکا جو	عمل کیے انہوں نے	اور زیادہ دے ان کو	اپنے فضل سے	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے، اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ

بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً
بغیر	حساب	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے)	جیسے سراب	میدان میں	سمجھتا ہے اس کو	پیاسا	پانی

رزق دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے،

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَ وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ
یہاں تک کہ	جب	آئے اسکے پاس	نہ پائے اس کو	کچھ بھی	اور پائے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ اسے پورا پورا چکادے	اسکا حساب	اور اللہ	جلد کرنیوالا ہے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے، اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ	بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِنْ	فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِنْ	فَوْقِهٖ
حساب	یا	مانند اندھیروں کے	میں	دریا/سمندر	عمیق/گہرا	چھاجاتی ہو اس پر	موج/لہر	سے	اس کے اوپر	لہر	سے	اس کے اوپر

حساب کرنے والا ہے۔ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر لہر (آرہی ہو

سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ

سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	اِذَا	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَ مَنْ	لَمْ
بادل	اندھیرے ہی اندھیرے	ان کے بعض	اوپر	بعض کے	جب	نکالے	اپنا ہاتھ	نہ قریب ہو	کہ دیکھ لے اسکو	اور وہ شخص کہ	نہ

اور) اس کے اوپر بادل ہو، غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں، ایک پر ایک (چھایا ہوا)، جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے، اور جس کو

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ ٥ ع ٦ ١١

يَجْعَلُ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
کرے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	جو	آسمانوں میں

اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے

وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

وَ الْاَرْضِ	وَ الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ تَسْبِيْحَهٗ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا
اور زمین (میں ہیں)	اور پرندے بھی	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	جان چکا ہے	اپنی نماز	اور اپنی تسبیح	اور اللہ	جانتا ہے	اس کو جو

رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی، اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

يَفْعَلُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
وہ کرتے ہیں	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	یہ کہ اللہ

معلوم ہے۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی

يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ

يُزۡجِىۡ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيۡنَهٗ	ثُمَّ	يَجۡعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الۡوَدۡقَ	يَخۡرُجُ	مِنۡ خِلٰلِهٖ
چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر	ملا دیتا ہے	ان کو آپس میں	پھر	کر دیتا ہے انکو	تہ بہ تہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	مینہ	نکلتا ہے	ان (بادلوں) کے درمیان سے

بادلوں کو چلاتا ہے، پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے،

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ

وَ يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنۡ	جِبَالٍ	فِيۡهَا	مِنۡ بَرَدٍ	فَيُصِيۡبُ	بِهٖ	مَنۡ	يَشَآءُ	وَ يَصۡرِفُهٗ
اور نازل کرتا ہے	آسمان سے	سے	پہاڑ	اس میں	اولے	پھر برسا دیتا ہے	اس کو	جس پر	چاہتا ہے	اور ہٹا رکھتا ہے اسکو

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے، تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ

عَنۡ	مَنۡ	يَشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرۡقِهٖ	يَذۡهَبُ	بِالۡاَبۡصَارِ	يُقَلِّبُ اللّٰهُ	الَّيۡلَ	وَ النَّهَارَ
سے	جس	وہ چاہتا ہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	کہ اچک لے جائے	آنکھوں/ بینائی کو	بدلتا ہے اللہ	رات	اور دن کو

ہٹا رکھتا ہے، اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لیے جاتی ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے،

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَعِبۡرَةً	لِاُولِى الۡاَبۡصَارِ	وَ اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِنۡ مَّآءٍ	فَمِنۡهُمۡ	مَنۡ
بیشک	اس میں	عبرت ہے	اہل بصیرت کے لیے	اور اللہ ہی نے	پیدا کیا	ہر	جاندار	پانی سے	پس ان میں سے کچھ	جو

اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا، تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ

يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ

يَمۡشِىۡ	عَلٰى بَطۡنِهٖ	وَ مِنۡهُمۡ	مَنۡ	يَمۡشِىۡ	عَلٰى رِجۡلَيۡنِ	وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ	يَمۡشِىۡ	عَلٰٓى اَرۡبَعٍ
چلتے ہیں	اپنے پیٹ کے بل	اور ان میں سے کچھ	وہ جو	چلتے ہیں	دو پاؤں پر	اور ان میں سے کچھ وہ جو	چلتے ہیں	چار (پاؤں) پر

پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں،

يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

يَخۡلُقُ اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	لَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَا	اٰيٰتٍ	مُبَيِّنٰتٍ
پیدا کرتا ہے اللہ	جو	چاہتا ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	بیشک	نازل کیں ہم نے	آیات	روشن/ واضح

اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں،

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَ اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَ يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
اوراللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	اوروہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر

وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَآ اُولٰٓئِكَ

وَ بِالرَّسُوْلِ	وَ اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ مَا	اُولٰٓئِكَ
اوررسول پر	اورحکم مان لیا ہم نے	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اس کے بعد	اورنہیں	یہ لوگ

ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے، اور یہ لوگ صاحبِ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷ وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
ایمان لانے والے	اورجب	انکو بلایا جاتا ہے	طرف	اللہ	اوراس کے رسول کی	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تب	ایک فریق	ان میں سے

ایمان ہی نہیں ہیں۔اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ

مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹ ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
منہ پھیر لیتا ہے	اوراگر	ہو	ان کے لیے	حق	چلے آتے ہیں	اس کی طرف	مطیع ہوکر	کیا میں	ان کے دلوں	مرض ہے

منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اَمْ	اِرْتَابُوْٓا	اَمْ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ رَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
یا	وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں	یا	وہ ڈرتے ہیں	کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اوراس کا رسول	بلکہ	یہی لوگ	وہ/خود

یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود

ع ۶ ۱۲ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ؑ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ
ظالم ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مومنوں کی	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اوراس کے رسول کی	کہ وہ فیصلہ کرے

ظالم ہیں۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ

بَيۡنَهُمۡ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵۱﴾ وَ مَنۡ يُّطِعِ

بَيۡنَهُمۡ	اَنۡ	يَّقُوۡلُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ اَطَعۡنَا	وَ اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	وَ مَنۡ	يُّطِعِ
ان کے درمیان	یہ کہ	وہ کہیں	سنا ہم نے	اور اطاعت کی ہم نے	اور یہی لوگ ہیں	وہ	فلاح پانے والے	اور جو شخص	اطاعت کرے گا

کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری

اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ يَخۡشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقۡهِ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ

اللّٰهَ	وَ رَسُوۡلَهٗ	وَ يَخۡشَ اللّٰهَ	وَ يَتَّقۡهِ	فَاُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡفَآئِزُوۡنَ	وَ اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ
اللہ کی	اور اسکے رسول کی	اور اللہ سے ڈرے گا	اور اسکی پرہیزگاری کرے گا	پس یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے ہیں	اور قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور اس کا تقویٰ اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے

جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ ؕ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ اِنَّ

جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ	اَمَرۡتَهُمۡ	لَيَخۡرُجُنَّ	قُلۡ	لَا تُقۡسِمُوۡا	طَاعَةٌ	مَعۡرُوۡفَةٌ	اِنَّ
سخت سخت	اپنی قسمیں	البتہ اگر	آپ حکم دیں ان کو	وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے	کہہ دیجئے	تم نہ قسمیں کھاؤ	اطاعت	پسندیدہ (درکار ہے)	بیشک

ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں، کہہ دو کہ مت قسمیں کھاؤ، پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک

اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

اللّٰهَ	خَبِيۡرٌۢ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	قُلۡ	اَطِيۡعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا
اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	پس اگر	منہ موڑو گے

اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو، اگر منہ موڑو گے

فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَ اِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا ؕ وَ مَا

فَاِنَّمَا	عَلَيۡهِ	مَا	حُمِّلَ	وَ عَلَيۡكُمۡ	مَا	حُمِّلۡتُمۡ	وَ اِنۡ	تُطِيۡعُوۡهُ	تَهۡتَدُوۡا	وَ مَا
تو صرف	اس (رسول) پر ہے	جو	اس پر ذمہ داری ڈالی گئی	اور تم پر ہے	جو	تم پر ذمہ داری ڈالی گئی	اور اگر	تم اسکی اطاعت کرو گے	تو ہدایت پاؤ گے	اور نہیں

تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمہ ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمہ ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پاؤ

عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَ عَمِلُوا

عَلَى	الرَّسُوۡلِ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ	الۡمُبِيۡنُ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ عَمِلُوۡا
پر	رسول	مگر	پیغام پہنچانا	صاف صاف	وعدہ کیا اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور انہوں نے عمل کیے

گے، اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اِسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
نیک	البتہ وہ ضرور خلیفہ بنادے گا ان کو	زمین میں	جس طرح	اس نے خلیفہ بنایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے

اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ

وَ لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِيْ	اِرْتَضٰى	لَهُمْ	وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	خَوْفِهِمْ
اور ضرور جمادے گا	ان کیلئے	ان کے دین کو	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے	اور ضرور بدلے میں دے گا ان کو	بعد	ان کے خوف کے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے

اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَ مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ شریک بنائیں گے	میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور جو شخص	کفر کرے	بعد	اس کے	تو یہی لوگ	وہ

گا، وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے، اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ٥٥ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

الْفٰسِقُوْنَ	وَ اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ
فاسق ہیں	اور قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم

بدکردار ہیں۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ٥٦ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

تُرْحَمُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ ❶	فِي الْاَرْضِ	وَ مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
تم پر رحم کیا جائے	آپ ہرگز خیال نہ کریں	جو لوگ	کافر ہیں	عاجز کرنیوالے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

رحمت کی جائے۔ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کر دیں گے، (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

ع ٧ ١٣ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ٥٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ

وَ لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ
اور یقیناً کیسا برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیا کریں تم سے	وہ لوگ جو	مالک ہوئے

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ مومنو! تمہارے غلام، لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو

❶ مُعْجِزِيْنَ: عاجز کرنے والے ہیں، مغلوب کرنے والے ہیں۔

اَيۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ

اَيۡمَانُكُمۡ	وَ الَّذِيۡنَ	لَمۡ يَبۡلُغُوۡا	الۡحُلُمَ	مِنۡكُمۡ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنۡ	قَبۡلِ	صَلٰوةِ
تمہارے دائیں ہاتھ یعنی لونڈی غلام	اور وہ جو	نہیں پہنچے	بلوغ کو	تم میں سے	تین	دفعہ/بار	سے	پہلے	نماز

نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں، (ایک تو) نمازِ صبح سے

الۡفَجۡرِ وَ حِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ قف

الۡفَجۡرِ	وَ حِيۡنَ	تَضَعُوۡنَ	ثِيَابَكُمۡ	مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ	وَ مِنۡۢ بَعۡدِ	صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ
فجر	اور جس وقت	تم اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	عشاء کی نماز کے

پہلے اور (دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد،

ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَ لَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ

ثَلٰثُ	عَوۡرٰتٍ	لَّكُمۡ	لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	وَ لَا	عَلَيۡهِمۡ	جُنَاحٌ	بَعۡدَهُنَّ	طَوّٰفُوۡنَ
تین	پردے	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان (اوقات) کے بعد	چکر لگاتے رہتے ہیں

(یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں، ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر، کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ

عَلَيۡكُمۡ	بَعۡضُكُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ
تم پر	بعض تمہارے	پر	بعض	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	اور اللہ	بڑا جاننے والا

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے، اور اللہ بڑا علم والا (اور)

حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ

حَكِيۡمٌ	وَ اِذَا	بَلَغَ	الۡاَطۡفَالُ	مِنۡكُمُ	الۡحُلُمَ	فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا	كَمَا	اِسۡتَاۡذَنَ
بڑا حکمت والا ہے	اور جب	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے/تمہارے	شعور کو	پس چاہیے کہ اجازت لیں	جس طرح	اجازت حاصل کرتے رہے ہیں

بڑا حکمت والا ہے۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیات	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے

حاصل کرتے رہے ہیں، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ

وَ الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِیْ	لَا یَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَیْسَ	عَلَیْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ
اور بڑی عمر کی	عورتیں	وہ جو	نہیں امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں ہے	ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں

یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَ اَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ

یَضَعْنَ	ثِیَابَهُنَّ	غَیْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِیْنَةٍ	وَ اَنْ	یَسْتَعْفِفْنَ	خَیْرٌ	لَهُنَّ	وَ اللّٰهُ
اتار لیا کریں	اپنی چادریں	نہ	نمائش کرتے ہوئے	زینت کی	اور یہ کہ	وہ بچیں	تو بہتر ہے	ان کے لیے	اور اللہ

بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں، اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۶۰ لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا

سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	لَیْسَ	عَلَی الْاَعْمٰی	حَرَجٌ	وَ لَا	عَلَی الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَ لَا
سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی گناہ	اور نہ	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ

سنتا، جانتا ہے۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر

عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

عَلَی الْمَرِیْضِ	حَرَجٌ	وَ لَا	عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ	اَوْ	بُیُوْتِ
مریض پر	کوئی گناہ	اور نہ	تمہاری جانوں پر/خود تم پر	یہ کہ	تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	گھروں سے

اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

اٰبَآئِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ
اپنے باپوں کے	یا گھروں سے	اپنی ماؤں کے	یا گھروں سے	اپنے بھائیوں کے	یا گھروں سے	اپنی بہنوں کے	یا گھروں سے

گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا

اَعْمَامِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	عَمّٰتِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ بُیُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا
اپنے چچاؤں کے	یا گھروں سے	اپنی پھوپھیوں کے	یا گھروں سے	اپنے ماموؤں کے	یا گھروں سے	اپنی خالاؤں کے	یا	اس سے کہ

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ

مَلَكْتُمْ	مَفَاتِحَهٗ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ
تمہاری سپردگی میں ہوں	جس کی کنجیاں	یا	اپنے دوستوں (کے گھروں) سے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم کھاؤ	سب مل کر	یا

جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا

اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
جداجدا	پھر جب	داخل ہو تم	گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے نفسوں (یعنی گھر والوں) کو	دعا/تحفہ ہے	سے	پاس اللہ

جدا جدا، اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦١ اِنَّمَا ع ٨ ١٤

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا
بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم	عقل کرو	صرف

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓي اَمْرٍ	جَامِعٍ
مومن	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور جب	وہ ہوتے ہیں	اس (رسول) کے ساتھ	کام پر	اجتماعی

تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو، اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں

لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

لَمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ
نہیں چلے جاتے	یہاں تک کہ	اجازت لیں اس سے (رسول سے)	بیشک	جو لوگ	اجازت حاصل کرتے ہیں آپ سے	وہی	لوگ ہیں جو

تو ان سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے، اے پیغمبر! جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اِسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ	شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ
ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پس جب	وہ اجازت طلب کریں آپ سے	لیے کسی	اپنے کام	تو اجازت دے دیں

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے

لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

لِمَنۡ	شِئۡتَ	مِنۡهُمۡ	وَ اسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ
جس کیلئے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں	ان کیلئے	اللہ سے	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو، کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ

لَا تَجۡعَلُوۡا ❶	دُعَآءَ	الرَّسُوۡلِ	بَيۡنَكُمۡ	كَدُعَآءِ	بَعۡضِكُمۡ	بَعۡضًا	قَدۡ	يَعۡلَمُ
تم نہ بناؤ/نہ سمجھو	بلانے کو	رسول کے	درمیان اپنے	جیسے بلانا	تمہارے ایک کا	دوسرے کو	بیشک	جانتا ہے

مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو، بیشک اللہ کو

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	يَتَسَلَّلُوۡنَ	مِنۡكُمۡ	لِوَاذًا	فَلۡيَحۡذَرِ	الَّذِيۡنَ	يُخَالِفُوۡنَ	عَنۡ اَمۡرِهٖ
اللہ	ان لوگوں کو جو	چپکے سے چل دیتے ہیں	تم میں سے	آنکھ بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی

وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں، تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے

اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اَنۡ	تُصِيۡبَهُمۡ	فِتۡنَةٌ	اَوۡ	يُصِيۡبَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ
کہ	(کہیں) پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب	دردناک	دیکھو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔ دیکھو، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَ يَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ

وَ الۡاَرۡضِ	قَدۡ يَعۡلَمُ	مَا	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	وَ يَوۡمَ	يُرۡجَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ	فَيُنَبِّئُهُمۡ
اور زمین (میں ہے)	بیشک وہ جانتا ہے	اسکو کہ	تم	جس پر	اور اس دن	وہ لوٹائے جائینگے	اس کی طرف	پھر وہ خبر دے گا ان کو

سب اللہ ہی کا ہے، جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے، اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے

بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۳ ۱۵

بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
اس کی جو	انہوں نے عمل کیا	اور اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے

رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

❶ لَا تَجۡعَلُوۡا: تم نہ بناؤ، یعنی تم نہ سمجھو۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٧٧ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفُرْقَان	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
قرآن/امتیاز/معیار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ (١) الَّذِيْ لَهٗ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى	عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا	الَّذِيْ	لَهٗ
بہت ہی بابرکت ہے	وہ جس نے	نازل کیا	قرآن	پر	اپنے بندے	تاکہ وہ ہو	اہل عالم کو	ڈرانے والا	وہ جو	اسی کی

وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔ وہی کہ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَلَمْ يَكُنْ	لَهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ
بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور نہیں اس نے بنایا	بیٹا	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (٢) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

وَخَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا
اور پیدا کیا اس نے	ہر	چیز کو	پھر مقرر کیا اس کا	ایک اندازہ	اور بنا لیے انہوں نے	اس کے سوا	معبود	نہیں پیدا کرتے	کچھ بھی

اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ اور لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا لیے جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا

وَهُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا	وَلَا يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَلَا
اور وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں	اور نہیں اختیار رکھتے	اپنی جانوں کے لیے	نقصان کا	اور نہ نفع کا	اور نہ اختیار رکھتے ہیں	موت کا	اور نہ

اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ

حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا (٣) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ

حَيٰوةً	وَلَا نُشُوْرًا	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اِفْكٌ	اِفْتَرٰىهُ	وَاَعَانَهٗ
زندگی کا	اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کا	اور کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	اس نے گھڑ لیا اس کو	اور مدد کی اس کی

جینا اور نہ (مرکر) اٹھ کھڑے ہونا۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنا لی ہیں اور اور لوگوں نے اس میں

معانقة ١٠ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۝٤ وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا

عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَ زُوْرًا	وَ قَالُوْا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اِكْتَتَبَهَا
اس پر	لوگوں نے	دوسرے	پس بیشک	آئے وہ	ظلم	اور جھوٹ پر	اور کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	اس نے لکھوالیا ہے ان کو

اس کی مدد کی ہے، یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے

فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝٥ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَ اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا اس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ باتیں	آسمانوں میں

اور وہ صبح شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو

وَ الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

وَ الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا	الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ
اور زمین کی	بیشک وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	اور کہا انہوں نے	کیسا ہے	یہ	رسول	کھاتا ہے	کھانا

جانتا ہے، بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے

وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ

وَ يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا	اَوْ	يُلْقٰى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ
اور چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ	پس ہوتا	اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف	ایک خزانہ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے! اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا؟ یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا

اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨

اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَاْكُلُ	مِنْهَا	وَ قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَسْحُوْرًا
یا	ہوتا	اس کیلئے	ایک باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور کہا	ظالموں نے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک انسان کی	جادو زدہ

یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا! اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔

ع ٩ ١٦ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ

اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	اِنْ
دیکھئے	کس کس طرح	بیان کیں انہوں نے	آپ کیلئے	مثالیں	سو وہ گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ پاسکتے	راستہ	بہت ہی بابرکت ہے	وہ ذات جو	اگر

(اے پیغمبر!) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں، سو گمراہ ہوگئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے جو اگر

شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩

شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ يَجْعَلْ	لَكَ	قُصُوْرًا
چاہے	بنادے	آپ کیلئے	بہتر	اس سے بھی	باغات	بہہ رہی ہوں	جن کے نیچے	نہریں	اور بنادے	آپ کیلئے	محل

چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں، نیز تمہارے لیے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِنْ	مَكَانٍ
بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	قیامت کو	اور تیار کی ہم نے	اس شخص کیلئے جس نے	جھٹلایا	قیامت کو	دوزخ	جب	وہ (دوزخ) دیکھے گی ان کو	سے	جگہ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی

بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ⑫ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَ زَفِيْرًا	وَ اِذَا	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
دور	وہ سنیں گے	اس کا	جوش مارنا	اور چیخنا چلانا	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی جگہ	تنگ	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

ہوگی اور) یہ اس کے جوش (غضب) کو اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ⑬ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⑭ قُلْ اَذٰلِكَ

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا تَدْعُوْا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَاحِدًا	وَ ادْعُوْا	ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَ ذٰلِكَ
وہاں	موت کو	مت پکارو	آج	موت	ایک	اور پکارو	موتوں کو	بہت سی	کہہ دیجئے	کیا یہ

موت کو پکاریں گے۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو، بہت سی موتوں کو پکارو۔ پوچھو کہ یہ

خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ⑮ لَهُمْ فِيْهَا مَا

خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَ مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
بہتر ہے	یا	جنت	جاودانی/ہمیشگی کی	وہ جسکا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	ہے	ان کیلئے	جزا/بدلہ	اور ٹھکانا	ان کیلئے	اس میں	جو کچھ

بہتر ہے یا بہشت جاودانی؟ جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے، یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہوگا۔ وہاں جو چاہیں گے

يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ⑯ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ

يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَسْئُوْلًا	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ مَا	يَعْبُدُوْنَ
وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے	یہ ہے	آپکے رب پر	وعدہ	مانگا ہوا/قابل درخواست	اور اس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	اور جن کو	وہ پوجتے ہیں

ان کیلئے (میسر) ہوگا، ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔ اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوْا	السَّبِيْلَ
سوائے	اللہ کے	پھر فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا تھا	میرے بندوں کو	ان	یا	وہ	خود گمراہ ہو گئے تھے	راستے سے

یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، جمع کرے گا تو فرمائے گا، کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَ لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ
کہیں گے	(اے اللہ) تو پاک ہے	نہیں تھا	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم بناتے	تیرے سوا	دوست/مددگار	اور لیکن	تونے ہی مال دیا ان کو

وہ کہیں گے، تو پاک ہے، ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے، لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو

وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

وَ اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوْا	الذِّكْرَ	وَ كَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ
اور انکے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	یاد (تیری)	اور وہ تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے	تو بیشک	انہوں نے جھٹلا دیا تم کو	اس میں جو	تم کہتے تھے

نعمتیں دیں، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے، اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تو (کافرو!) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا،

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ

فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَ لَا نَصْرًا	وَ مَنْ	يَظْلِمْ	مِنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا	وَ مَا
پس نہیں	تم طاقت رکھتے	پھیرنے کی (عذاب کو)	اور نہ مدد کی	اور جو شخص	ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اس کو	عذاب	بڑا	اور نہیں

پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	رسولوں میں سے	مگر	بیشک وہ سب	کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے پھرتے تھے	بازاروں میں

نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے،

وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۷

وَ جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَ كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا
اور بنایا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے	آزمائش	کیا تم صبر کرو گے	اور ہے	آپ کا رب	دیکھنے والا

اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔